مفت تقسیم

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام

سب پڑھیں۔ سب بڑھیں

درجہ-3

# ماحولیات اور ہم

حصہ۔1

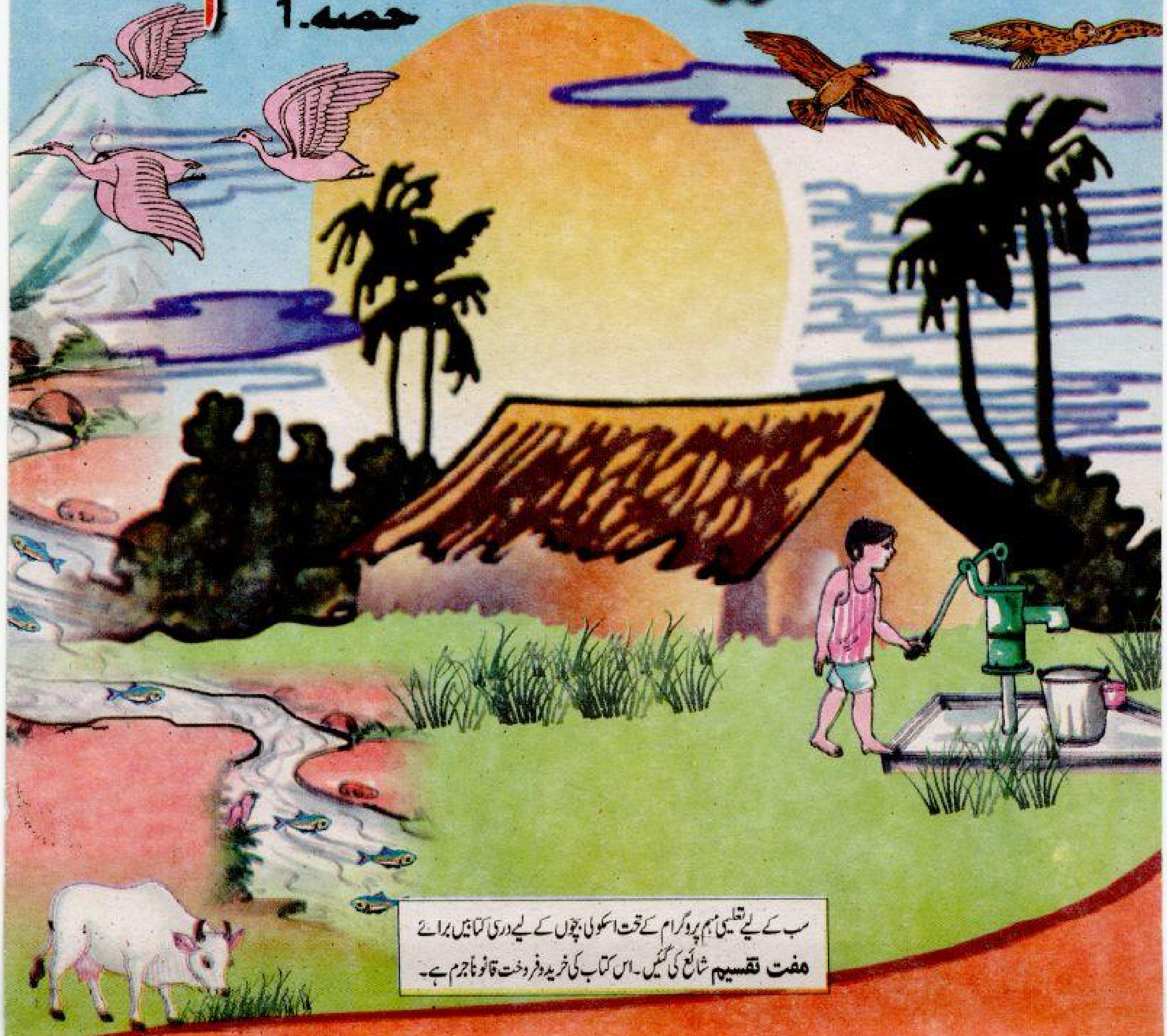

سب کے لیے تعلیمی مہم پروگرام کے تحت اسکولی بچوں کے لیے درسی کتابیں برائے **مفت تقسیم** شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

# بہار معیاری تعلیمی مہم (بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل) کی جانب سے چلائی جارہی بیداری مہم

## ''سمجھیں ــ سیکھیں''

## معیاری تعلیمی مہم کے بیس رہنما اصول

1. اسکولوں کا وقت سے کھلنا اور بند ہونا۔
2. وقت پر تعلیمی سیشن کا انعقاد۔
3. ہر ایک بچّہ اور استاد کی اسکول کے وقت میں، اسکول میں موجودگی۔
4. ہر ایک بچّہ اور ہر ایک استاد سیکھنے۔سکھانے کے عمل میں غرق ہو۔
5. اساتذہ کو بچّوں کے تعلیمی معیار کی واقفیت اور اس کے تئیں مستعدی۔
6. مسلسل اور گہرائی کے ساتھ صلاحیتوں کی جانچ۔
7. درجہ۔1 کے لئے خاص طور پر کل وقتی اساتذہ۔
8. اسکول کے سبھی درجات میں بلیک بورڈ کا مکمل طور سے استعمال۔
9. سبھی درجات میں روزانہ کے تعلیمی ٹائم ٹیبل کی دستیابی اور اس کا استعمال۔
10. آخری گھنٹی میں کھیل کود، آرٹ اور ثقافتی سرگرمیاں۔
11. اسکول میں دستیاب کرائی گئیں کہانی کی کتابیں اور کھیل کود کے سامانوں کا استعمال۔
12. Menu کے مطابق دوپہر کے کھانے (Mid-day meal) کی پابندی کے ساتھ روزانہ تقسیم۔
13. فعال بچّوں کا پارلیامنٹ اور مینا منچ۔
14. صاف ستھرے بچّے اور صاف ستھرا اسکول۔
15. دستیاب پینے کے پانی کا انتظام اور بیت الخلاء کا استعمال۔
16. اسکول کے احاطے میں باغبانی۔
17. اسکولوں میں دستیاب کرائے گئے گرانٹ کا استعمال۔
18. سبھی بچّوں کے پاس اپنے اپنے درجہ کی درسی کتابوں کی دستیابی۔
19. اسکول کی انتظامیہ کمیٹی کی پابندی سے ہونے والی میٹنگ میں تعلیم کے معیار (Quality) پر چرچا۔
20. اسکول میں ہر ایک درجہ کے اساتذہ اور گارجین کے ساتھ تبادلۂ خیال۔

# ماحولیات اور ہم

حصہ-1

درجہ-3

(تیار کردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)، محکمہ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A) کے تحت
اسکولی بچوں کے لئے درسی کتابیں برائے
مفت تقسیم
شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. 2015-16 97,418

-:شائع کردہ:-

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ: Bhawani Mudranalay ٹکسٹ کے لئے 70G.S.M. کا H.P.C. سفید واٹر مارک Cream Wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے 130G.S.M. واٹر مارک H.P.C. کا سفید کاغذ استعمال میں لایا گیا)۔ Size : A4 (20.5×27.9cm.)

# پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء و طالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ III،I، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ III،I، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء و طالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم و اضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلیٰ، بہار جناب جیتن رام مانجھی، وزیر تعلیم جناب برشن پٹیل اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری، جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تا کہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

دلیپ کمار I.T.S.

مینجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

# دیباچہ

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت ، پٹنہ کے زیر اہتمام National Curriculam Frame (N.C.F.2005) اور Bihar Curriculam Frame (B.C.F.2008) کے تعلیمی سال کے لئے تیار شدہ نصاب کے تناظر میں سال 2010 میں فروغ شدہ درسی کتاب 'ماحولیات اور ہم' حصہ۔1 ، درجہ۔3 ترمیم واضافہ کے بعد نئی اشاعت کی صورت میں پیش خدمت ہے۔

زندگی کے شروعاتی دور میں طلبہ وطالبات اپنے فطری اور سماجی ماحول کو ہر ممکن طرح سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور قدم قدم پر اپنے ماحول کی چنوتیوں سے مقابلہ آرا بھی ہوتے ہیں۔ ان فطری تناظر کے پیش نظر ابتدائی سطح پر یکسوئی کے ساتھ سائنس اور سماج کے رشتوں کی داخلی مقابلہ آرائیوں کے ردعمل کو وہ اپنی سہولیات کے مطابق سائنسی نظریات کے ساتھ سمجھ سکیں، 'سائنس اور سماج کو جدا نہ کرتے ہوئے' مطالعہ 'ماحولیات' کے پیش نظر صحیح رجحانات کے سلسلہ کی یہ پہلی کتاب ہے۔

گزشتہ ایک سال سے اس درسی کتاب کا مطالعہ سارے صوبہ بہار کے اسکولوں میں جاری ہے۔ طلبہ وطالبات، اساتذہ کرام کے تجربات ومشاہدات، خوشۂ وسائل مراکز پر ہوئی وضاحتی نشستوں اور ارکان تالیف کے مزید مطالعے اور تجربات کی بنیاد پر اس سائنسی درسی کتاب میں ضروری ترمیم واضافہ کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب طلبہ وطالبات میں داخلی صلاحیتوں کو ضرور بروئے کار لائے گی اور ان کے ہمہ جہت فروغ میں معاون ومددگار بھی ثابت ہوگی۔ اسباق کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے کہ طلبہ وطالبات کے متلاشی اور متجسس ذہن کے فروغ، مشاہدہ، مجموعی، درجاتی اور کچھ کر کے جاننے اور سمجھنے کی روش کو بڑھاوا بھی ملے گا۔

اس کتاب کی زبان آسان اور عام فہم ہے اور موضوعات کے تحت کہانیاں، نظمیں، کھیل کود، سائنسی تجربات اور تبادلۂ خیال وغیرہ جیسی سرگرمیوں کو مناسب جگہ دی گئی ہے۔ آسان طریقے سے اسباق کے درمیانی یا آخری حصے میں سوالات درج کیے گئے ہیں۔

ماحولیات کی یہ درسی کتاب طلبہ وطالبات کے درمیان 'یقین محکم' اور دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ جہاں سب کچھ ان کا اپنا ہے، وہ جہاں چاہیں، جس طرح چاہیں، اسے شروع کر سکتے ہیں۔ سرگرمیوں کی کثرت اور اسباق کی بناوٹ، اساتذہ کرام کے ساتھ طلبہ وطالبات کو سہولتیں بھی مہیا کرائی گی اور وسیع پیمانے پر نئی امیدوں کے دروازے بھی کھولے گی۔ طلبہ وطالبات کی بغیر کسی بوجھ کے تفریحی طریقوں سے عام چنوتیوں سے مقابلہ آرا ہونے، کھیل ہی کھیل میں اپنے فطری ماحول کو سمجھنے اور اسے اپنانے کے مواقع اس درسی کتاب کے مطالعہ میں مل سکیں گے۔

اس کتاب کے فروغ میں منسلک ارکانِ تالیف ماہر مصوران، ماہر کمپیوٹر اردو کمپوزنگ، ودیا بھون سوسائٹی راجستھان

کے ماہرین، بہار تعلیمی پروجکٹ کونسل بہار کا ابتدائی شعبۂ تعلیمات، صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے اساتذہ کرام، شعبۂ تعلیمات برائے اساتذہ، ماہرین زبان اردو ادب حضرات، خصوصی طور پر قابل ستائش اور قابل قدر ہیں کہ ان کی مخلصانہ کوششوں کے نتیجے میں 'ماحولیات اور ہم' کی نئی اشاعت پیش خدمت ہے۔

امید قوی ہے کہ 'ماحولیاتی سائنس' پر مبنی یہ درسی کتاب اساتذہ کرام، طلبہ وطالبات کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور 'ماحولیات' کے تحفظ کے تئیں 'بیداری' کو پروان چڑھانے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔

اس ماحولیاتی موضوع کی کتاب کو متواتر بہتر سے بہتر بنانے کے لئے طلبہ وطالبات، محترم اساتذہ کرام، والدین اور دانشور حضرات کے تعمیری اور مثبت مشوروں اور اہم ضروری نکات کی جانب نشاندہی کرنے کے لئے خیر مقدم کریں گے تاکہ مستقبل میں طلبہ وطالبات کی مکمل ذہنی اور جسمانی نشوونما کے فروغ کے لئے ہم انہیں اور بہتر مواقع فراہم کرا سکیں۔

حسن وارث
ڈائرکٹر انچارج
صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، بہار، پٹنہ

# مجلس برائے رہنمائی و تشکیل درسی کتاب

☆ جناب راہل سنگھ : اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆ جناب حسن وارث : ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆ جناب امِت کمار : اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمہ تعلیم، حکومت بہار
☆ جناب مدھوسودن پاسوان : پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆ جناب رام شرناگت سنگھ : جوائنٹ ڈائرکٹر محکمہ تعلیم، حکومت بہار، پٹنہ
☆ ڈاکٹر سید عبدالمعین : صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆ محترمہ شوبھا شانڈلیہ : ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسیف، پٹنہ
☆ ڈاکٹر گیان دیومنی تریاٹھی : پرنسپل میتری کالج آف ایجوکیشن اینڈ مینجمنٹ، حاجی پور

### ماہر موضوعات :

☆ ڈاکٹر ہردے کانت دیوان : ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور، (راجستھان)

# مجلس برائے فروغ درسی کتاب

### کوآرڈی نیٹر :

☆ جناب تیج نارائن پرساد : لکچرر، ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ
☆ جناب سنیہا شیش داس : لکچرر، ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ

### مرتبین (ہندی) :

☆ جناب اشوک کمار : معاون استاد، مڈل اسکول، تنگدیوا، جموئی
☆ جناب محمد قمرالدین انصاری : معاون استاد، مڈل اسکول، پنہ کلا، پریا، گیا
☆ جناب محمد زاہد حسین : معاون استاد، مڈل اسکول، نورسرائے، سنگت، نالندہ
☆ جناب اسداللہ حیدر : معاون استاد، اپ گریڈ، مڈل اسکول، بھوپت پور، آرہ (بھوجپور)
☆ جناب وکاس کمار : اسسٹنٹ ریسورس پرسن، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ، جموئی
☆ جناب پرسون کمار : ڈاکٹر یشودھر کنیریا، ودیا بھون سوسائٹی، اودے پور (راجستھان)

### مصوری و لے آؤٹ :

☆ جناب پرشانت سونی، اسرار احمد، شاکر احمد

### نظر ثانی (ہندی)

ڈاکٹر سمیر کمار، صدر شعبۂ نباتات، ایچ ڈی جین کالج، آرہ (بھوجپور)

ڈاکٹر چندراوتی جی، شعبۂ نباتات، اے این کالج، پٹنہ

### اشتراک

یونیسیف، بہار، پٹنہ

### مرتّب (اردو)

جناب سید اسمٰعیل حسنین نقوی، سابق ریڈر، لینگویج اکسپرٹ، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹیڈ، پٹنہ

# اساتذہ سے

بچے جب اسکول جانا شروع کرتے ہیں تب انہیں اپنے ماحول کا کافی علم ہوتا ہے۔ ان کے آس پاس پائے جانے والے جانداروں، نباتات کی دنیا، گھر اور پڑوس کے رشتوں وغیرہ سے وہ روز ہی روبہ رو ہوتے ہیں۔ اس دوران وہ اپنے آس پاس، جو کچھ بھی دیکھتے ہیں، اسے جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچے بچپن سے ہی دنیا کو اپنی کوششوں سے سمجھنے لگتے ہیں۔ اسکول آنے سے پہلے ہی ان میں دنیا کو سمجھنے کی ایک سمجھ پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ اساتذہ کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ بچے کی اس سمجھ کو واضح کرنے اور مزید فروغ دینے کی کوشش کریں۔

درجہ اول اور دوم میں شامل اسباق کے ساتھ ہی ماحولیات سے متعلق باتوں اور سمجھ کو فروغ دینے کے لئے، بغیر ماحولیات نام کا چرچا کئے ہی، بچوں کی سوچ کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب کے ذریعہ بچوں کو پہلی بار اسکول کے درجہ 3 میں ماحولیات کو ایک موضوع کی شکل میں پڑھایا جائے گا۔ اس لئے اسباق کے موضوعات کو اس طرح چنا گیا ہے کہ ان میں بچوں کو اپنے ماحول کی شبیہ نظر آئے اور ساتھ ساتھ وہ بچوں کو ماحول سے کچھ باہر جانے کا بھی موقع فراہم کریں۔

اسباق کی مشق میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ بچوں کو ماحولیات سے متعلق اپنے علم کے اظہار کا خاطر خواہ موقع حاصل ہو اور بچے اسے خود منظم بھی کر سکیں۔ اس کے لئے بچوں کو اسباق میں مشاہدہ اور درجہ بندی کے بھی بہت سے موقعے دئے گئے ہیں۔ یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ بچوں پر بہت ساری جانکاریاں اور وضاحتیں تھوپی نہ جائیں، بلکہ بچوں کے تجسس کو جگہ ملے۔ لہذا بچوں کو تخیل کرنے، اندازہ لگانے، آسان تجربہ کرنے اور نتیجہ نکالنے کے موقعے دئے گئے ہیں۔

اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ درجہ۔3 کے بچے زبان سیکھنے کے عمل میں ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسباق زیادہ طویل نہیں ہیں اور بچوں کے لئے ہدایات بھی واضح اور مناسب ترین ہیں۔ کوشش یہی کی گئی ہے کہ بچے زیادہ تر اسباق خود پڑھ کر سمجھ لیں۔ پھر بھی کہانیوں اور نظموں کو سمجھنے کے لئے آپ کو ان کی مدد کرنی ہوگی۔

اس پوری کتاب میں آپ پائیں گے کہ بچوں کی بنیادی سمجھ کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ کئی سوالات ایسے ہیں جن میں بچوں کو بہت سارے ممکنہ جواب نظر آئیں گے۔ ان سب جوابات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے اور بچوں کے جوابات کو صحیح یا غلط میں باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کتاب کی بہت ساری سرگرمیاں ایسی ہیں، جن میں بچوں کو ایک دوسرے سے بات کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ آپ ان سرگرمیوں کو درجہ میں بڑھاوا دیں کیوں کہ بچوں کی افزائش معلومات اور فروغ میں آپ کا اہم رول ہے۔

معزز اساتذہ کرام! آپ کی حوصلہ افزائی بچوں کی تخلیقی اور تعمیری صلاحیت کو فروغ دے گی، ایسا آپ سے فطری توقع ہے۔

کوآرڈینیٹر

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، بہار، پٹنہ

# اسباق کی فہرست


| سبق نمبر | سبق کا عنوان | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| سبق۔1 | چچا جان کی شادی | 1 |
| سبق۔2 | ہمارا خاندان | 6 |
| سبق۔3 | جانداروں کی دنیا | 11 |
| سبق۔4 | رنگ برنگے پر (پنکھ) | 18 |
| سبق۔5 | پیڑ پودوں سے دوستی | 25 |
| سبق۔6 | پتّہ ہوں میں ہرا ہرا | 30 |
| سبق۔7 | قسم قسم کی غذائیں | 35 |
| سبق۔8 | کچھ کچّا، کچھ پکا ہوا | 40 |
| سبق۔9 | پکائیں گے اور کھائیں گے | 45 |
| سبق۔10 | گھروں کی واقفیت | 48 |
| سبق۔11 | دیوالی کی تیاری | 53 |
| سبق۔12 | سمت کی واقفیت | 60 |
| سبق۔13 | اسکول کے آس پاس (قرب وجوار) | 65 |
| سبق۔14 | پانی | 69 |
| سبق۔15 | داناپور سے شیر پور کا سفر | 77 |

| | | |
|---|---|---|
| سبق۔16 | خطوط کے سفر | 85 |
| سبق۔17 | قِسم قِسم کے لباس (کپڑے) | 90 |
| سبق۔18 | اُچھل کود | 94 |
| سبق۔19 | کوشش کرکے دیکھئے | 99 |
| سبق۔20 | آؤ کھیلیں مٹی سے | 105 |

سبق ۔1

# چچا جان کی شادی

چچا جان نے جب بیاہ رَچایا،
مہمانوں کو دعوت نامہ بھجوایا!
گھر آئے سب رشتہ دار،
بھرا، پورا، اپنا پریوار!
دہلی سے ماما، مامی آئے،
ساتھ میں نانا، نانی آئے!
ساڑی، مہندی، چوڑی لٹھی،
کئی سوغاتیں تحفہ میں لائے!
پھوپھا، پھوپھی اور خالو، خالہ،
بہت دُور سے آئے ہیں!!
ساتھ میں اپنے پیارے پیارے
بچوں کو بھی لائے ہیں!!
دادا، دادی کے، کیا ہیں کہنے،
اُن کے ہم سب پیارے اپنے!
اماں، ابّاؔ، خوش ہیں کتنے،
رشتہ دار جب آئے اتنے!
(ماخوذ)

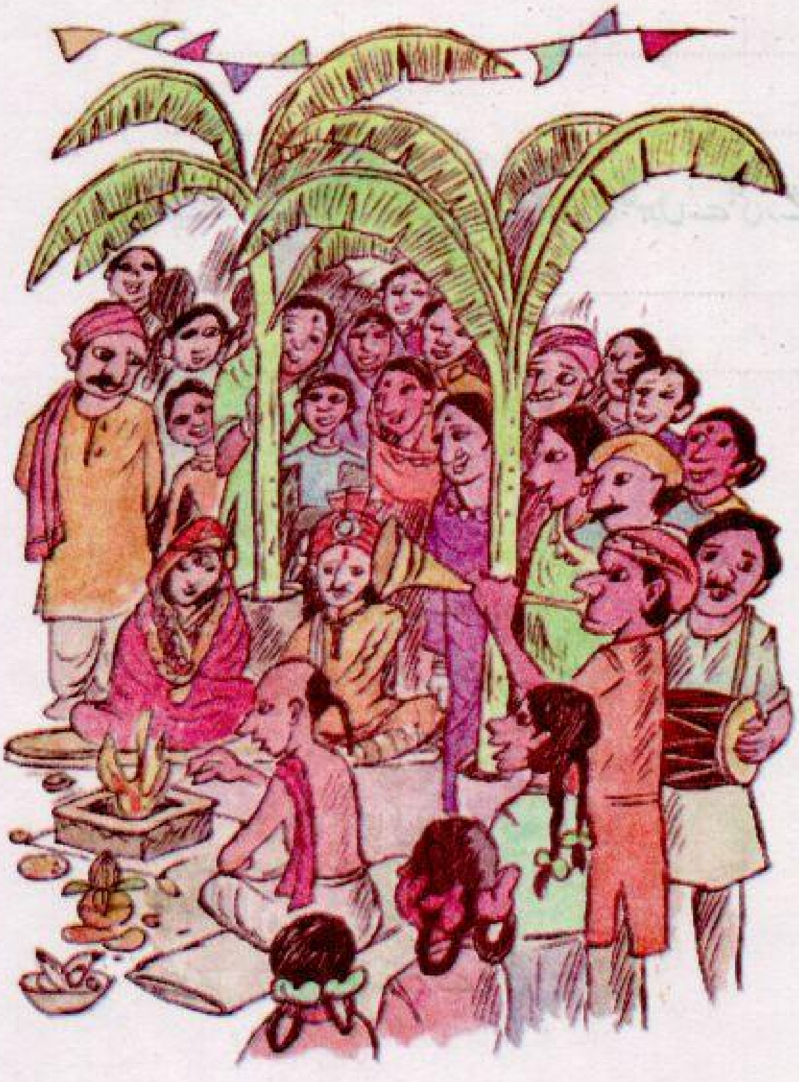

◆ اب بتاؤ

1 اس نظم میں کون کون سے رشتوں کے نام آئے ہیں؟

.............................. .............................. ..............................

.............................. .............................. ..............................

2 کیا آپ کسی شادی میں شرکت کے لئے اپنے شہر سے باہر گئے ہیں؟ کس کی شادی میں اور کہاں؟

..........................................................................................

3 وہاں آپ کے کون کون سے رشتہ دار آئے تھے؟ فہرست بنایئے!

.............................. .............................. ..............................

.............................. .............................. ..............................

4 ایسے مواقع بتایئے، جب آپ کے یہاں دوسری جگہوں سے بھی رشتے دار آئے ہوں؟

.............................. .............................. ..............................

.............................. .............................. ..............................

5 ملان کیجئے:

| | |
|---|---|
| نانا | پھوپھی کے شوہر |
| ماموں | خالہ کے شوہر |
| چچی | اماں کے والد |
| تاؤ | چچا کی اہلیہ |
| خالو | اماں کے بھائی |
| پھوپھا | ابّا کے بڑے بھائی |

6 نظم کی مناسبت سے رشتوں کو بھریئے!

| نمبر شمار | دادا | دادی |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |

رباب اور فرحان بھائی بہن ہیں۔ دونوں بہت خوش ہیں۔ آج ان کی پھوپھی صاحبہ اپنے بچوں کے ساتھ گھر آئی ہیں۔ رباب اور فرحان نے پھوپھی صاحبہ کو ادب سے سلام کیا۔ پھوپھی صاحبہ نے پیار سے فرحان کو گود میں اٹھالیا۔ رباب کے چچا جان کی شادی پانچ دنوں بعد ہونے والی ہے۔ گھر میں زور و شور سے شادی کی تیاریاں چل رہی ہیں۔

دادا صاحب پڑوسیوں کو دعوت نامہ دینے کے لئے شادی کارڈ پر نام اور پتے لکھ رہے ہیں۔ فرحان اور رباب ایک ایک کارڈ ان کے ہاتھ میں دے رہے ہیں۔ دادا صاحب نے دریافت کیا، فرحان اور رباب تم لوگ بھی اپنے کسی دوست کو دعوت نامہ دو گے؟ انہوں نے اپنے دوستوں کے نام اور پتے لکھ کر اپنے دادا صاحب کو دیا۔ دادا صاحب نے مسکراتے ہوئے ان کے نام شادی کارڈ پر لکھ دیئے۔

اگر آپ کے گھر میں شادی کی تقریب ہو تو آپ اپنے قریبی دوستوں کو بلانا چاہیں گے؟ ان دوستوں کے نام لکھئے:-

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

چند دنوں بعد شادی کی تقریب کا دن آ ہی گیا۔ آج بارات آئے گی، گھر میں سبھی رشتہ دار آئے ہوئے ہیں، سبھی اِدھر اُدھر بھاگ دوڑ کر کے شادی کے سلسلے کے کام انجام دے رہے ہیں۔

لیجئے! بارات بھی آ گئی۔ بڑی دُھوم دھام سے شادی کی تقریب بھی انجام پا گئی۔ رباب اور فرحان کی چچی صاحبہ شادی کے موقع پر آئی ہوئی ہیں۔ گھر میں سبھی لوگ بہت خوش تھے۔

دادی اماں نے خوش ہوکر کہا ''کتنا اچھا اور بڑا ہے ہمارا خاندان''۔ رباب نے دریافت کیا، دادی اماں، خاندان کسے کہتے ہیں؟

دادی اماں مسکراتے ہوئے بولیں، جب گھر میں والدین (ماں باپ) ان کے بھائی-بہن، دادا-دادی اور سبھوں کے بچے ایک ساتھ رہتے ہیں تو اسے ہی ''خاندان'' کہتے ہیں۔ اپنے خاندان میں، میں (دادی) تمہارے دادا صاحب، ماں-باپ، چچا-چچی جان اور تم سب بھائی-بہن ہیں۔ ہم سب کے ساتھ ساتھ رہنے کی وجہ سے سبھی لوگ ایک دوسرے کے دُکھ-سُکھ (غم اور خوشی) میں کام آتے ہیں، اسی لئے خاندان کا حصہ بننے میں فائدہ ہے۔

**بتائیے:**

1 آپ کے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟ ان کے نام اور ان سے آپ کا کیا رشتہ ہے جدول (ٹیبل) میں لکھیے!

| نمبر شمار | نام | رشتہ |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |

2 آپ والدین (ماں باپ) کی طرف کے رشتے کے نام لکھیے!

| نمبر شمار | نانا صاحب | دادا صاحب |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |

3 آپ کے ماموں جان کا بیٹا، آپ کی اماں کا کیا لگے گا؟

..........................................................

4 آپ کی پھوپھی صاحبہ کی بیٹی، آپ کی اماں کی کیا لگے گی؟

..........................................................

5 رباب کی چچی صاحبہ شادی کے بعد اور کس نئے رشتہ سے پکاری جائیں گی؟

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

6 درج پہیلی سے رشتوں کے نام تلاش کیجئے اور خالی جگہوں میں لکھئے۔ سلسلہ وار نمبر شمار میں آرہے حروف کا دوبارہ استعمال بھی کرسکتے ہیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ب | پ | تا | پھو | پھا |
| ہ | د | وا | جے | با |
| نا | وا | وا | ٹھا | با |
| د | را | ما | تا | نو |
| با | چا | چا | بھا | ئی |
| دا | چی | بھا | نا | جا |

(i) .................... (vii) ....................

(ii) .................... (viii) ....................

(iii) .................... (ix) ....................

(iv) .................... (x) ....................

(v) .................... (xi) ....................

(vi) .................... (xii) ....................

سبق۔2

# ہمارا خاندان

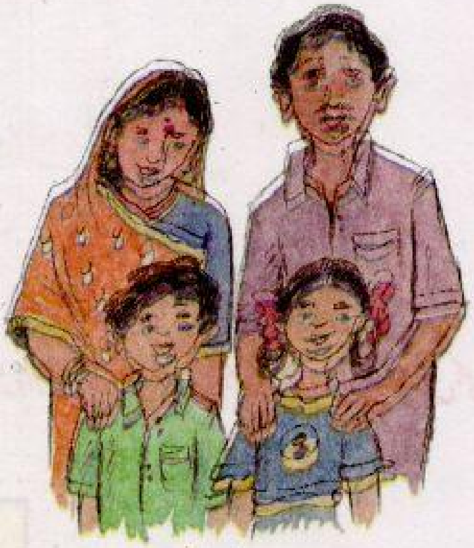

نصرت کا خاندان

یہ نصرت کا خاندان ہے۔ نصرت اپنی امی جان، ابّا جان اور بھائی رضوان کے ساتھ ہنسی خوشی رہتی ہے۔ نصرت کے ابّا جان ایک اچھے کسان ہیں۔ نصرت اور رضوان قریب کے ایک اسکول میں پڑھنے جاتے ہیں۔

یہ فیضان کا خاندان ہے۔ فیضان اپنے دادا صاحب، دادی صاحبہ، امی جان، ابا جان، چچا چچی جان، پھوپھی، چچیری بہن مہر اور اپنی بہن زینت کے ساتھ رہتا ہے۔ اس کے چھوٹے چچا جان شہر میں پڑھتے ہیں، اس لئے وہ شہر میں رہتے ہیں۔ فیضان کے ابا جان کی کپڑے کی دکان ہے۔ بڑے چچا جان ایک اسکول میں ''معلم'' ہیں اور چچی جان ایک ہسپتال میں ''نرس'' ہیں اور اس کی امی جان گھر کے سارے کام سنبھالتی ہیں۔ گھر کے سبھی لوگوں کا کھانا ایک ہی ساتھ بنایا جاتا ہے۔ رات کا کھانا سبھی لوگ ایک ساتھ مل کر کھاتے ہیں۔

فیضان کا خاندان

1 آپ بھی اپنے خاندان سے متعلق کچھ بتائیے:

(i) آپ کے خاندان میں کُل کتنے افراد (لوگ) ہیں؟ ..........................................

(ii) آپ کے ابّا جان کا نام کیا ہے؟ ..........................................

(iii) آپ کی اماں جان کا نام کیا ہے؟ ..........................................

(iv) اپنے خاندان کے سبھی ارکان یعنی افراد کے نام صاف صاف لکھئے:

..........................................................................................

..........................................................................................

2 آپ کے گھر میں کون لوگ، کس طرح کے کام کرتے ہیں؟ اسے نیچے کے جدول (ٹیبل) میں لکھئے!

| نمبر شمار | کام کی تفصیل | کون کیا کرتا ہے |
|---|---|---|
| 1 | پانی بھرنا | |
| 2 | گھر کو صاف ستھرا رکھنا | |
| 3 | کھانا بنانا | |
| 4 | بازار سے سامان خریدنا | |
| 5 | کپڑے دھونا | |
| 6 | جانوروں کی نگرانی کرنا | |
| 7 | نوکری یا تجارت کرنا | |
| 8 | گھر کے ضروری فیصلے لینا | |

3 ایسے دو کام بتائیے جو آپ کے ابّا جان آپ کے لئے کرتے ہیں؟

..........................................................................................

4 ایسے دو کام بتائیے، جو آپ کی اماں جان آپ کے لئے کرتی ہیں؟

..........................................................................................

5 آپ اپنے گھر میں کس طرح کے کام کرتے ہیں؟

..........................................................................................

6 خاندان میں سبھی افراد (لوگ) اگر ایک ساتھ نہیں رہیں تو کیا ہوگا؟

..........................................................................................

7 آپ اپنے دادا صاحب سے دریافت کر کے بتایئے کہ وہ کس طرح رہا کرتے تھے اور آپ کے ساتھ کتنے افراد ساتھ تھے؟ وہ لوگ کون سا کام کرتے تھے؟

..........................................................................

8 خاندان میں آپ کو سب سے اچھا کون لگتا ہے، اور کیوں؟

..........................................................................

9 آپ کی اماں جان آپ کے خاندان میں آنے سے پہلے کہاں رہتی تھیں؟

..........................................................................

10 (i) اپنی اماں جان سے ان کے بچپن سے متعلق دریافت کر کے بتایئے کہ وہ بچپن میں کون سے کام کیا کرتی تھیں؟

..........................................................................

(ii) آپ کی اماں جان کو گھر کے بارے میں کام کس نے سکھائے تھے؟

..........................................................................

11 آپ اپنے گھر پر کس طرح کے کام کرتے ہیں؟

..........................................................................

12 درج ذیل جدول (ٹیبل) میں چند کاموں کی تفصیل لکھی گئی ہے جسے آپ گھر پر کرتے ہیں، ان میں اور کون سا کام جوڑا جائے اور یہ بھی واضح کریں کہ یہ کام کس نے آپ کو سکھایا؟

| نمبر شمار | کام کی تفصیل | کام سکھانے والے | نمبر شمار | کام کی تفصیل | کام سکھانے والے |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | کپڑے پہننا | | 6 | | |
| 2 | بال جھاڑنا | | 7 | | |
| 3 | | | 8 | | |
| 4 | | | 9 | | |
| 5 | | | 10 | | |

## فیضان کا خاندان

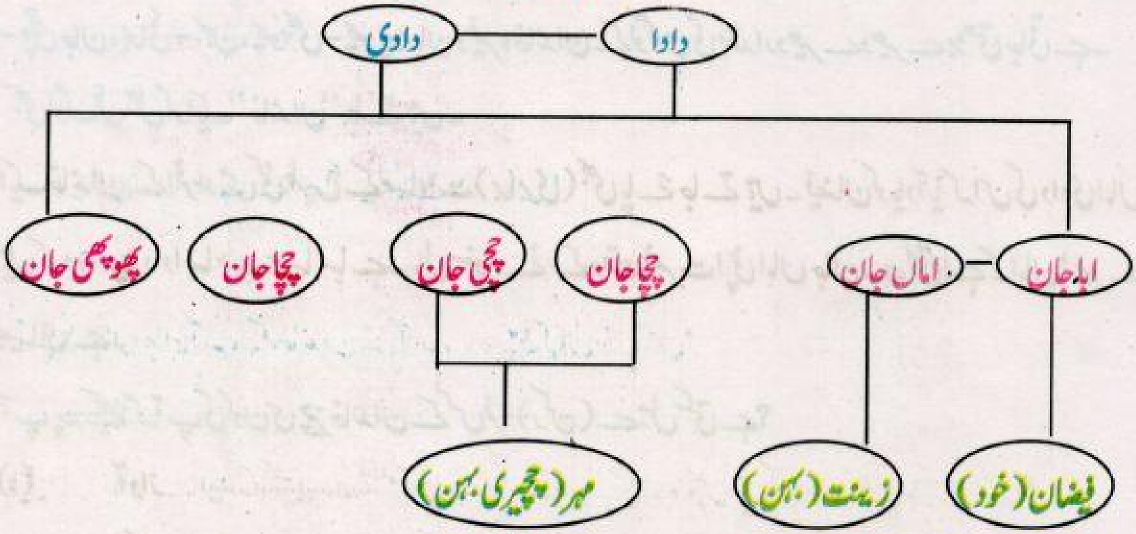


13 فیضان نے اوپر اپنے خاندان کا شجرہ بنایا ہے۔ اسی طرح آپ بھی اپنے خاندان کے افراد کے نام کے ساتھ ایک شجرہ بنائیے!

14 خاندانی شجرہ میں ااپ نے دیکھا کہ دادا-دادی صاحبان سے کس طرح خاندان کی افزائش ہوتی ہے۔ والدین (ماں باپ) چچا-چچی جان، بھائی-بہن، پھوپھی-پھوپھاجان وغیرہ خاندان کے لوگوں کی مقدار دھیرے دھیرے بڑھتی جاتی ہے۔

سبھی لوگ مل جل کر ایک ''خاندان'' بناتے ہیں۔

ایک خاندان کے افراد میں کئی طرح کے مساوات (برابری) بھی پائے جاتے ہیں۔ فیضان کو یاد آیا کہ اس کی دادی اماں اکثر کہا کرتی ہیں کہ وہ اپنے دادا صاحب جیسا لمبا ہے۔ بال سنوارنے کے وقت نصرت اپنی اماں جان سے کہتی ہے کہ اماں! میرے بال تمہارے جیسا ہی ہے۔

آپ پتہ کیجئے کہ آپ کی کون سی چیز خاندان کے کس فرد (رکن) سے مل سکتی ہے؟

(i) آواز ........................

(ii) آنکھ ........................

(iii) ناک ........................

(iv) بال ........................

(v) رنگ ........................

سبق-3

# جانداروں کی دنیا

پڑھیے اور پہیلیوں کے حل لکھیے

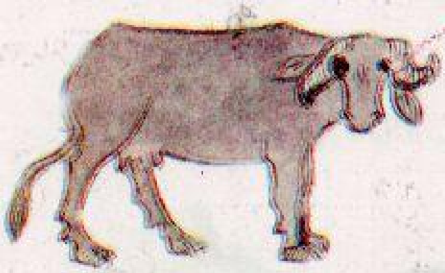

کالی کالی میں متوالی
کرتی رہتی ہوں جُگالی

ہرے ہرے ہیں میرے پَر
لال میری چونچ کا رنگ

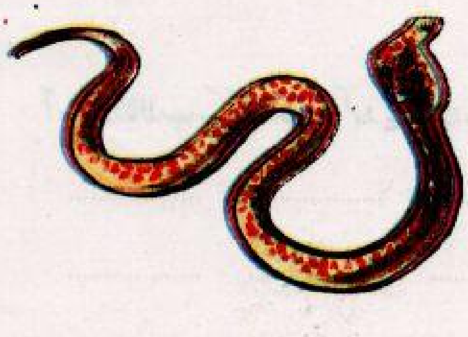

ٹیڑھا میڑھا چلتا ہوں
جھاڑ، بِل میں رہتا ہوں

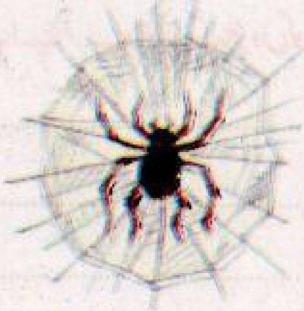

گول گول، میں جال بناتی
چھوٹے جانداروں کو اُلجھاتی

1 آپ اپنے پاس پڑوس میں پائے جانے والے جانداروں کی ایک فہرست (List) بنائیے۔ اس فہرست میں چرند و پرند، کیڑے مکوڑے اور مختلف قسم کے پتنگوں کو شامل کیجیے۔

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

2 آپ خود تالاب کے کنارے جا کر دیکھئے کہ وہاں کون کون جاندار ہیں، ان کے نام لکھئے۔

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

3 آپ اپنے قرب وجوار کے پیڑوں کو دیکھئے اور ان پر بسیرا کرنے والے جانداروں کے نام کی فہرست تیار کیجئے۔

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

4 آپ اپنے گھر کے اندر اور کمروں میں پائے جانے والے جانداروں کو دیکھئے اور ان کے نام کی فہرست تیار کیجئے!

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

5 (i) یہ مکڑی کا گھر ہے، اسے غور سے دیکھئے اور تبادلہ خیال کیجئے کہ یہ مکڑی اپنا گھر کیسے بناتی ہے؟

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

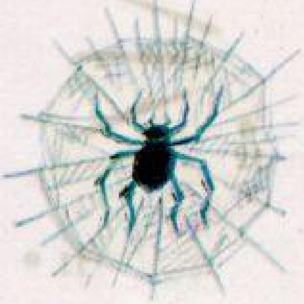

(ii) مکڑیاں ایسے گھر کیوں بناتی ہیں؟

........................................................

.6 رنگ برنگی تتلی رانی،
کرتی ہے اپنی من مانی!
پھولوں پر منڈراتی ہے،
ہاتھ کبھی نہیں آتی ہے!

آپ اس تصویر میں رنگ بھریئے اور بتائیے کہ آپ نے کون کون سے رنگوں والی تتلیاں دیکھی ہیں؟

........................................................

........................................................

........................................................

........................................................

7 1 سے 19 تک کے نقطوں کو ملایئے اور بننے والی تصویر میں رنگ بھریئے:

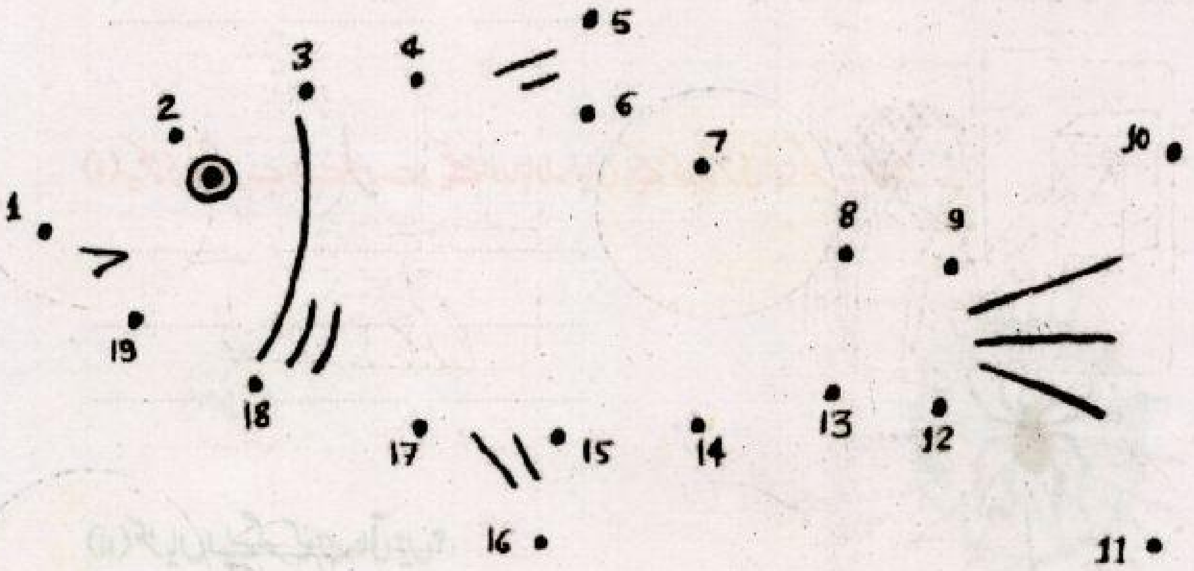

8 آپ اپنے گھر کے آس پاس نظریں دوڑایئے اور بتایئے کہ کون کون سے جانوروں اور پرندوں کو لوگ پالتے ہیں؟

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

9 ایسے جانداروں کے نام لکھئے جنہیں دُم (پونچھ) ہوا کرتی ہے؟

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

10 ایسے جانداروں کے نام لکھئے جنہیں اگر چھیڑا جائے تو وہ لپک کر کاٹنے کے لئے دوڑتے ہیں؟

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

11 اب تک آپ نے مختلف جانداروں کے بارے میں واقفیت حاصل کرلی ہے۔ کون سا جاندار ایک جگہ سے دوسری جگہ کس طرح اپنی منتقلی طے کرتا ہے۔ نیچے کے جدول (ٹیبل) میں درج کیجئے۔

| نمبر شمار | چل کر | اُڑ کر | تیر کر | پھدک کر | رینگ کر |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |

12 سبھی جانداروں کی غذائیں الگ الگ ہوتی ہیں۔ ان کی غذا کی بنیاد پر درج ذیل جدول میں ان کے نام لکھیے:

| نمبر شمار | جو گوشت کھاتے ہیں | جو گوشت نہیں کھاتے ہیں |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |
| 6 | | |

جو جاندار گوشت کھاتے ہیں انہیں "گوشت خور" کہتے ہیں اور جو جاندار گوشت نہیں کھاتے ہیں انہیں "سبزی خور" کہتے ہیں۔ سبزی خور جاندار پیڑ پودوں سے اپنی غذائیں مہیا کرتے ہیں۔

13 بتائیے: اوپر کی تصویروں میں کس طرح کا کام ہو رہا ہے۔

14 جانداروں کے نام لکھیے:

(i) چار پیر والے پانچ جانور۔

(ii) دو پیر والے تین جاندار۔

(iii) بغیر پیر والے تین جاندار۔

(iv) جگالی کرنے والے چار جانور۔

..........................................................................................................

(v) تین ایسے جاندار جو زبان سے پانی پیتے ہیں۔

..........................................................................................................

(vi) تین ایسے جاندار جو اپنی زبان سے غذائیں پکڑتے ہیں۔

..........................................................................................................

15 دیئے گئے مربع پہیلی میں نو "9" جانداروں کے نام چھپے ہوئے ہیں، انہیں تلاش کر کے لکھئے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ب | بن | ہا | گا | کھ |
| ک | د | تھی | ئے | ر |
| ری | ر | ش | یے | گو |
| کھ | ٹ | م | ل | ش |
| سی | یا | ر | گ | دھا |

بتائیے: (i) مربع پہیلی میں سب سے بڑا جاندار کون ہے؟

..........................................................................

(ii) مربع پہیلی میں سب سے چھوٹا جاندار کون ہے؟

..........................................................................

ہدایت برائے اساتذہ کرام: موضوعات کی سمجھ، مشق کے تحت بچوں سے حل کروانا ہے۔ بچے اپنے قریب کے بہت سے جانداروں سے واقف ہیں، وہ جن سے واقف نہیں ہیں، اپنے قرب وجوار میں لے جا کر جدول (ٹیبل) کے ذریعہ متعارف کرائیں گے اور درجہ بندی بھی کرائیں گے۔ موضوعات کی سمجھ مشقوں میں شامل ہیں۔

سبق-4

# رنگ برنگے پَر (پنکھ)

ایک دن کی بات ہے وسیم ندی کے کنارے اپنے دوستوں کے ساتھ چہل قدمی (ٹہلنا) کر رہا تھا۔اس نے ایک نیل کنٹھ کو پیڑ پر بیٹھا دیکھا، وہ اپنی چونچ سے اپنے پَروں (پنکھوں) کو سہلا رہا تھا۔پنکھوں کو سہلانے سے چند پَر اس کے جسم سے جھڑ کر نیچے گر گئے۔ وسیم نے اسے اُٹھالیا۔دوران چہل قدمی کئی جگہوں پر بہت سارے دوسرے پرندوں کے ''پَر'' بھی گرے ہوئے تھے۔وسیم اور اس کے دوستوں نے ان ''پَروں'' کو چُن لیا۔

1 بتائیے کہ دوران چہل قدمی کتنے پرندوں کے ''پَر'' ہو سکتے ہیں؟

..............................................................................

..............................................................................

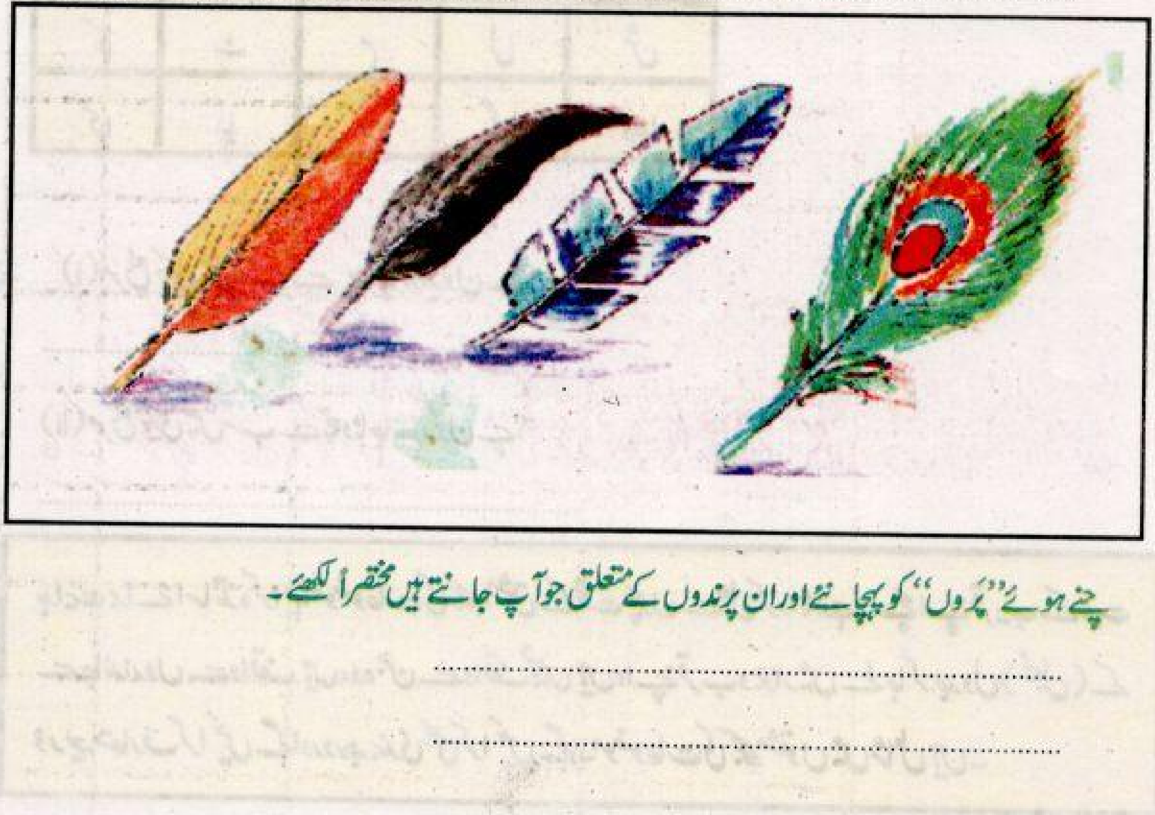

2 چنے ہوئے ''پَروں'' کو پہچانیے اور ان پرندوں کے متعلق جو آپ جانتے ہیں مختصراً لکھیے۔

..............................................................................

..............................................................................

..............................................................................

..............................................................................

وسیم اور اس کے دوست راجندر ان ''پَروں'' کو حاصل کر کے بہت خوش ہوئے۔ فہیم نے کہا، ان ''پَروں'' کو اپنے درجہ (کلاس) میں سجائیں گے۔ موہن خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بولا، بڑا مزہ آئے گا اور ہمارے معلم (ٹیچر) بھی خوش ہو جائیں گے۔

دوستوں کے ہمراہ خاموش بیٹھا شیام بھی کچھ سوچ رہا تھا کہ پرندے آخر کون سی غذا کھاتے ہوں گے۔ کیا وہ اپنا آشیانہ (گھونسلہ) آسانی سے بنا پاتے ہوں گے اور اگر نہیں تو پھر کہاں رہتے ہوں گے؟

شیام نے دوستوں سے اُن باتوں کی واقفیت حاصل کرنی چاہی۔ سبھوں نے پرندوں سے متعلق پتہ لگانے کا ارادہ کیا۔

3 پتہ لگائیے کہ کون سے پرندے کس طرح کی غذائیں کھاتے ہیں اور وہ کہاں رہتے ہیں۔

| نمبر شمار | پرندوں کے نام | کون سی غذا کھاتے ہیں | پرندے کہاں رہتے ہیں |
|---|---|---|---|
| 1 | گوریّا | چاول گیہوں | پیڑ پر |
| 2 | | | |
| 3 | | | |
| 4 | | | |
| 5 | | | |
| 6 | | | |
| 7 | | | |
| 8 | | | |
| 9 | | | |
| 10 | | | |

ایک پرندہ کے گھونسلہ کو نہایت غور سے عظمت دیکھ رہی تھی، عظمت نے کہا، دیکھو دیکھو یہ گھونسلہ کتنا خوبصورت ہے۔

4 بتائیے کہ پرندے اپنا گھونسلہ کون سی چیزوں سے بنا سکتے ہیں۔

........................ ........................ ........................

........................ ........................ ........................

رضوان نے کہا! میرے گھر میں ایک گوریاّ نے گھر کے چھپّر میں اپنا گھونسلہ بنالیا ہے۔ اس گھونسلہ میں اس کے دو ننھے منھے بچے بھی رہتے ہیں اور گوریا اپنی چونچ سے اپنے بچوں کو چھوٹے چھوٹے دانے کھلاتی ہے۔

اتنا سن کر رحمت کہاں خاموش رہنے والی تھی۔ رحمت نے کہا، دادا صاحب نے کل ہی تو چھت پر مٹی کے برتن میں پانی رکھوایا تھا اور چاول کے دانے بھی چھت پر چھٹوائے تھے۔ تھوڑی دیر بعد چھت پر بہت ساری گوریاّ اور کبوتر وغیرہ آدھمکے۔ میری اماں جان نے کسی کو بھی چھت پر جانے نہیں دیا۔ پرندے (چڑیاں) بہت آرام سے سبھی دانے چگنے میں مشغول رہے۔

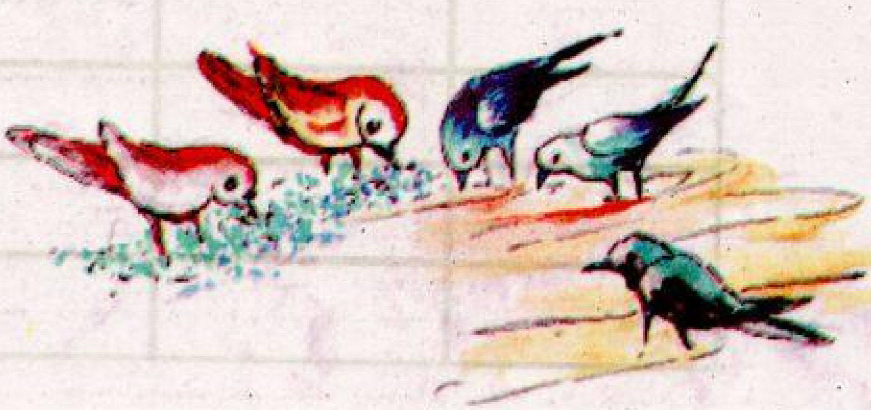

دوستوں کے ساتھ گپ شپ کرتے ہوئے کافی وقت گذر چکا تھا اور شام کی شروعات ہونے لگی تھی، اسی دوران پرندے اپنے اپنے گھونسلوں کی طرف واپس ہونے لگے تھے۔ وسیم بھی اپنے دوستوں کے ہمراہ رنگ برنگ کے ''پَر'' لے کر اپنے گھر لوٹ آیا۔

5 کیا آپ نے کبھی پرندوں کو دانہ - پانی دیا ہے؟

..........................................................

..........................................................

6 آپ اپنے قرب و جوار کے پرندوں کو دیکھئے اور پتہ لگائیے کہ وہ اپنے بچوں کو کس طرح غذا مہیا کرا کر انہیں کھلاتے ہیں۔ اس کام کے لئے آپ اپنے بزرگوں اور معلم حضرات کے تعاون حاصل کر سکتے ہیں۔

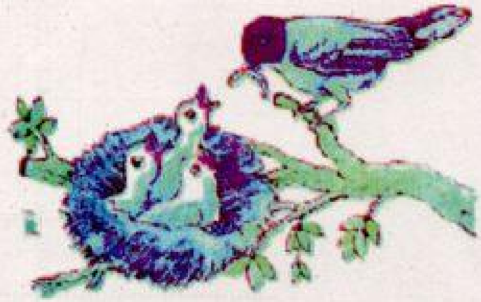

..........................................................

..........................................................

..........................................................

7 آپ اپنے منہ سے پرندوں جیسی آواز نکالئے اور اس جدول کو پورا کیجئے۔

| پرندوں کی بولیاں | پرندوں کے نام | نمبر شمار |
|---|---|---|
| ککڑوں کوں | مرغ | 1 |
| | گوریا | 2 |
| | کوئل | 3 |
| | کوا | 4 |
| | طوطا | 5 |
| | مور | 6 |
| | بطخ | 7 |
| | کبوتر | 8 |

8 بہت سارے پرندے دور دراز سے آکر آپ کے علاقوں میں کچھ مہینوں کے لئے بسیرا کرتے ہیں۔ معلم کی مدد سے ان کے نام لکھیے۔

.................................................

.................................................

9 اپنے دادا صاحب یا گاؤں کے کسی بزرگ محترم سے دریافت کیجئے کہ کون کون سے پرندے ان کے وقت میں بہت بڑی تعداد میں نظر آتے تھے لیکن ان دنوں وہ بہت کم دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

................ ................ ................

................ ................ ................

اسے پہچانئے اور اس سے متعلق تین چار جملے لکھیے۔

.................................................

.................................................

.................................................

.................................................

10 ان تصویروں میں رنگ بھریئے اور ان کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟ لکھیے!

(i)

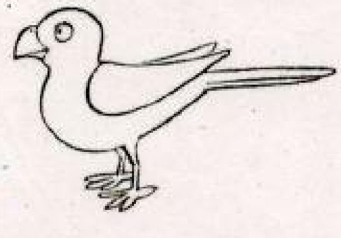

.................................................

.................................................

.................................................

.................................................

.................................................

(ii) ..........................................................

..........................................................

..........................................................

..........................................................

..........................................................

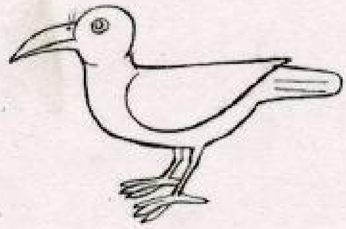

(iii) ..........................................................

..........................................................

..........................................................

..........................................................

..........................................................

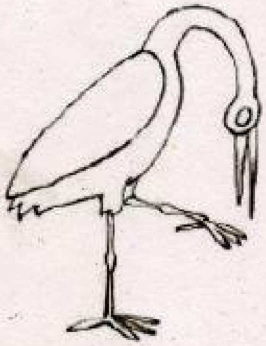

(iv) ..........................................................

..........................................................

..........................................................

..........................................................

..........................................................

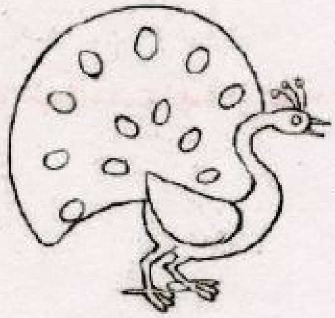

11 آپ چونچ کی بنیاد پر پرندوں کو پہچانیے اور ان کے نام لکھیے:

نام..................

نام..................

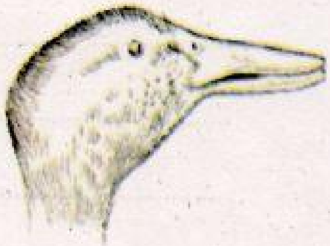

نام..................

نام..................

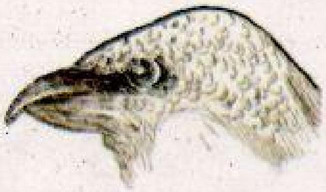

نام..................

نام..................

12 آپ مختلف اقسام کے پرندوں کے ''پَر'' (Quill) اکٹھا (جمع) کیجئے اور اپنے معلم صاحب کی مدد سے ایک سادے کاغذ پر چپکا کر اپنے درجہ (Class) میں لٹکائیے اور ان ''پَروں'' کے نیچے ان پرندوں کے نام بھی لکھیے۔

سبق - ۵

# پیڑ پودوں سے دوستی

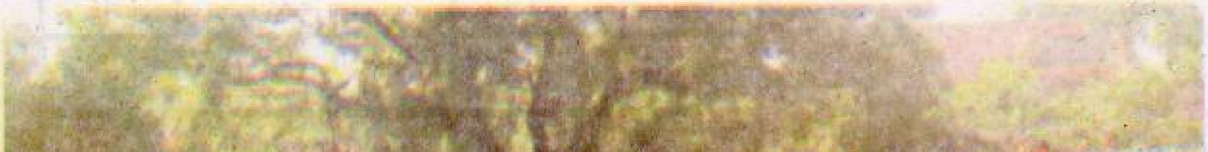

یہ مہر کے گھر کے قریب والا باغیچہ ہے۔ واہ کتنا خوبصورت باغیچہ ہے۔ اس میں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہیں اور ہری بھری گھانس وغیرہ دل کو لبھا رہی ہیں۔

۱ آپ نے بھی باغیچہ وغیرہ دیکھے ہوں گے یا اپنے قرب وجوار میں مختلف اقسام کے پیڑ پودے بھی دیکھے ہوں گے۔ ذرا ان کے نام تو لکھیے:

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

2 بہت سے پیڑ پودوں کے "تنے" بہت سخت (مضبوط) ہوتے ہیں جبکہ کچھ "تنے" ملائم (کمزور) ہوتے ہیں۔ اپنی فہرست سے سخت اور ملائم "تنے" والے پیڑ پودوں کے نام الگ الگ کر لکھیے۔

| نمبر شمار | مضبوط تنے | ملائم تنے |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |

3 بہت سے پیڑ پودے کافی لمبے جبکہ کچھ بہت زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں۔ آپ اپنی اونچائی کی بنیاد پر اپنے سے بہت لمبے، اپنے برابر اور اپنے سے بہت چھوٹے پودوں کو الگ الگ کر کے لکھیے:

| نمبر شمار | آپ سے لمبے پیڑ پودے | آپ کے برابر کے پیڑ پودے | آپ سے چھوٹے پیڑ پودے |
|---|---|---|---|
| 1 | | | |
| 2 | | | |
| 3 | | | |

4 آپ نے جن پیڑ پودوں کی فہرست تیار کی ہے ان میں سے کس طرح کے پیڑ پودوں کے پھل ہم لوگ کھایا کرتے ہیں اور کس کے نہیں؟ جدول میں درج کیجیے۔

| نمبر شمار | کھانے والے پھل | نہیں کھانے والے پھل |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |

5 ایک تصویر پر آپ اپنی پسند کے کسی ایک پیڑ کو پھل کے ساتھ بنائیے اور اس میں رنگ بھی بھریے۔

## پیڑ سے دوستی:

مہر کو ''برگد'' کا پیڑ بہت اچھا لگتا ہے۔ وہ اسے اپنا دوست مانتی ہے۔ اس ''برگد'' کے پیڑ کے سایہ(Shade) میں بیٹھ کر آرام کرتی ہے۔ اس کی ڈالیوں میں جھولا جھولتی ہے۔ اسے دیکھ کر اکثر ایسا لگتا ہے جیسے وہ اپنے دوست سے باتیں بھی کر رہی ہے۔

اکثر مہر اس برگد کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر کبھی کبھی دنیا بنانے والے خالق (اللہ پاک) کی یاد میں محو ہو جاتی ہے۔

6 مہر کی طرح آپ کو بھی کوئی نہ کوئی پیڑ بہت اچھا لگتا ہوگا اور وہ دوست بھی ہوگا۔ اگر نہیں ہے تو آپ بھی اپنی پسند کے پیڑ سے دوستی کیجیے اور اس کے بارے میں کچھ بتائیے۔

(i) پیڑ کا نام کیا ہے؟ ......................................

(ii) کیا اس پیڑ میں پھل لگتے ہیں؟ ......................................

(iii) اس پر کس طرح کے پھول نکلتے ہیں؟ ......................................

(iv) کس موسم میں پھول نکلتے ہیں؟ ......................................

(v) اس کے پتے کی بناوٹ کس طرح کی ہے؟ ......................................

(vi) کیا اس پیڑ کا ''تنا'' آپ کی پکڑ میں آ رہا ہے؟ اپنی بانہوں میں جکڑ کر دیکھیے

......................................

......................................

(vii) ''تنے'' کو ہاتھ سے چھو (Touch) کر کے بتائیے کہ وہ کیسا ہے؟ سخت ہے یا کھردرا ہے اور اس کا رنگ کیسا ہے؟

......................................

......................................

(viii) اس پیڑ پر کس طرح کے پرندے بیٹھا کرتے ہیں؟

......................................

......................................

(ix) اس پیڑ سے آپ کو کیا فائدہ ہے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

7 اس طرح ہمارے قرب و جوار میں بھی بہت سے پیڑ ہیں، جن سے بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ذرا سوچیے! ہمیں ان پیڑوں کے لئے کس طرح کے اقدام کرنے چاہئے۔

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

8 اگر پیڑ نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟ اپنے دوستوں اور معلم صاحبان کے ساتھ تبادلہ خیال کیجئے:

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

سبق - 6

# پتّہ ہوں میں ہرا ہرا

پَتّہ ہوں میں، ہرا ہرا،
باغ باغیچوں میں، بھرا بھرا!
کبھی ڈال پر، سجا ہوا،
کبھی زمیں پر، پڑا ہوا!
نظر جدھر، دوڑاؤ گے،
مجھے اُدھر ہی ،پاؤ گے!
پَتّہ ہوں میں، گول گول،
ساتھ ہوا کے، رہتا ڈول!
لمبے لمبے، چھوٹے چھوٹے،
کچھ چکنے، کچھ کٹے پھٹے!
دُھوپ لگے، مرجھاتا ہوں،
پانی پاکر، اِٹھلاتا ہوں،
پَتّہ ہوں میں، بڑے کام کا،
چاہے پیپل، چاہے آم کا!
تُلسی ہے گھر کی خاص،
پُودینہ سے بجھتی پیاس!
بچوں کا یہ کہنا ہے
پتّوں کے ساتھ رہنا ہے

•

1 اس مختصر سی نظم میں کس طرح کے پتّوں کی بات کی گئی ہے؟ ان کے نام لکھیے:

.............................................................................................

.............................................................................................

2 اسی طرح کے بہت سارے پتّے آپ کے قرب و جوار میں بھی پائے جاتے ہوں گے۔ ان سبھی پتّوں کو جمع کر کے ان کی فہرست تیار کیجیے۔ اگر آپ ان کے نام نہیں جانتے ہوں تو معلم صاحب سے دریافت کرنے کی کوشش کیجیے۔

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

.................. .................. ..................

زیبا اپنی سہیلیوں کے ساتھ قسم قسم کے پتّے جمع کرنے گئی۔ ان سے ان پتّوں کو دیکھنے کے بعد محسوس کیا کہ وہ پتّے الگ الگ قسم کے ہیں یعنی کوئی پتہ نوکیلا ہے تو کوئی گول گول ہے، کسی کے کنارے کٹے پھٹے ہیں تو کسی کے بالکل سیدھے سپاٹ ہیں۔ زیبا نے ایک جدول بنا کر ان سب پتّوں کے نام درج کیے ہیں۔

3 آپ نے جتنے پتّوں کو جمع کیا ہے، ان کی بناوٹ اور کناروں کی بنیاد پر ان کے نام لکھیے۔

| نمبر شمار | نوکیلے پتّے | گول پتّے |
|---|---|---|
| 1 | پیپل | برگد |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |
| 6 | | |

4 کس طرح کے پتّوں کے کنارے کٹے پھٹے ہوتے ہیں؟

..................................................................

..................................................................

5 کس طرح کے پتّوں کے کنارے پھٹے نہیں ہوتے ہیں۔

..................................................................

..................................................................

6 نیچے دی گئی جگہوں میں اپنی پسند کے کسی چار پتّوں کی تصویریں بنائیے۔

| | |
|---|---|
| | |

## چلیے چھاپ بنایا جائے:

خوشتر نے اپنی پسند کے پتّوں میں سے چند کی تصویریں اور چند کی چھاپ بنائی۔ چھاپ بنانے کے لئے خوشتر نے سب سے پہلے پتّے کو جس طرف اس کی نسیں اُبھری ہوئی تھیں ایک میز یا زمین پر رکھ دیا۔

اس کے بعد ہلکے ہاتھ سے کاغذ پر موم کا رنگ پھیر دیا، پتّوں کی تصویریں اُبھر کر سامنے آنے لگیں۔

7 آپ بھی اپنی کاپی میں مختلف پتّوں کی چھاپ بنائیے۔ موم رنگ (Wax Colour) اگر نہ ہو تو پنسل کا استعمال کر سکتے ہیں۔

8 ایسے پتّوں کے نام بتائیے جو آپ کے گھروں میں غذا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

..................................................................................................

..................................................................................................

..................................................................................................

..................................................................................................

9 کھانے کے علاوہ پتّوں کو اور کس کس طرح کے کاموں میں استعمال میں لایا جاتا ہے؟

..................................................................................................

..................................................................................................

..................................................................................................

..................................................................................................

10 نیچے چند پتّوں کے نام درج کیے جا رہے ہیں، ان کے استعمال سے متعلق واقفیت (جانکاری) حاصل کر کے لکھیے۔

(i) مہندی کے پتّے ..................................................

(ii) سہجنا کے پتّے ..................................................

(iii) تُلسی کے پتّے ..................................................

(iv) گیندا پھول کے پتّے ..................................................

(v) نیم کے پیڑ کے پتّے ..................................................

(iv) کیلے کے پتّے ..................................................

11 پتیوں کی مدد سے جانور کی شکلیں بنائیے۔

مختلف شکلوں، مختلف قسموں کی پتیوں کو جمع کیجیے۔ اس کے ڈنٹھل کو نکال کر سوکھنے کے لئے رکھ دیجئے۔ سادے کاغذ پر چپکا کر جانوروں کی شکل دیجئے۔

(ضرورت پڑنے پر پتیوں کو کاٹ بھی سکتے ہیں)

## سبق۔7

# قِسم قِسم کی غذائیں

مکر سنکرانتی ایک ہندوستانی تیوہار ہے۔ سیتا، بیتا اور گیتا صبح سویرے ہی اُٹھ گئی تھیں۔ ان کے پتا اور ماتا جی ''مکر سنکرانتی'' کے دن دہی، چوڑا، تِلکٹ، تِلواوغیرہ کھانے اور کھلانے کی تیاری میں لگے ہوئے تھے۔ سیتا کے گھر اُسکی سہیلی عذرا اور جولی بھی آئی ہوئی تھی۔ سبھوں نے مزے لے کر چوڑا، دہی اور تلکٹ کھایا۔

سیتا نے کہا کہ عذرا تمہیں یاد ہوگا کہ ''عید کے تیوہار کے دن میں نے تمہارے یہاں بہت مزیدار رسیلی سیویاں کھائی تھی''۔ گیتا نے کہا کہ ہم لوگوں کو جولی نے بھی کرسمس تیوہار کے موقع پر بہت ہی لذیز کیک کھلایا تھا۔ ان کی باتوں کو سُن کر پتا جی نے بتایا کہ ہم سبھی لوگ عام دنوں میں ایک جیسا کھانا کھایا کرتے ہیں مگر پرب تیوہار یا کچھ خاص دنوں میں کچھ خاص چیزیں کھانا پسند کرتے ہیں۔

۱۔ کیا آپ لوگ بتا سکتے ہیں، کس موقع پر ہم سب لوگ کس طرح کی غذائیں کھانا پسند کرتے ہیں؟

| نمبر شمار | پرب تیوہار یا خاص دن | مخصوص غذائیں (کھانا) |
|---|---|---|
| 1 | میس سنکراتی | ستّو |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |
| 6 | | |
| 7 | | |
| 8 | | |
| 9 | | |

سیتا نے کہا، بہت سی جگہوں کے کھانے کے کچھ سامان بہت مشہور ہوتے ہیں۔ سیلاؤ کا ''کھاجہ'' اور باڑھ ضلع کی ''لائی'' کو لوگ بہت پسند کے ساتھ کھاتے ہیں۔

2 کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سی جگہوں کی کون سی چیزیں کھانے کے لئے بہت مشہور ہیں؟

| نمبر شمار | مقامات کے نام | کھانے والی چیزوں کے نام |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |
| 6 | | |
| 7 | | |

گھر کے بچے بات کر ہی رہے تھے کہ ماں جی نے کہا، اپنے صوبے کے مختلف علاقوں میں رہنے والے افراد مختلف طرح کی چیزیں کھانا پسند کرتے ہیں۔ بھوجپور کی طرف جہاں ''لٹی چوکھا'' کھانے کا رواج ہے تو متھلا کے علاقے میں لوگ ''دہی چوڑا'' کھانا پسند کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کے دوسرے صوبوں کے لوگ الگ طریقے سے کھانا بناتے ہیں۔ ہندوستان کے جنوبی (دکھنی) صوبہ جیسے تامل ناڈو، آندھر پردیش اور کیرل میں لوگ ''اڈلی - ڈوسا'' کھاتے ہیں۔ کیرل کے لوگ کھانا بنانے میں ناریل تیل کا بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ وہاں ناریل کے بہت سارے پیڑ ہوا کرتے ہیں۔

3 آپ اور آپ کے خاندان کے افراد کھانے میں کون کون سی چیزیں کھاتے ہیں۔

.................... .................... .................... .................... ....................

.................... .................... .................... .................... ....................

.................... .................... .................... .................... ....................

4 آپ نے ابھی جو کھانے کی چیزوں کے نام لکھے ہیں، ان میں کون سی چیزیں ''جانداروں'' سے حاصل ہوتی ہیں اور کون سی چیزیں ''پیڑ پودوں'' سے ملتی ہیں؟

| پیڑ پودوں سے | جانداروں سے | نمبر شمار |
|---|---|---|
| | | 1 |
| | | 2 |
| | | 3 |
| | | 4 |
| | | 5 |

5 اگر قدرت میں پیڑ پودے یا جاندار نہ ہوتے تو ہمارا کیا حال ہوتا؟

......................................................

......................................................

سیتا نے کہا کہ کتنی دلچسپ ہیں کھانے پینے کی باتیں۔ کسی پیڑ کا ہم ''پھل'' کھاتے ہیں تو کسی کا ''پھول''، کسی پودے کی ''جڑ'' تو کسی کا ''تنا''، کسی پودے کی تو صرف ''پتیاں'' ہی کھائی جاتی ہیں۔ کچھ پودوں کے تو ہم لوگ کئی حصے ہی کھاتے ہیں۔

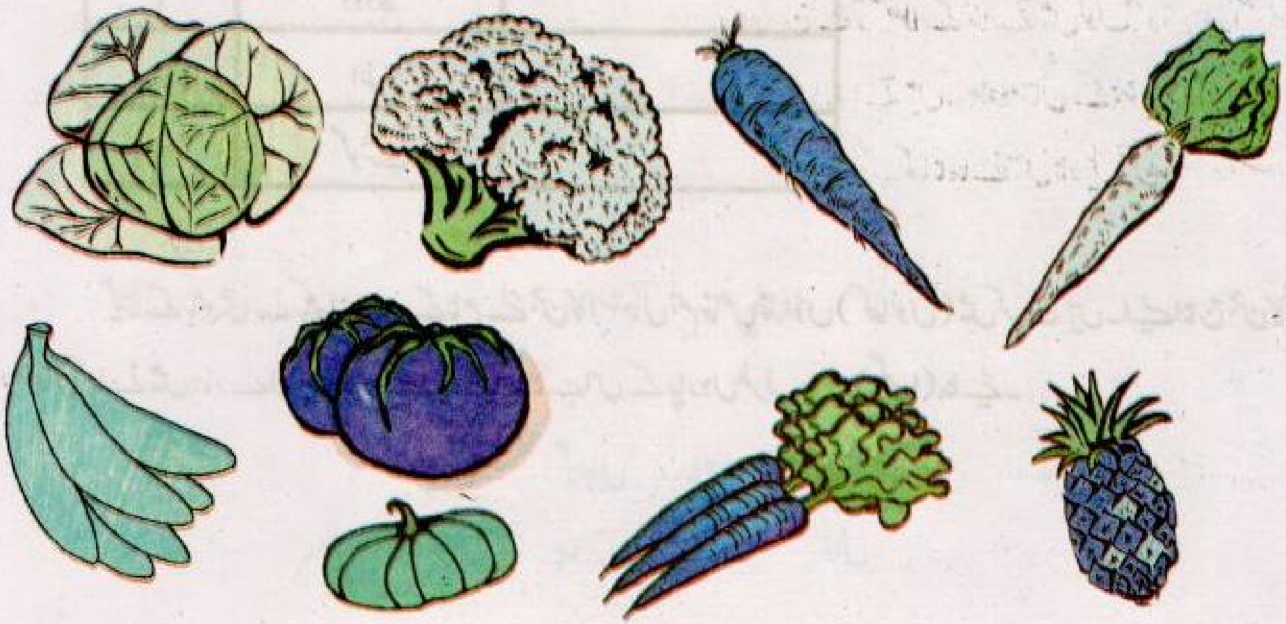

6 کیوں نہ ہم ایک فہرست بنائیں جس سے معلوم ہو سکے کہ کس پودے کا کون سا حصہ ہم بھی غذا کے طور پر کھاتے ہیں۔

| نمبر شمار | کھانے لائق چیزیں | پیڑ پودوں کے نام |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |

عذرا نے کہا، ہاں جاندار بھی تو ہمیں کئی قسم کی غذائیں فراہم کراتے ہیں۔ ہم کسی کا ''دودھ'' پیتے ہیں تو کسی کا ''گوشت'' کھاتے ہیں۔ کسی جاندار کا ''انڈا'' کھاتے ہیں تو کسی جاندار کا ''انڈا'' اور ''گوشت'' دونوں کھاتے ہیں تو کسی جاندار کا ''گوشت'' اور ''دودھ'' وغیرہ، ہم اپنی غذاؤں میں استعمال کرتے ہیں۔

7 جانداروں کے کس طرح کی چیزوں کا ہم کھانے میں استعمال کرتے ہیں، اس کی بھی ایک فہرست بنایئے۔

| نمبر شمار | کھانے والی چیزیں | جانداروں کے نام |
|---|---|---|
| 1 | دودھ | |
| 2 | انڈا | |
| 3 | گوشت | |

گیتا کے بابو جی نے کچھ اناجوں کے نام لئے جن کا استعمال ہم خاص غذاؤں (کھانوں) میں کرتے ہیں۔ ایسے اناج جن کا استعمال کھانے میں ہمارے ذریعہ سب سے زیادہ کیا جاتا ہے اس کے چاروں طرف دائرہ (گھیرا) بنایئے۔

چاول گیہوں باجرا جوار

مکئی چنا جو دال

سنیتا نے کہا کہ بابو جی ایک ہی اناج سے کئی طرح کی کھانے کی چیزیں بنتی ہیں۔ چاول سے ہم لوگ کھیر بھی بناتے ہیں اور چاول سے کھچڑی بھی بنائی جاتی ہے۔

8 درج ذیل میں چند اناجوں کے نام دیئے گئے ہیں۔ کس اناج سے کون سی غذا بنائی جاتی ہے، نام لکھئے:

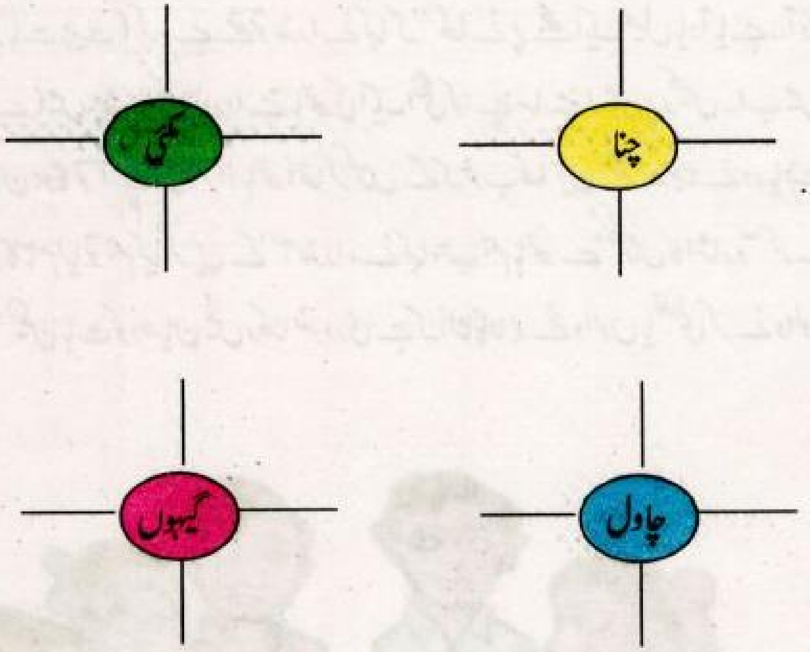


بابو جی نے کہانی سناتے ہوئے کہا، ہندوستان میں ایک زمانہ میں شہنشاہ شاہجہاں کی حکومت تھی۔ خاندانی اور آپسی تفرقوں (جھگڑوں) کی وجہ سے ان کے لڑکے اورنگ زیب نے اپنے پتا (باپ) کو جیل میں بند کروا دیا اور کہا کہ آپ کو صرف ایک ہی اناج یا اس سے تیار کی گئیں غذائیں کھانے میں دی جاسکتی ہیں۔ شہنشاہ شاہجہاں کے سامنے ایک بڑا مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ ایک تو ان کے لڑکے نے پوری حکومت چھین لی اور پھر کھانے پر بھی پابندی لگا دی۔ شہنشاہ نے کافی سوچنے کے بعد ایک اناج کا نام لیا، جس سے سبزی، مٹھائی اور روٹی وغیرہ بن سکتی تھی۔ کیا آپ لوگ بتا سکتے ہیں کہ شہنشاہ نے کس اناج کا نام لیا ہوگا۔

سبق-8

# کچھ کچا، کچھ پکا ہوا

بچے آپس میں گفتگو (بات چیت) کر رہے تھے تو عذرا نے کہا کہ "کھانے پر مجھے ایک کھیل یاد آیا ہے۔ آؤ! ہم سب کھیلیں۔ ہم لوگ پہلے گول دائرہ (گھیرے) میں بیٹھ جائیں اور داہنے ہاتھ کی ایک انگلی کو اپنے سامنے زمین پر رکھیں۔ اب میں ایک سامان کا نام بولوں گی۔ اگر وہ کھانے کا سامان ہوگا تو آپ سبھی افراد ہاتھ اُٹھا کر کہیں گے کہ خوب کھائیں گے"۔ بیتا نے دریافت کیا کہ "اگر تم نے کسی نہیں کھانے والے سامان کا نام لیا تو ہم کیا کریں گے"؟ عذراء نے کہا، تب ہم ہاتھ سے "نہیں کا اشارہ" کرتے ہوئے زور سے بولیں گے "نہیں کھائیں گے"، لیکن بات کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے کہ اُلٹا پلٹا بولنے والوں یا غلطی کرنے والوں کو ایک "گیت" سنانا ہوگا۔

سب لوگ کھیل ہی رہے تھے کہ سونی بُوا کی بٹیا کے رونے کی آواز آئی۔ "ارے ارے بھوک لگی ہے، چلو میں تمہیں دودھ پلا دوں" بُوا نے کہا... "ہاں یہ بھی دادی کی ہی طرح ہیں" بیتا نے کہا۔ "دادی تو دودھ کے علاوہ تھوڑا بہت دہی، حلوہ اور چاول بھی کھاتی ہیں، یہ تو صرف دودھ ہی پیتی ہے، ماں اور پتاجی تو سب کچھ کھاتے ہیں" عذرا نے کہا کہ اچھا بتاؤ تو کون لوگ کون سی غذائیں کھاتے ہیں۔ عذراء نے کہا، اچھا یہ تو بتایئے کہ کون لوگ کس طرح کا کھانا پسند کرتے ہیں اور کون سی غذائیں پسند نہیں کرتے ہیں۔

1 جدول (ٹیبل) کے مطابق فہرست تیار کیجیے:

| نمبر شمار | کھانے والے لوگ | کھانے والی چیزیں | نہیں کھانے والی چیزیں |
|---|---|---|---|
| 1 | چھ ماہ سے چھوٹے بچے | | |
| 2 | بڑے بچے | | |
| 3 | جوان لوگ | | |
| 4 | ضعیف (بوڑھے) | | |

2 (i) کیا بھی ضعیف (بوڑھے) لوگ "چنے کا بھونجا کھاتے ہیں؟" یا "گنا" (اینکھ) چوستے ہیں؟

..........

(ii) اگر نہیں تو کیوں؟

..........

3 (i) کیا تین ماہ کا بچہ پکا ہوا مکا (دلیا) کھا سکتا ہے؟

..........

(ii) اگر نہیں تو کیوں؟

..........

4 ایسی چیزوں کے نام بتایئے جسے چھوٹے سے چھوٹا بچہ، ضعیف (بوڑھے) اور جوان لوگ اپنے غذا میں استعمال کرتے ہیں۔

..........

5 ہمارے پاپا نانا (ماں باپ) بچا چچی جان قسم قسم کی غذائیں کس طرح کھاتے ہیں۔

..........

6 کیا آپ کے خاندان میں بھی لوگ ایک ہی مقدار میں کھانا کھاتے ہیں۔

..........

7 کون سب سے زیادہ کھانا کھاتا ہے؟

..........

8. کون سب سے کم کھانا کھاتا ہے؟

.......................................................................................................

.......................................................................................................

9 کچھ لوگ زیادہ کھاتے ہیں اور کچھ لوگ کم کھاتے ہیں، اس کی وجہ بتائیے۔

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

10 یہ بتائیں کہ کون سی چیزیں کن حالات میں غذا کی شکل میں کھائی جاتی ہیں۔

| نمبر شمار | کھائی جانے والی کچی چیزیں | کھائی جانے والی پکی چیزیں | دونوں طرح سے کھائی جانے والی کچی اور پکی چیزیں |
|---|---|---|---|
| 1 | | | |
| 2 | | | |
| 3 | | | |
| 4 | | | |
| 5 | | | |

11 اوپر کے جدول (ٹیبل) سے پتہ چلتا ہے کہ چند چیزیں اپنے خود بخود "پک" جاتی ہیں اور چند چیزوں کو آگ کی حرارت سے پکایا جاتا ہے۔ کیا آپ لوگ خود بخود پکنے والی اور پکا کر کھائی جانے والی چیزوں کے نام الگ الگ لکھ سکتے ہیں؟

| نمبر شمار | خود بخود پکنے والی چیزیں | آگ کی حرارت میں پکائی جانے والی چیزیں |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |

12 کوئی ایک کھانے (غذا) کی چیز جو آپ کو بہت پسند ہے اسے اپنے پتا ماتا (باپ ماں) کی مدد سے بنانے (پکانے) کی کوشش کیجئے۔ آپ کو اسے پکانے کے لئے کون سا کام کرنا پڑے گا اُسے لکھیے۔

کھانے کی چیزوں کے نام۔ اسے پکانے کے لئے کون سے اقدام کریں گے۔

1 .................... 2 .................... 3 ....................

4 .................... 5 .................... 6 ....................

13 ہم لوگوں نے یہ سمجھ لیا کہ کھانا پکانے کے لئے بہت طرح کے کام کرنے پڑتے ہیں اور اس کام میں کافی وقت بھی لگتا ہے۔ اچھا اب بتایئے کہ ہمارے گھروں میں کھانا تیار کرنے (پکانے) سے متعلق اور کون کون سے کام گھر کے دوسرے لوگ کرتے ہیں؟

| نمبر شمار | کام | کون کرتا ہے؟ |
|---|---|---|
| 1 | سبزی لانا | |
| 2 | سبزی کاٹنا | |
| 3 | مسالہ پیسنا | |
| 4 | سبزی بنانا | |
| 5 | گیہوں صاف کرنا | |
| 6 | گیہوں پسوانا | |
| 7 | آٹا گوندھنا | |
| 8 | روٹی بنانا | |

14 کھانا بنانے (پکانے) کا کام زیادہ تر عورتیں کیا کرتی ہیں یا مرد حضرات؟

..............................................................................................................................

15 جس دن آپ کے گھروں میں آپ کی ماں یا دادی نہیں ہوتی ہیں اور بہناجی یا آپ کے بھائی جان کھانا پکاتے ہیں تو وہ کس طرح کام انجام دیتے ہیں۔

..............................................................................................................................

16 آپ کو کیا لگتا ہے، کھانا پکانے کے کام میں کس طرح کے لوگوں کو آپ کی مدد کرنی چاہئے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

گھروں میں کھانا (غذا) بنانے میں گھر کے لڑکے، لڑکی، عورت، مرد سب کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے۔ کسی بھی کام میں سب کو مل جل کر ہاتھ بٹانا چاہئے نہ کہ کچھ کام صرف عورتیں کریں گی اور کچھ دوسرے کام صرف مرد۔ آپ لوگ اس سے متعلق کیا سوچتے ہیں۔ آپس میں آپ اس مسئلہ پر تبادلہ خیال کیجئے۔

سبق-9

# پکائیں گے اور کھائیں گے

مختلف کھانوں (غذاؤں) کو الگ الگ طریقوں سے ہم لوگ پکاتے ہیں، کچھ کو "بھُن کر" کچھ کو "اُبال کر"، کچھ کو "سینک کر" تو کچھ کو "تل کر" کھانے کے لائق بناتے ہیں۔

1 کون سے طریقوں سے کون سا کھانا بنایا (پکایا) جاتا ہے، اُسے جدول (ٹیبل) کے مطابق لکھئے۔

| نمبر شمار | پکانے کے طریقے | کھانے کے سامان 1 | 2 | 3 |
|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | |
| 2 | | | | |
| 3 | | | | |
| 4 | | | | |
| 5 | | | | |

2 کیا کسی دوسرے طریقوں سے چند غذائیں تیار کی جاسکتی ہیں۔

....................................................................................................

ہم لوگ مختلف طریقوں سے غذائیں تیار کرتے ہیں۔ کھانا بنانے کے لئے ہمیں کئی قسم کے برتنوں کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

3 درج ذیل کے مربع پہیلی میں کچھ برتنوں کے نام پوشیدہ (چھپے) ہیں، جنکا استعمال ہم لوگ کھانا (غذا) بنانے میں کرتے ہیں۔ ان کے نام تلاش کیجئے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| پر | یشر | کو | کر |
| کر | چھل | کڑا | ہی |
| ت | وا | کٹھو | تی |
| تس | لا | چھو | لنی |

4 ہمارے گھروں میں غذاؤں کو استعمال کرنے (کھانے) کے لئے کئی قسم کے برتنوں کا استعمال کیا جاتا ہے، ان کے نام جدول (ٹیبل) میں درج کیجئے۔

| نمبر شمار | برتنوں کے نام | برتنوں کے نام | برتنوں کے نام |
|---|---|---|---|
| 1 | | | |
| 2 | | | |
| 3 | | | |
| 4 | | | |
| 5 | | | |
| 6 | | | |
| 7 | | | |

5 کھانا پکانے کے لئے اکثر ہمیں جلاون (ایندھن) کی ضرورت ہوتی ہے۔ جلاون کے لئے ہم لوگ کون سی چیزوں کا استعمال کرتے ہیں؟

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

6 صفحہ "47" پر دی گئی تصویروں کو دیکھئے، ان میں کئی طرح کے چولہے اور ان کے جلاون (ایندھن) دیکھنے میں آتے ہیں۔ مختلف قسم کے چولہوں میں الگ الگ قسم کے ایندھن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کیا آپ تصویروں میں دکھائے جانے والے جلاون (ایندھن) سے ان چولہوں کی تصویروں سے ملان کر سکتے ہیں، جن میں ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔

7 کیا شمسی توانائی سے کھانا پکایا جاسکتا ہے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

8 کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ ہماری دنیا میں ایسا کوئی جلاون (ایندھن) نہیں ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ ضروری ہے کہ ہم سب لوگ جلاون کا استعمال ضرورت کے مطابق ہی کریں۔ جلاون کو برباد کرنا مناسب نہیں ہے۔ اگر پوری دنیا سے جلاون (ایندھن) کا خاتمہ ہو جائے گا تو کیا ہوگا؟ آپس میں دوستوں سے تبادلہ خیال کیجئے۔

سبق-10

# گھروں کی واقفیت

جب ہم کسی گاؤں (موضع یا بستی) یا کسی شہر میں جاتے ہیں تو ہمیں طرح طرح کے گھر دکھائی دیتے ہیں۔ کچھ چھوٹے گھر ہوتے ہیں تو کچھ بڑے، کچھ تو بہت ہی اونچے اور کافی لمبے ہوتے ہیں تو کچھ کم اونچے ہوتے ہیں۔ کچھ پختہ تو کچھ غیر پختہ (کچے)!

تمہارے گاؤں یا شہر میں بھی کئی طرح کے گھر یعنی مکانات ہوتے ہوں گے۔

نیچے کچھ مکانات (گھروں) کی تصویریں دی گئی ہیں، انہیں غور سے دیکھیے۔

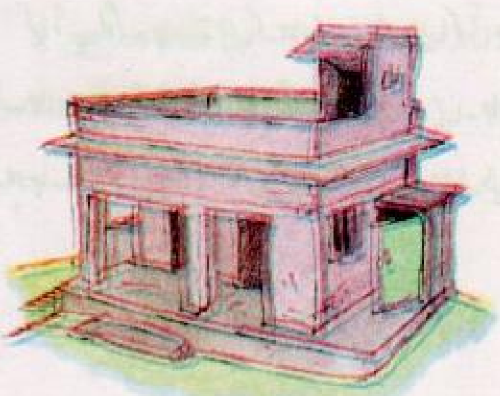

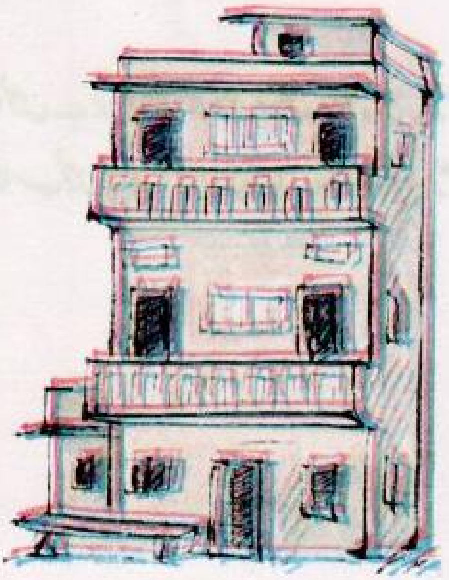

اس طرح کے مکانات کے علاوہ اور کئی طرح کے مکانات بھی آپ نے دیکھے ہوں گے۔ آپ کے محلے، گاؤں اور شہر میں بھی مختلف اقسام کے مکانات ہوں گے۔ یہ مکانات کئی طرح کے سامانوں سے تعمیر (بنائے) کئے جاتے ہیں۔ سامانوں میں لکڑی، بھونسہ، گھاس، مٹی، کچی اینٹ اور پکی اینٹ کے علاوہ اور کئی ضروری چیزیں بھی شامل ہیں۔

1 (i) پاس پڑوس (قرب و جوار) سے معلوم کر کے مکانات (گھروں) کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامانوں کی فہرست بنائیے۔

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

.................... .................... ....................

(ii) مکانات کی تعمیر کے لئے کون۔کون سے سامان گاؤں یا محلے کے باہر سے لائے جاتے ہیں۔

..........................................................................................

..........................................................................................

2 اپنے آس پاس کے کچھ گھروں کی تصویر بنائیے اور ان میں رنگ بھریے۔

3 اپنی رہائش گاہ (مکان یا گھر) سے متعلق بھی کچھ بتایئے۔

(i) آپ کی رہائش گاہ میں کتنے کمرے ہیں؟ ..........................

(ii) کس سامان سے دیواریں بنائی گئی ہیں؟ ..........................

(iii) چھت کی تعمیر کس سامان سے ہوئی ہے؟ ..........................

(iv) دروازہ کس سامان سے بنایا گیا ہے؟ ..........................

میری رہائش گاہ (مکان یا گھر) کی تصویر

میری رہائش گاہ (مکان یا گھر) کی تصویر

4 رہائش گاہ (مکان یا گھر) بنانے والے سامانوں کو تلاش کیجیے اور لکھیے بھی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| با | نس | ل | ک | ڑی |
| ا | سپ | ات | گھرا | س |
| کا | نچ | پھ | و | س |
| چ | ی | [illegible] | ث | ر |

5 سب سے مختلف کون سامان ہے؟

(i) اینٹ، سیمنٹ، لکڑی، بالو

............................سب سے الگ ہے۔

(ii) دیوار، فرش، چھت، رنگولی

............................سب سے الگ ہے

(iii) کھڑکی، چوکھٹ، پلّہ، چھٹکنی

............................سب سے الگ ہے

(iv) چونا، پانی سیمنٹ، پنٹ (رنگ وغیرہ)

............................سب سے الگ ہے۔

6 اگر ہمارے گھروں (رہائش گاہوں) میں درج ذیل سامان نہ ہوں تو کیا ہوگا؟

(i) کھڑکی نہ ہوتو ............................

(ii) دروازہ نہ ہوتو ............................

(iii) روشن دان نہ ہوتو ............................

(iv) چھت نہ ہوتو ............................

7 کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اگر مکان (گھر، رہائش گاہ) نہ ہوتو کس طرح کے مسائل کا سامنا کرنا ہوگا؟ آپس میں تبادلۂ خیال کیجئے اور لکھئے:

..................................................................................................

..................................................................................................

..................................................................................................

..................................................................................................

..................................................................................................

### کچھ کیجیے:

(i) اپنے محلے کے بزرگوں سے دریافت کیجیے کہ بچپن میں وہ کس طرح کے گھروں میں رہا کرتے تھے؟

(ii) مختلف قسم کے مکانات (گھروں) کی تصویر جمع کیجیے یا پھر اُن کی تصویریں کاپی پر بنائیے اور پھر ان تصویروں کا ایک خوبصورت البم بنائیے اور معلم صاحب کی اجازت سے اُسے اپنے درجہ (کلاس) میں لٹکائیے۔

(iii) دیا سلائی (ماچس) کی خالی ڈبیوں، کٹ کے ڈبوں اور رنگین کاغذ وغیرہ کو جمع کیجیے۔ انہیں آپس میں سٹ کر کے چپکا چپکا کر ایک گھر (مکان) کا نمونہ تیار کیجیے اور پھر اس میں اپنی پسند کے رنگ بھریئے۔

S.S.A. 2015-16 (Free)

سبق-11

# دیوالی کی تیاری

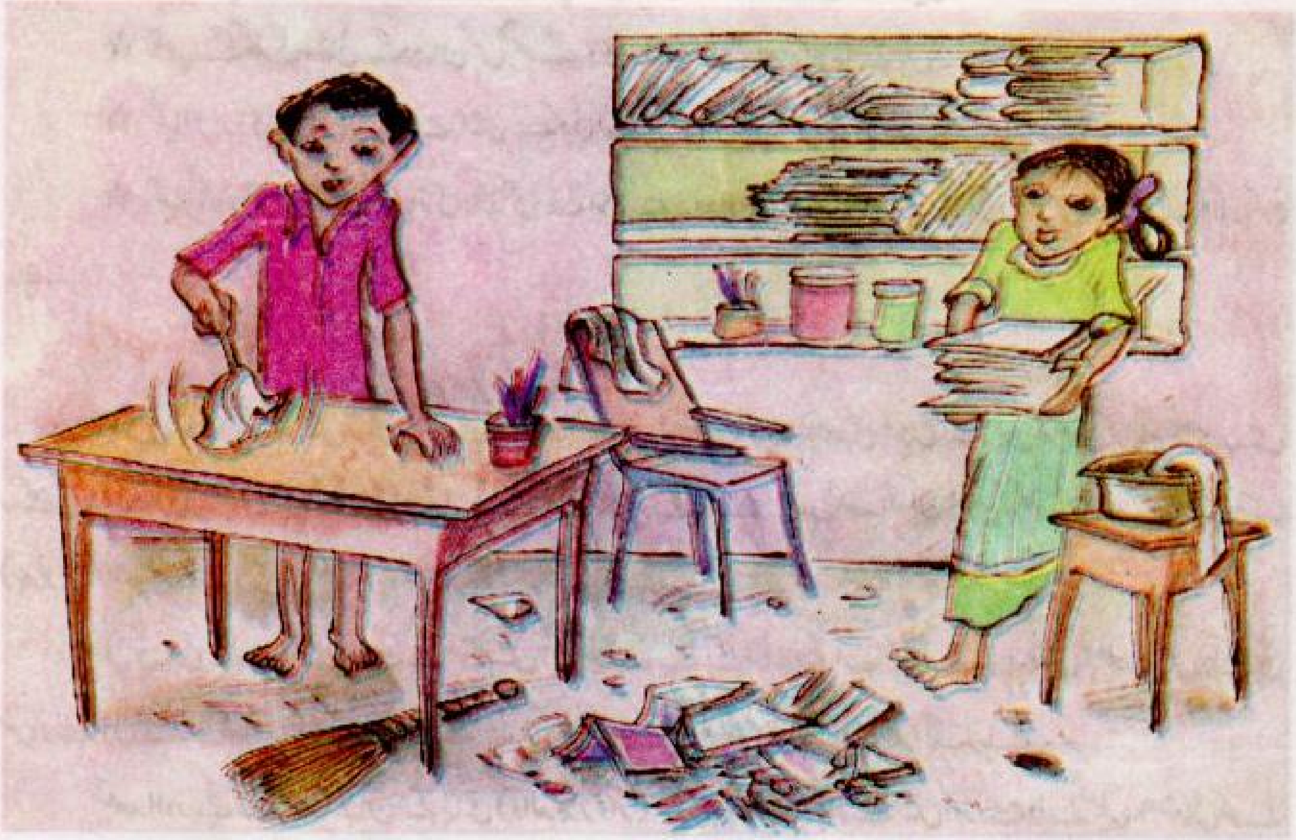

محلے کے سبھی مکانوں (گھروں) میں چہل پہل ہے، سبھی لوگ اپنے اپنے مکانوں کی صاف صفائی میں مشغول ہیں کیونکہ دیوالی تیوہار کو صرف دو دن رہ گئے ہیں۔ سکھدا اور سنجے اپنے پڑوس کے دوستوں سے ''گھروندا'' سجانے اور ''پٹاخوں'' کی بات کر رہے تھے تو اسی وقت ان کی ماں نے کہا تم لوگ بھی اپنی پڑھائی کی میز (ٹیبل) اور کتابوں کی الماریوں کی صفائی کرلو۔

دونوں بھائی بہن جلدی سے گھر میں داخل ہوئے اور میز اور الماری کی صفائی میں لگ گئے۔ پرانی کاپیاں، کام نہیں کرنے والے قلم وغیرہ کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا۔

گھر کے دوسرے کمروں کی صفائی میں بھی سُکھدا اور سنجے نے گھر والوں کے ساتھ ہاتھ بٹایا۔

سنجے نے اپنی چاچی جی کے ساتھ مل کر دادا جی کے کمرے کی صفائی کی۔ سُکھدا نے میز پر نیا کپڑا بچھایا، پرانے اخبارات، خطوط کے لفافے، دوا کی خالی بوتلیں اور مختلف قسم کے ڈبوں کو جمع کر کے آنگن کے ایک کونے میں رکھ دیا۔

☆ آپ اپنے مکان کی صفائی میں کس طرح اپنے گھر والوں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں؟

☆ آپ کے گھر کی صفائی کے دوران کس قسم کے رّدی سامان وغیرہ باہر کیے جاتے ہیں۔

☆ کیا اس رّدی چیزوں (کچڑے) میں سے کوئی ایسی چیز بھی ملتی ہے جس کا دوبارہ استعمال کیا جا سکے؟

☆ کیا کچھ رّدی سامانوں کو کباڑی والا بھی لے جاتا ہے۔ وہ ان رّدی سامانوں (کچڑوں) کو کس طرح الگ الگ کرتا ہے۔

## دھوپ سے نمی ہٹانا:

باورچی خانہ کی صفائی میں "ماں" لگی ہوئی ہیں۔ انہوں نے سُکھدا کو پُکارا اور کئی طرح کے ڈبوں کو کھول کر باہر دھوپ میں رکھنے کی ہدایت دی۔ ڈبوں میں مسالے اور کھانے کے کچھ سامان رکھے ہوئے تھے۔ سُکھدا کو ان ڈبوں کو کھولنے سے کچھ خراب مہک (بدبو) کا احساس ہوا۔

اُن کی ماں نے بتایا کہ برسات کے موسم میں اکثر کھانے پینے کے سامان خراب ہو جاتے ہیں، انہیں دھوپ میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیکھا آپ نے صفائی کے بعد ہمارا باورچی خانہ (رسوئی گھر) کتنا صاف ستھرا لگ رہا ہے۔

سُکھدا اور سنجے نے دیکھا کہ ان کے پتا جی (والد بزرگوار) سردی کے موسم "جاڑے" میں اوڑھنے والے کمبل، استعمال کرنے والی رضائی (لحاف) اور کئی چادروں کو مکان کی چھت پر دھوپ میں پھیلانے جا رہے ہیں تو ماں نے کہا کہ میرے پیارے بچو! یہ کچھ گرم کپڑے بھی لیتے جاؤ، انہیں بھی دھوپ میں پھیلا دینا۔ دونوں بہن بھائی نے سویٹر، مفلر، ٹوپی اور اپنی ماں کی شال (گرم چادر) دھوپ میں جا کر پھیلانے لگے۔ ان تمام کپڑوں سے نمی (سیلن) کی مہک آ رہی تھی۔ کپڑے دھوپ میں پھیلانے کے بعد سنجے چھت سے دوڑتا ہوا دروازہ کے قریب آیا تو دیکھتا ہے کہ اس کے دادا جی اور چاچی جی پھول کی کیاریوں اور گملوں کی صفائی میں مصروف ہیں۔

دادی جی نے سنجے کو ہدایت دی کہ ذرا گملوں میں پانی ڈال دے تو اس نے گملوں کے پھولوں میں پانی ڈالنا شروع کر دیا۔

شام کے وقت گھر کے سبھی لوگ دادا جی کے کمرے میں جمع ہوئے۔ پتا جی نے ماں اور دادی جی سے پوچھ کر بازار سے لانے والے سامانوں کی فہرست (لسٹ) بنائی۔ سُکھدا اور سنجے نے بھی اپنے لئے پھلجھڑیوں، پٹاخوں کے لانے کی فرمائش کی اور دونوں نے

پتاجی کے ساتھ بازار جانے کی گذارش بھی کی تو ان کے پتاجی نے کہا کہ ان دنوں بازار میں "دیوالی" تیوہار کے موقع پر بہت بھیڑ ہوتی ہے، اس لئے تم دونوں میرے ساتھ رہنا۔

ان لوگوں نے کہا، ہم ضرور ساتھ ساتھ رہیں گے!

اس گفتگو کے بعد سب لوگ سونے کے لئے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

صبح صبح سُکھدا اور سنجے نہادھو کر تیار ہو گئے اور اپنے پتاجی کے ساتھ بازار جانے کے لئے انتظار کرنے لگے۔ میں تھیلا (جھولا) لے کر آتا ہوں، ان کے پتاجی نے کہا۔ ہاں باہر رکشہ پر جا کر بیٹھ جاؤ میں بھی آرہا ہوں۔ گھر کے باہر اپنے رکشہ کے ساتھ کریم چاچا کھڑے تھے۔ ان لوگوں نے کہا، کریم چاچا آپ تو ہمیں روزانہ اسکول لے جاتے ہیں، آپ کا آج یہاں کیسے آنا ہوا۔

کریم چاچا نے کہا، ہاں بچو! آج تمہیں میں بازار لے جاؤں گا۔ بازار میں بہت بھیڑ ہے۔ تم لوگ اِدھر اُدھر مت جانا!

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ بازار پہنچ گئے۔ ان لوگوں نے بازار کی رونق دیکھی۔ دیوالی کے موقع پر دکانوں کی بھی صفائی، رنگائی ہو چکی تھی۔ رنگ برنگ کے پھولوں سے دکانیں سجائی گئی تھیں۔ کپڑوں اور مٹھائیوں کی دکانوں پر کافی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ بہت سے لوگ اپنے گھروں کو سجانے کے لئے پھول، پتے، جھاڑ رنگ برنگی موم بتیاں وغیرہ خرید رہے ہیں۔ پتاجی نے بازار سے بہت سارے سامان خریدنے کے بعد انہیں رکشہ پر لا کر رکھ دیا پھر ہم لوگوں نے مٹھائیوں کی دکانوں کی سیر کرنے کے بعد کچھ مٹھائیاں اور نمکین چیزیں کھائیں اور گھر کے بڑے بزرگوں کے لئے بھی خریدیں۔

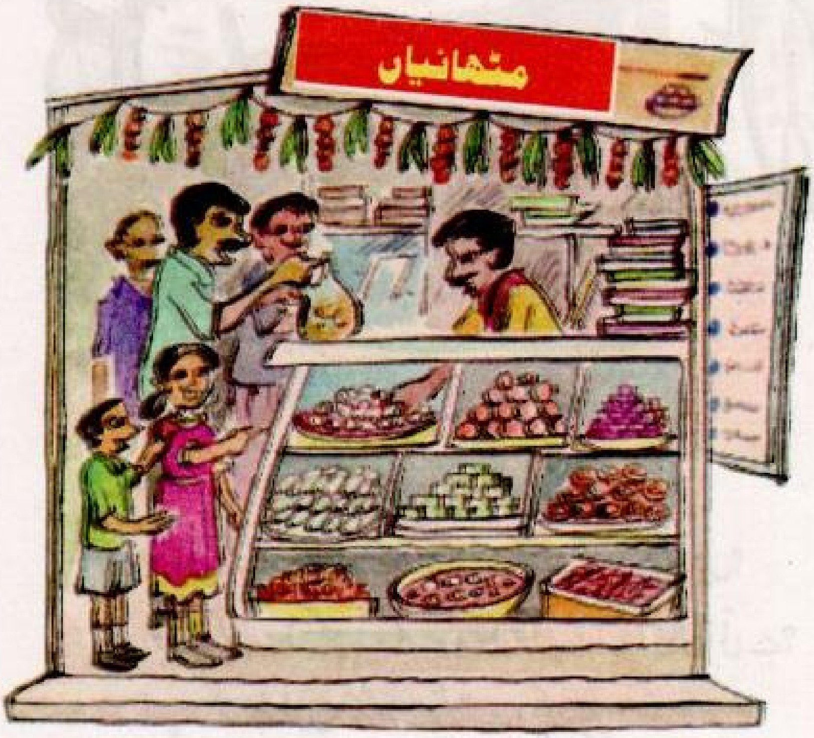

☆ دیوالی تیوہار کے دن بازار کس طرح نظر آتا ہے؟

☆ آپ نے بازار سے کون کون سی چیزیں خریدیں؟

☆ کیا آپ کے گھر پر بھی دیوالی کے دن مٹھائیاں بنائی جاتی ہیں؟

ان مٹھائیوں کو کون تیار کرتا ہے اور گھر کے کون لوگ مٹھائیاں بنانے میں ساتھ دیتے ہیں۔

کریم چاچا نے سبھی سامانوں کو حفاظت کے ساتھ اپنے رکشہ پر رکھا اور گھر کی طرف رکشہ بڑھانے لگے، اسی وقت سُکھدا اور بنجے کو قئے کی کیفیت ہونے لگی کیونکہ سڑک کے دونوں کناروں پر کوڑے کرکٹ ( کچڑے ) کے ڈھیر لگے ہوئے تھے۔ چلتے رکشہ پر سُکھدا نے کہا، دیکھو بنجے سڑک پر کتنا کچڑا پڑا ہے۔ بنجے نے کہا، ہاں! دیدی سبھی لوگوں نے اپنے اپنے گھروں اور دکانوں سے نکلا ہوا کچڑا سڑک کے کنارے پھینک دیا ہے۔

☆ گھروں سے نکلے ہوئے کوڑے کرکٹ کو آپ کہاں پھینکتے ہیں؟

☆ کوڑے کرکٹ ( کچڑے ) سے بدبو (خراب مہک ) کیوں آتی ہے؟

☆ آپ نے کتنے طرح کے کوڑے کرکٹ دیکھے ہیں؟

گھر واپس ہونے پر دونوں نے دیکھا کہ ماں تلسی کے چبوترے کے نزدیک زمین پر ''رنگولی'' بنا رہی ہے۔ رنگولی بہت خوبصورت نظر آ رہی ہے۔ سکھدا کو بھی اپنی ماں کے ساتھ رنگولی بنانے میں بہت مزہ آیا۔ اس وقت سکھدا نے دیکھا کہ دادی جی روئی کی بتیاں بنا رہی ہیں، دادی جی نے کہا کہ شام کو ان سے ''دیئے'' سجائے اور جلائے جائیں گے۔ سکھدا نے کہا کہ میں بھی بتیاں بناؤں گی۔

دادی جی نے سکھدا سے کہا کہ ہاں بنا لینا، لیکن پہلے ذرا باورچی خانہ (رسوئی گھر) سے تین چار کٹوریوں میں چاول تو لے آؤ۔ جب وہ چاول لے کر آئی تو دادی جی نے انہیں لال، پیلے اور ہرے رنگوں سے رنگنے کی ہدایت دی۔ رنگے ہوئے چاول کو پسارنے میں سکھدا اور نجے کو بہت مزہ آیا۔ ان کے ہاتھ بھی رنگین ہو گئے۔ دونوں نے ماں کے ساتھ مل کر رنگین چاول کو رنگولی میں سجایا۔

☆ تمہارے گھر میں بتیاں کون بناتا ہے؟

☆ بتیاں بنانے میں کون کون لوگ مدد کرتے ہیں؟

نجے نے کہا— چلو دیدی، ہم گلو کے گھر چلتے ہیں۔ گلو کا گھر صاف ستھرا لگ رہا ہے۔ اس کی ماں نے دیواروں پر خوبصورت تصویریں بھی بنائی ہیں۔ نجے کی نظر گلو کے آنگن میں کھڑی گائے اور بچھڑے پر پڑی۔

نجے نے پوچھا— ارے، گائے اور بچھڑے کی پیٹھ اور پیٹ پر کس نے لال ہرے رنگ کی تصویریں بنائی ہیں!

پتاجی نے راجو نے کہا کہ ہم سب نے مل کر گائے کے گھر کی صفائی کی ہے اور اسے نہلایا بھی ہے اور میرے پتاجی نے ''سینگ''، پر رنگین تیل بھی لگایا ہے۔

### اب دیوالی منانا ہے:

شام ہونے والی ہے۔ سکھدا اور سنجے نے راجو کو اپنے گھر مٹھائی کھلانے کے لئے بلایا ہے۔ چاچی جی چھت پر ایک لمبے ڈنڈے کے اُوپر آکاش دیپ (آسمانی شمع) باندھ رہی ہیں۔ سبھی لوگوں نے نئے نئے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ ''گودھولی ویلا'' میں ہم سبھوں نے دیئے وغیرہ سجائے ہیں۔ ماں نے پوجا گھر اور آنگن میں تلسی کے پاس دیا یعنی دیپ جلایا اور سبھوں نے مل کر چھت، برآمدے اور چہار دیواروں پر قطار بند طریقے سے دیپ جلائے ہیں۔ گنیش اور لکشمی کی پوجا کے بعد ہم لوگوں کو''پرساد'' بھی ملا ہے۔

سنجے نے کہا کہ دیدی چلو ہم پٹاخے جلاتے ہیں!

ماں نے کہا، چاچی جی کے ساتھ ہی تم لوگ پٹاخے جلانا۔

سنجے اور سکھدا پٹاخوں کے ڈبے لے کر چاچی جی اور دوستوں کے ساتھ باہر دھما چوکڑی مچانے لگے۔ تھوڑی دیر میں گھر کے سبھی لوگ اپنے گھروں کی چھتوں پر چلے گئے۔ چاروں طرف دیپوں (دیئے) کی جگمگاہٹ سے سبھی گھر بہت حسین (خوبصورت) لگ رہے تھے۔

## مشق

1 ایک سادے کاغذ پر "رنگولی" بنایئے، جو دیوالی کے موقع پر آپ کے گھر میں بنائی جاتی ہے۔

2 اس کتاب کے کس سبق میں کتنے کوڑے کرکٹوں کی بات کہی گئی ہے؟

3 دیوالی کی صفائی کے دوران ٹوٹے "مٹکوں" (گھڑوں) پرانے "بولٹ کارڈ" اور "گٹ" وغیرہ کو رگڑ کر، کاٹ کر الگ الگ شکلوں میں بنایئے۔ نیچے کچھ اشکال دیے جارہے ہیں۔

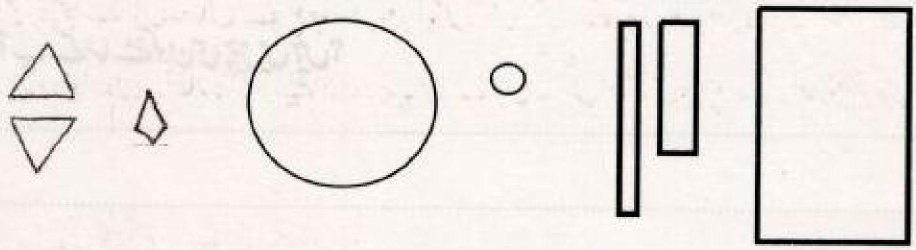

4 ان اشکال کو جمع کر کے نیچے کچھ خاکے بنائے گئے ہیں، آپ بھی اس طرح کی کم سے کم دس اشکال بنایئے۔

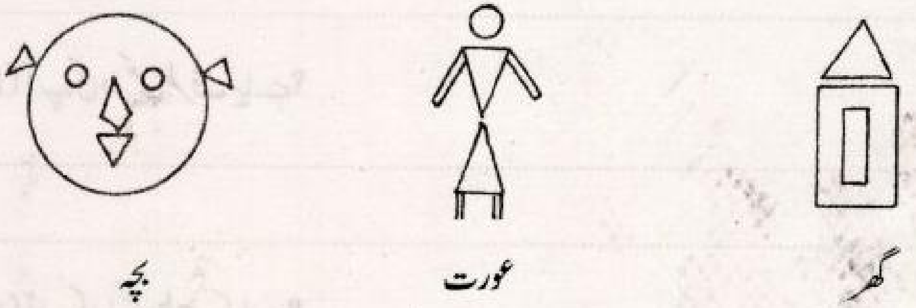


5 اپنے ذریعہ بنائے گئے اشکال (خاکوں) کو پنسل سے سادہ کاغذ پر بنایئے۔

سبق-12

# سمت کی واقفیت

## (الف) آگے پیچھے، دائیں بائیں:

1 اپنے اسکول کی جانب (طرف) آپ اپنی پیٹھ کرکے کھڑے ہوجایئے۔ اپنے قرب وجوار (آس پاس) غور سے دیکھیے اور بتایئے!

(i) آپ کے سامنے کون سی چیزیں ہیں؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

(ii) آپ کی پُشت پر (پیچھے) کون سی چیزیں ہیں؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

(iii) آپ کی دائیں طرف کیا ہے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

(iv) آپ کی بائیں طرف کیا ہے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

2 اپنے اسکول کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوجایئے اور بتایئے کہ

(i) آپ کے سامنے کی طرف کیا ہے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

(ii) آپ کی پشت (پیچھے) کی طرف کیا ہے؟

..........................................................................................................................

..........................................................................................................................

(iii) آپ کی دائیں طرف کیا ہے؟

..........................................................................................................................

..........................................................................................................................

(iv) آپ کی بائیں طرف کیا ہے؟

..........................................................................................................................

..........................................................................................................................

### اسے بھی کیجیے:

مہر اپنے گھر کے آنگن میں کھڑی ہے۔ اس کے سامنے چارپائی، مرغا اور کُتا ہے اور اس کی پشت پر بکری، اسٹول اور دیوار ہے۔ دائیں ہاتھ کی طرف گائے، ٹائر، پانی کا برتن اور لکڑی کا کھمبا ہے۔ بائیں ہاتھ کی طرف کنواں اور درخت (پیڑ) وغیرہ ہیں۔

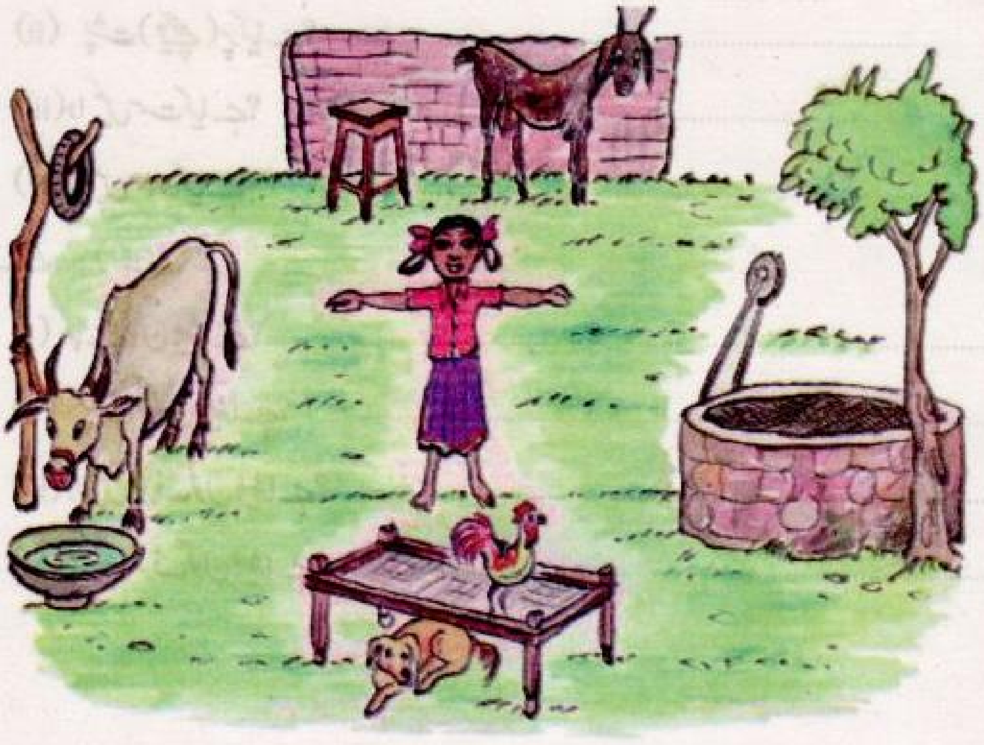

## اب بتائیے:

3 اگر مہر بکری کی طرف پیٹھ کرلے تو بتائیے!

(i) اس کے سامنے کیا ہوگا؟ ..............................

(ii) اس کے پیچھے کیا ہوگا؟ ..............................

(iii) اس کے کس طرف ''بکری'' ہوگی؟ ..............................

(iv) اس کے دائیں طرف کیا ہوگا؟ ..............................

4 اگر مہر اپنا منہ گائے کی طرف کرلے تو کس سمت میں کیا ہوگا؟

(i) دائیں ..............................

(ii) بائیں ..............................

(iii) سامنے ..............................

(iv) پُشت (پیچھے) ..............................

5 تصور کیجیے کہ آپ اپنے گھر کی طرف پیٹھ کرکے کھڑے ہیں اس طرح آپ بتائیے کہ آپ کے—

(i) سامنے کیا ہے؟ ..............................

(ii) پشت (پیچھے) پر کیا ہے؟ ..............................

(iii) دائیں سمت کیا ہے؟ ..............................

(iv) بائیں سمت کیا ہے؟ ..............................

6 آپ کے درجہ (کلاس) میں

(i) سامنے کون بیٹھا ہے؟ ..............................

(ii) پشت پر کون بیٹھا ہے؟ ..............................

(iii) دائیں طرف کون بیٹھا ہے؟ ..............................

(iv) بائیں طرف کون بیٹھا ہے؟ ..............................

## (ب)۔ عظمت کا اسکول:

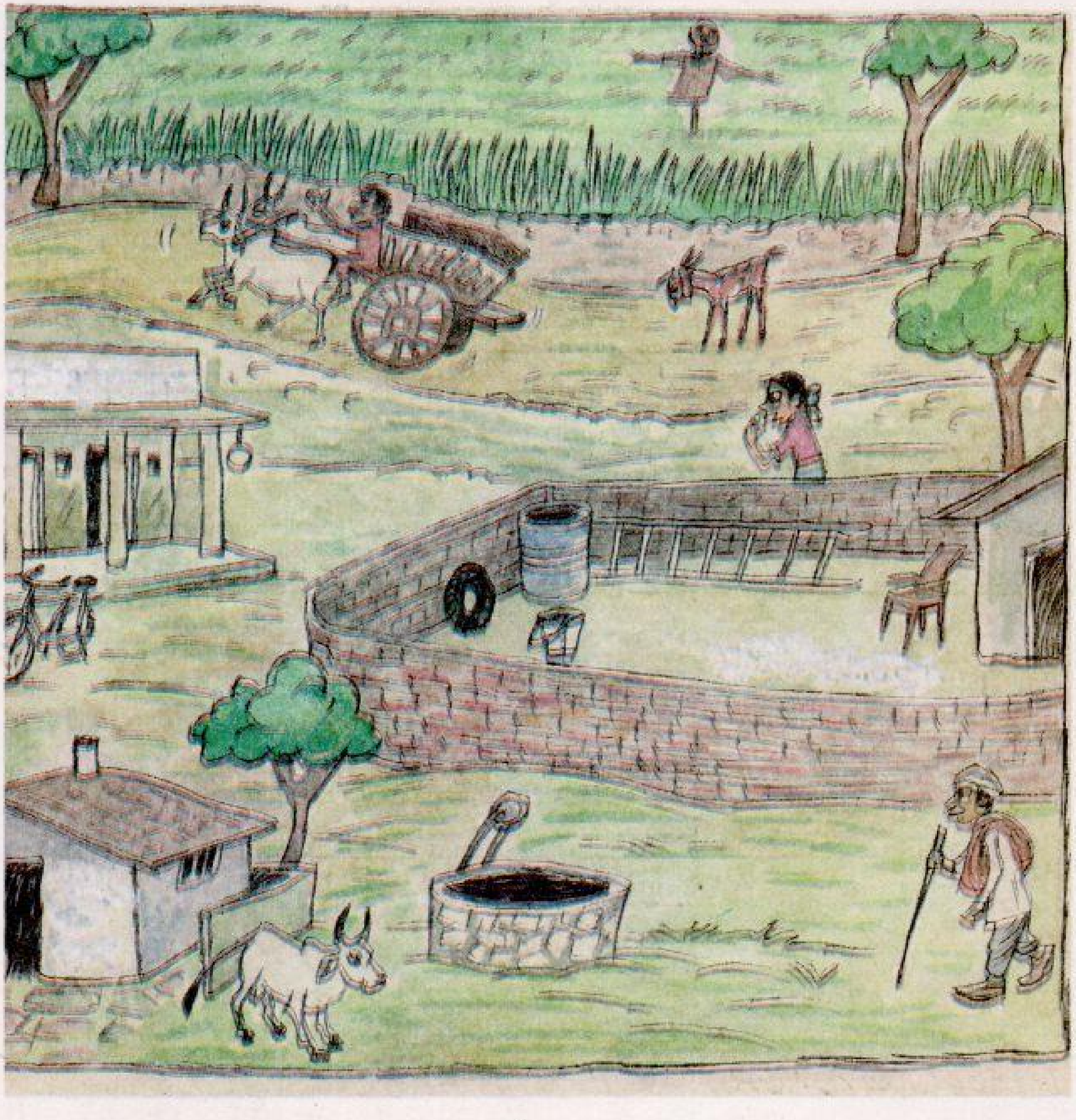

یہ عظمت کے اسکول اور اس کے قرب و جوار کی تصویر ہے۔
بیر کھاتی ہوئی عظمت اسکول کی طرف جا رہی ہے۔

تصویر کو غور سے دیکھئے اور بتایئے:

1 ''فرحان'' کے آنگن میں کس طرح کا سامان پڑا ہے؟

..........

2 ''فابیان'' کے گھر کے آس پاس کون سی چیزیں پڑی ہیں؟

..........

3 سڑکوں پر کون سی چیزیں پڑی ہیں؟

..........

4 مہر کی دائیں طرف کیا ہے؟

..........

5 مہر کی بائیں طرف کیا ہے؟

..........

6 اوپر کی تصویر کے سلسلے میں آپ تین سوالات اور سوچئے اور ان کے جوابات اپنے دوستوں سے دریافت کیجئے۔ آپ نے جو سوالات سوچے ہیں انہیں لکھئے۔

(i) ..........

(ii) ..........

(iii) ..........

سبق-13

# اسکول کے آس پاس (قرب وجوار)

☆رحمت کے گھر سے اسکول تک کے راستے کی تصویر

1 رحمت گھر سے اسکول جارہی ہے۔ آپ اس کے گھر سے اسکول تک کے راستے کو پنسل سے واضح کیجئے۔

2. گھر سے اسکول تک کے راستے میں آپ نے کس طرح کی چیزیں دیکھیں؟

..............................................................................................................

3. آپ کو تصویر میں کون سی چیزیں کس سمت میں ملیں گی لکھیے

| دائیں طرف | بائیں طرف |
|---|---|
| .................... | .................... |
| .................... | .................... |
| .................... | .................... |

4. تصویر کو دیکھ کر درست پر ( ✓ ) کا نشان لگائیے اور غلط کو درست کر کے لکھیے۔

(i) تصویر میں چار درخت ہیں!

..............................................................................................................

(ii) کنواں کھیت کے اندر ہے!

..............................................................................................................

(iii) تصویر میں تین مکانات ( گھر ) ہیں۔

..............................................................................................................

(iv) گھر سے اسکول کے راستے میں دو درخت ہیں۔

..............................................................................................................

5. تصاویر کی بنیاد پر خالی جگہوں میں درست لفظ بھریئے۔ دائیں، بائیں، تیسرے، چاپانل

رحمت گھر سے اسکول جارہی ہے، دوسرے موڑ پر.......... آتا ہے.......... موڑ پر ڈاک گھر آتا ہے۔ اسپتال ڈاک گھر سے.......... سمت ہے۔ پورے راستے میں بائیں طرف دو درخت آتے ہیں، لیکن.......... طرف ایک ہی درخت آتا ہے۔

6 رحمت کے گھر سے اسکول والی تصویر میں یہ کہاں بنیں گے؟

(i) بیچوکا.................... (ii) ڈاکٹر....................

(iii) بس.................... (iv) بچے....................

## کون سمت کس طرف:

(چھوٹی سی نظم)

آؤ بچو! تمہیں بتائیں،
ہوتی ہیں کُل ''چار سمتیں''!
جدھر سے نکلے ''سورج'' مان،
اس کو لو تم ''پورب'' مان!
پورب جانب منہ ہو کھڑے،
پیٹھ پیچھے ''پچھم'' پڑے!
بائیں ہاتھ کو ''اُتر'' آئے
''دکھن'' دائیں ہاتھ بنائے!
آؤ بچو! تمہیں بتائیں ہوتی ہیں کُل چار سمتیں!

اپنے دوستوں کے ساتھ جس سمت (Direction) میں ''سورج'' نکلتا ہے اس طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیے۔ چست درست ہو کر چھوٹی سی نظم کو خوش لحن (بہتر آواز) اطمینان سے اسے پڑھئے۔

## سرگرمیاں:

آپ اپنے درجہ (کلاس) میں پانچ ٹولیوں میں بٹ جائیں۔ الگ الگ کر کے ہر ایک ٹولی سے ایک ایک رکن (فرد) آئے اور ''پورب'' کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے۔

باقی ٹولیوں کے بچے (طلباء و طالبات) نیچے لکھے سوالات کے جوابات دریافت کریں۔

(i) اس کے دائیں طرف کون سی سمت ہوگی؟

(ii) اس کے بائیں طرف کون سی سمت ہوگی؟

(iii) اس کے پیٹھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟

(iv) پچھم سمت کس طرف ہوگی؟

(v) اتر سمت کس طرف ہوگی؟

(vi) دکھن سمت کس طرف ہوگی؟

(vii) اس کا منہ کس سمت ہے؟

## انہیں بھی کیجیے:

7 اگر آپ "پورب" کی جانب (طرف) منہ کر کے کھڑے ہوں تو!

(i) دائیں ہاتھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟ ..................

(ii) بائیں ہاتھ کی طرف کون سی سمت ہوگی؟ ..................

(iii) پیٹھ کی جانب کون سی سمت ہوگی؟ ..................

8 اگر آپ "اُتر" کی جانب منہ کر لیں تو!

(i) پیٹھ کی جانب کون سی سمت ہوگی؟ ..................

(ii) دائیں طرف کون سی سمت ہوگی؟ ..................

9 آپ کے اسکول کے کس سمت میں کس طرح کی چیزیں ہیں۔

(i) پورب میں .................. (ii) اُتر میں ..................

(iii) پچھم میں .................. (iv) دکھن میں ..................

### کچھ کریں

آپ اپنے اسکول اور اس کے قرب و جوار کی تصویر اپنی کاپی پر بنایئے۔ جو کچھ آپ نے اپنے اسکول کے قرب و جوار میں دیکھا ہے، انہیں تصویر بنا کر پیش کیجیے۔ تصویر میں اپنی موجودگی بھی دکھایئے۔

سبق-14

# پانی

"نظم"

پانی برسا، بھر گئے تال،
تالوں میں خوش، مینڈک لال!
بادل آئے، کرتے شور،
ناچ اُٹھے باغوں میں مور!
ٹرٹوں ٹرٹوں کی آواز،
چھوڑ رہے ہیں مینڈک ساز!
بچوں کو جو آیا، تاؤ!
تیرائی کاغذ کی، ناؤ!
نکل پڑی چھاتوں کی ریلی،
بازاروں میں ٹھیلم ٹھیل!
موٹو مَل کا کھویا دھیان،
پھسلے، گرے، ہوئے حیران!
ہم سے ایک ہو گئی بھول،
پانی میں دوڑے اسکول!
ٹیچر نے دی، چھٹی بول،
ہم گھر آئے ہو کر گول!

—— روپیتا شواستھانا

1 اس کے علاوہ کیا آپ کو "پانی" پر کوئی نظم یاد ہے؟ تو ذرا سنائیے۔

2 اس نظم میں "پانی" کے برسنے سے متعلق اور کون سی باتیں کہی گئی ہیں۔

..........................................................................................

..........................................................................................

3 جب بارش ہوتی ہے تو آپ کیا کیا کرتے ہیں؟

..........................................................................................

..........................................................................................

4 بارش کے علاوہ ہمیں اور کن ذرائع سے پانی حاصل ہوتا ہے؟ نیچے چند پانی کے ذخیروں کے نام درج ہیں۔ اگر آپ کے قرب وجوار میں جو موجود ہوں، ان پر درست ( ✓ ) کے نشان لگائیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| جھیل ( ) | جھرنا ( ) | نہر ( ) | نل کوپ ( ) |
| کنواں ( ) | نل ( ) | تالاب ( ) | |
| سمندر ( ) | ندی ( ) | چاپاکل ( ) | |
| آہر ( ) | پوکھر ( ) | پین ( ) | |

5 پانی کے کوئی دوسرے ذرائع ہوں تو ان کے نام لکھیے۔

..........................................................................................

..........................................................................................

..........................................................................................

6 کیا آپ کے یہاں پانی لانے کے لئے گھر سے دور جانا پڑتا ہے؟ پانی لانے میں کتنا وقت لگتا ہے۔

..........................................................................................

..........................................................................................

7 (i) نیچے چند تصویریں دی گئی ہیں، ان میں رنگ بھریئے اور ہر ایک کے نیچے ان کے نام بھی لکھیے۔

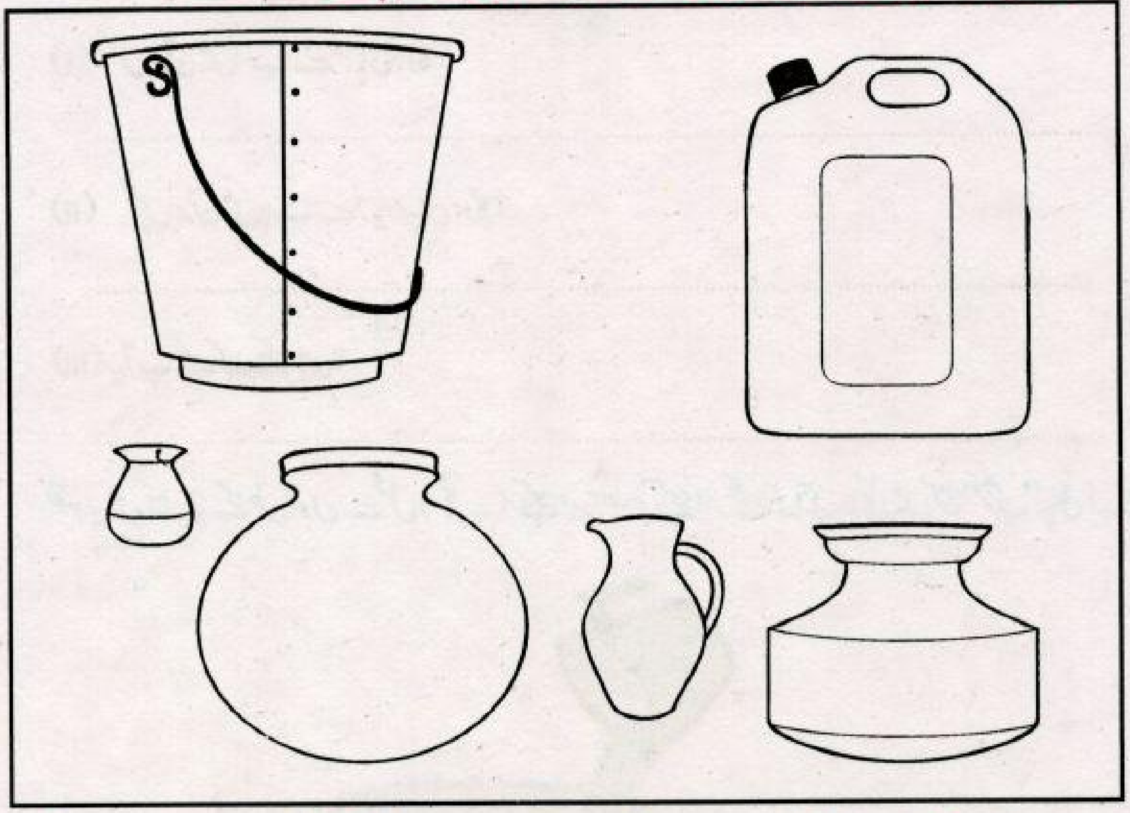

(ii) آپ کے گھر (رہائش گاہ یا مکان) میں کون سے برتنوں میں پانی بھر کر رکھا جاتا ہے، ان کے نام لکھیے اور ان کی تصویریں بھی اپنی کاپی پر بنائیے۔

8 صفحہ "72" پر بنائی گئیں تصویروں میں اگر سبھی برتنوں میں اوپر تک پانی بھر دیا جائے تو،

(i) کس برتن میں سب سے کم پانی ہوگا؟

..................................................

(ii) کس برتن میں سب سے زیادہ پانی ہوگا؟

..................................................

(iii) یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں؟

..................................................

9 تصویر میں بتائے گئے طریقوں سے عمل (تجربہ) کیجئے اور معلوم کیجئے اور لکھئے کہ ایک بالٹی میں کتنا "مگ" پانی آئے گا؟

10 برتنوں میں پانی بھر کر رکھنے کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

..................................................

..................................................

11 آپ پانی کا استعمال کس طرح کے کاموں میں کرتے ہیں؟

..................................................

..................................................

آپ کو مختلف (الگ الگ) کاموں کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیچے ان کاموں کی فہرست (لسٹ) دی گئی ہے، ان میں سے سب سے زیادہ پانی جس کام میں لگتا ہے اسے پہلے لکھئے، اس کے بعد اس سے کم پانی خرچ کرنے والے کام کو لکھئے۔ اسی طرح سب سے کم پانی والے کام کو سب سے بعد میں لکھئے۔

کام: نہانے میں، پینے میں، کپڑوں کے دھونے میں، گھر کو دھونے میں، آٹا گوندھنے میں اور کھیت میں پانی پٹانے میں۔

1 .................... 2 .................... 3 ....................

4 .................... 5 .................... 6 ....................

12 آپ پینے کے پانی کو کس برتن میں رکھتے ہیں؟

..........................................................................

..........................................................................

..........................................................................

13 پینے کے پانی کو بھر کر رکھنے میں آپ کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

..........................................................................

..........................................................................

..........................................................................

14 ایسے چار کاموں کو لکھئے جو—

(i) آپ پانی کے بغیر کر سکتے ہیں۔

.................. .................. .................. ..................

(ii) آپ پانی کے بغیر نہیں کر سکتے ہیں۔

.................. .................. .................. ..................

15 نیچے دی گئیں تصویروں کو غور سے دیکھئے اور اپنے دوستوں میں تبادلہ خیال کے بعد کچھ لکھئے۔

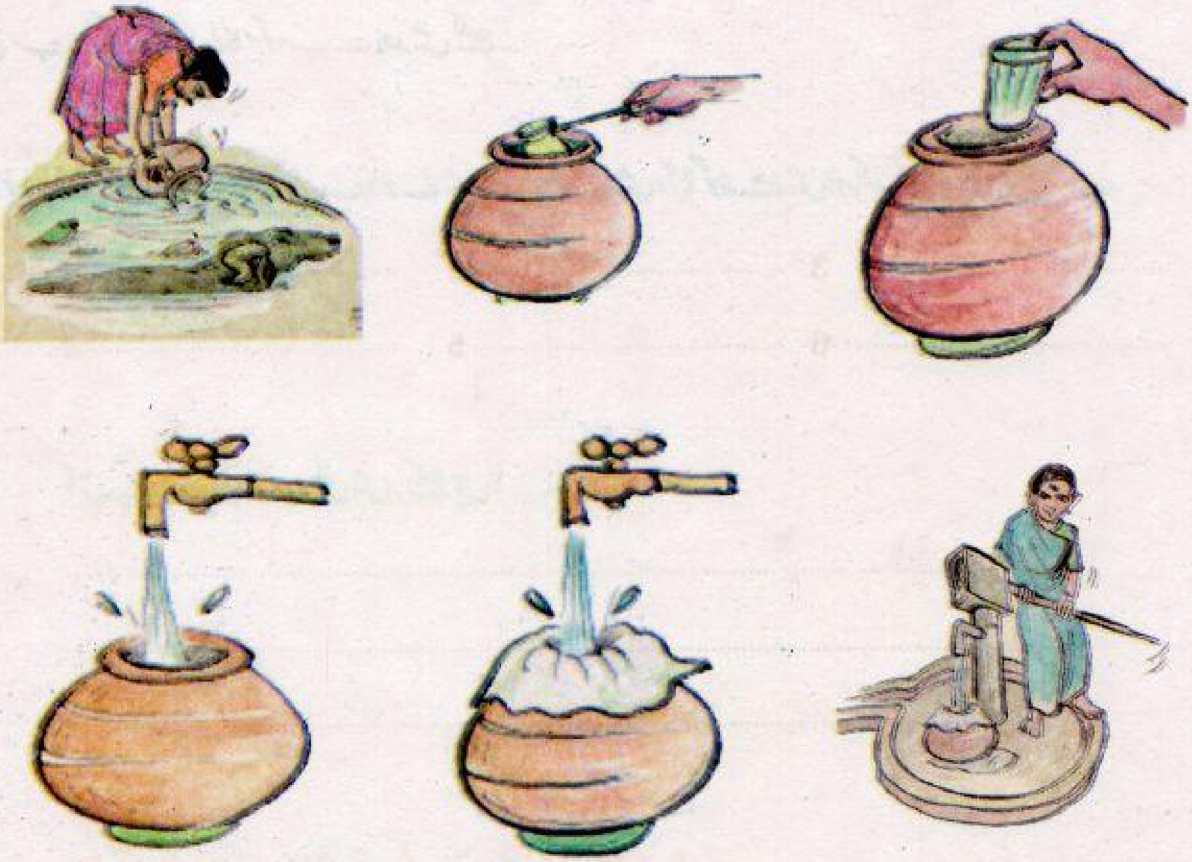

(i) اوپر دی گئیں تصویروں میں کون سے کام کئے جا رہے ہیں؟

..............................................................................................

..............................................................................................

(ii) تصویروں میں کام کرنے کے کون سے طریقے درست ہیں؟ اور کون سے طریقے غلط ہیں؟ ان پر درست ( ✓ ) اور غلط (x) کے نشانات لگائیے۔

(iii) غلط طریقوں سے کام کرنے سے ہمیں کون سا نقصان اٹھانا پڑتا ہے؟

..............................................................................................

..............................................................................................

## پانی کا تحفظ:

اُمت اور شیوانکری دو اچھی سہیلیاں ہیں۔ اُمت صوبہ بہار میں رہتی ہے اور شیوانکری صوبہ راجستھان میں۔ گرمی کی چھٹیوں (تعطیل) میں اُمت شیوانکری کے گھر گئی۔ اُمت نے دیکھا کہ شیوانکری کے گاؤں کے لوگ پینے کے پانی کو بہت دُور سے لا رہے ہیں۔ اُمت نے اپنی سہیلی کے آنگن میں ایک بڑا ''گڈھا'' یعنی ''چھوٹا ٹینک'' بھی دیکھا۔ اس پر اُمت کو بہت تعجب ہوا، اس نے اپنی سہیلی سے دریافت کیا کہ تمہارے گھر میں ''گڈھا'' کیوں بنایا گیا ہے؟ شیوانکری نے کہا کہ برسات کے موسم میں اس گڈھے میں پانی جمع کر لیتے ہیں اور بعد میں اس جمع پانی کا استعمال سال بھر کرتے ہیں۔ اُمت نے کہا کہ ہمارے صوبہ بہار میں بھی گرمیوں کے زمانہ میں پینے کے پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ ہم لوگوں کو بھی پانی کے تحفظ کے لئے کچھ ایسی ہی تدبیر کرنی چاہئے۔

16 کیا آپ کے گھر میں موسم برسات کے پانی کو جمع کیا جاتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طریقے سے؟

....................................................................................................

17 ہم لوگ پانی کے تحفظ کے لئے کس طرح کے اقدام کر سکتے ہیں؟

....................................................................................................

....................................................................................................

18 تصویر دیکھ کر بتایئے کہ ایک مرتبہ استعمال میں لایا گیا پانی کس طرح دوبارہ کاموں میں لایا جا سکتا ہے؟

....................................

....................................

....................................

....................................

....................................

....................................

....................................

19 کیا پانی کو دوبارہ استعمال کرنے کے لئے کوئی دوسرا طریقہ اپنایا جا سکتا ہے؟ ذرا سوچ کر بتایئے:

.......................................................................................................

.......................................................................................................

تصویر (ب)

تصویر (الف)

20 تصویر دیکھئے اور بتایئے—

(i) تصویر ''الف'' میں کیا ہو رہا ہے؟

.......................................................................................................

(ii) تصویر ''ب'' میں کیا ہو رہا ہے؟

.......................................................................................................

(iii) آپ کو دونوں طریقوں میں کون سا طریقہ زیادہ مناسب لگتا ہے اور کیوں؟

.......................................................................................................

.......................................................................................................

سبق-15

# داناپور سے شیر پور کا سفر

ذیشان اور رضوان اپنے والدین (ماں باپ) کے ساتھ ''داناپور شہر'' میں رہتے ہیں۔ ان لوگوں نے گرمی کی تعطیل (چھٹی) میں اپنے گاؤں ''شیر پور'' جانے کا پروگرام بنایا۔ وہ گاؤں لکھی سرائے ضلع میں پڑتا ہے۔

صبح ساڑھے پانچ بجے ہی ان کے گھر پر آٹو رکشہ کا ڈرائیور آ گیا۔ گھر کے سبھی افراد اس پر سوار ہو کر پٹنہ جنکشن پہنچے۔ سات بجے صبح طوفان اکسپریس پٹنہ جنکشن کے پلیٹ فارم نمبر۔1 پر کھڑی تھی۔ سبھی افراد اس ٹرین پر سوار ہو گئے۔ دن کے بارہ بجے طوفان اکسپریس ٹرین لکھی سرائے ریلوے اسٹیشن پر پہنچی۔

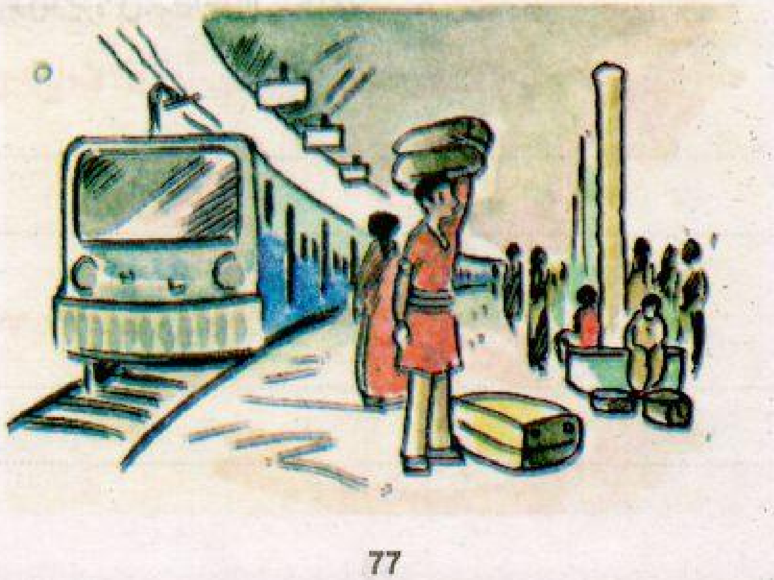

ان لوگوں کے گاؤں ''شیر پور'' تک ریل لائن کا نظام نہیں تھا، اس لئے وہ سبھی لکھی سرائے ریلوے اسٹیشن پر اتر گئے اور ''شیر پور'' گاؤں جانے والی ''بس'' پر سوار ہوئے۔ بس میں کافی بھیڑ تھی، بس اسٹینڈ پر ذیشان کے چچا اور چچی جان ان لوگوں کے خیر مقدم کے ساتھ اپنے ساتھ گاؤں لے جانے کے لئے آئے تھے۔ سبھی لوگ ''ٹم ٹم'' پر سوار ہو کر اپنے گاؤں ''شیر پور'' پہنچے۔ دادا، دادی حضرات کو دیکھتے ہی بچے ان سے لپٹ گئے۔ رضوان نے کہا، آج ہم لوگوں کو بہت مزہ آرہا ہے کیونکہ آج صبح سے اب تک کئی قسم کی سواریوں پر چڑھنے کا موقع ملا۔ کبھی آٹو رکشہ پر تو کبھی ریل گاڑی، پھر بس میں اور بعد میں ٹم ٹم کی سواری کرنے پر بہت مزہ آیا۔ ذیشان نے کہا کہ چلتی ہوئی ریل گاڑی (ٹرین) سے پیچھے کی طرف بھاگتے ہوئے پیڑ پودوں اور چلتے پھرتے گھروں کو دیکھنا بہت اچھا لگ رہا تھا۔

رضوان نے کہا کہ مجھے تو سب سے زیادہ مزہ ''ٹم ٹم'' کی سواری پر آیا۔ گھوڑے کی ''ٹپ ٹپ'' اور ''ٹم ٹم'' کے بان (ٹم ٹم کے گھوڑے کو ہنکانے والا) کی بولی وغیرہ بھی بہت اچھی لگ رہی تھی۔

1 آپ نے بھی کبھی سفر کیا ہوگا؟ بتائیے آپ نے کہاں سے کہاں تک کا کامیاب سفر کیا ہے؟

..............................................................................................................

..............................................................................................................

2 سفر کے دوران آپ نے کون سی گاڑیوں کی سواریاں کی تھیں؟

..............................................................................................................

..............................................................................................................

3 آپ نے کتنی طرح کی سواریاں اپنے سفر کے دوران دیکھی ہوں گی؟ ان سبھی سواریوں کی فہرست مرتب (تیار) کیجئے۔

..............................................................................................................

..............................................................................................................

4 ان میں کون سی سواری، پٹرول یا ڈیزل سے چلتی ہے؟

..............................................................................................................

..............................................................................................................

..............................................................................................................

**کہاں، کون سی سواری:**

بہت ساری سواریاں زمین پر چلتی ہیں تو کچھ سواریاں پانی پر تیرتی ہیں اور کچھ سواریاں آسمان میں پرواز کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

5 (i) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سی سواریاں زمین پر چلتی ہیں اور کون سی پانی پر تیرتی ہیں اور کون سی سواریاں ہوا میں پرواز کرتی ہیں؟

| نمبر شمار | زمین پر چلنے والی سواریاں | پانی پر تیرنے والی سواریاں | ہوا میں پرواز کرنے والی سواریاں |
|---|---|---|---|
| 1 | | | |
| 2 | | | |
| 3 | | | |
| 4 | | | |
| 5 | | | |
| 6 | | | |

(ii) اوپر کے جدول (ٹیبل) میں آپکی پسندیدہ سواری کون سی ہے؟ اس کے متعلق چند سطور لکھئے اور اس کی تصویر بھی بنائیے۔

..............................................................................................................

..............................................................................................................

آپ کی پسندیدہ سواری کی تصویر

6 ہمارے آمدورفت کے ساتھ ساتھ سامان ڈھولائی کے لئے بھی سواریوں کا استعمال ہوتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کون سی سواریوں کا استعمال کس طرح کے کاموں میں ہوتا ہے۔

| نمبر شمار | سواریوں کے نام | سفر کے لئے استعمال ہونے والی سواری | سامانوں کو ڈھونے کے لئے سواریاں | سفر اور سامانوں کو ڈھونے والی سواریاں |
|---|---|---|---|---|
| 1 | بس | | | |
| 2 | | | | |
| 3 | | | | |
| 4 | | | | |
| 5 | | | | |
| 6 | | | | |

7 ملان کیجیے:

| | |
|---|---|
| ریل گاڑی | آسمان |
| بس | پانی |
| ہوائی جہاز | سڑک |
| کشتی | پٹری |

8 سفر میں لگنے والے وقت کی بنیاد پر ان کو دھیمی چال سے تیز چال کی طرف لکھیے:

(i) ........................ (ii) ........................ (iii) ........................

(iv) ........................ (v) ........................ (vi) ........................

آمد و رفت (ٹریفک) کیا ہے؟

ذیشان اور رضوان اپنی پھوپھیری بہن عارفہ اور دادا-دادی جان کے ساتھ شام کے وقت گھومنے نکلے۔ دادی جان نے کہا، پہلے کے مقابلہ گاؤں میں بہت تبدیلی آگئی ہے۔ یہاں بھی شہروں کی طرح لوگوں کی بھیڑ دن بہ دن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔

دادا جان نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر سے کافی آسانیاں ہوگئی ہیں۔ ''پیاز'' کے لئے بازار کافی بڑا ہو گیا ہے۔ دیکھو بہت ساری سواریاں ''پیاز'' کی ڈھولائی کے کام میں لگی ہوئی ہیں۔ سبھی لوگ اس طرف دیکھنے لگے جہاں ٹھیلے، بیل گاڑیاں، ٹرک اور ٹریکٹر وغیرہ لگے ہوئے تھے۔ جن پر ''پیاز'' کی بوریاں لادی جا رہی تھیں۔

عارفہ نے کہا کہ اتنے سارے سامانوں کو ڈھونے کے لئے سواریوں کو بہت طاقت لگانے کی ضرورت ہوتی ہوگی؟ آخر سواریوں میں طاقت آتی کہاں سے ہے؟

رضوان نے کہا کہ کچھ سواریاں مویشیوں کی مدد سے چلتی ہیں جبکہ کچھ پٹرول یا ڈیزل کے ایندھن سے اور کچھ سواریوں کو تو آدمی خود اپنی طاقت سے ہی کھینچتا ہے۔

9 آپ بتایئے کہ کون سی سواری کون سی طاقت سے چلتی ہے۔

| نمبر شمار | مویشیوں کی مدد سے چلنے والی سواریاں | آدمی کے ذریعہ کھینچی جانے والی سواریاں | ایندھن کے ذریعہ چلنے والی سواریاں |
|---|---|---|---|
| 1 | | | |
| 2 | | | |
| 3 | | | |
| 4 | | | |

باتوں باتوں میں ذیشان نے کہا کہ سواریوں کی مناسبت سے ان کے پہیے (چکّے) کے اشکال اور بناوٹ بھی الگ الگ ہوتی ہے۔

عارفہ نے کہا کہ کچھ سواریوں کے پہیے "ربر" کے بنے ہوتے ہیں تو کچھ کے "لکڑی" کے۔ ریل گاڑی کے پہیے تو "لوہے" کے بنے ہوتے ہیں۔

10 آپ نے بھی سواریوں کے پہیوں کو ضرور دیکھا ہوگا۔ بتایئے کس سواری کا پہیا کس چیز سے بنا ہوتا ہے؟

| سواریوں کے نام | پہیا کس چیز کا بنا ہوا ہوتا ہے |
|---|---|
| ............ | ............ |
| ............ | ............ |
| ............ | ............ |
| ............ | ............ |
| ............ | ............ |

رضوان نے کہا کہ مختلف قسم کی سواریوں میں ''پہیوں'' کی تعداد الگ الگ ہوتی ہے۔

11 کیا آپ پہیوں کی تعداد کی بنیاد پر سواریوں کے نام لکھ سکتے ہیں۔

| نمبر شمار | دو پہیا والی سواریاں | تین پہیا والی سواریاں | چار پہیا والی سواریاں | چھ پہیا والی سواریاں | چھ سے زیادہ پہیا والی سواریاں |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |

اندھیرا ہونے لگا تھا۔ سبھی لوگ اپنے اپنے گھروں کی طرف واپس ہو رہے تھے تبھی ذیشان نے دریافت کیا کہ دادا جان ''پہیا'' اتنی آسانی سے کیسے گھومنے لگتا ہے؟ ذیشان کے دادا جان نے کہا کہ ہم لوگوں کو گھر پر کچھ کرنا چاہیے۔ انہوں نے اپنے بچوں کو ٹیبل پر رکھی کتاب ''سرکانے'' کے لئے کہا پھر کہا کہ کتاب کے نیچے دو پنسل ڈال کر کتاب کو سرکاؤ۔ سبھی بچوں نے ان کی ہدایت پر کام انجام دیا۔ ذرا آپ بھی کر کے دیکھیں اور سمجھیں کہ کتاب آسانی سے سرک رہی ہے یا نہیں؟

رضوان نے کہا کہ اب میں سمجھ گیا، پنسل گول ہے اس لئے کتاب آسانی سے سرک رہی ہے۔ اب میں بھی گول گول پہیوں والی سواری (گاڑی) آسانی سے بنا سکتا ہوں۔

**سوچ کر کیجیے:**

12 اگر آمد و رفت (نقل و حمل) کے وسائل نہیں ہوتے تو کیا ہوتا؟

.........................................................................................................

.........................................................................................................

13 کیا نقل وحمل ( آمدورفت ) کے وسائل سے کئی قسم کے نقصانات بھی ہو سکتے ہیں کیسے؟ لکھیے۔

..........................................................................................

..........................................................................................

14 اپنی پسندیدہ سواریوں کی تصویروں کو جمع کیجئے اور نیچے دیئے گئے چوکور خانہ میں چپکا کر دیکھئے وہ تصویریں کیسی لگتی ہیں۔

سبق-16

# خطوط کے سفر

دیکھو ایک ''ڈاکیہ'' آیا،
ساتھ میں اپنے ''تھیلہ'' لایا!
خاکی ٹوپی، خاکی وردی،
آکر اس نے جلدی کر دی!
شادی کا پیغام بھی آیا،
سب نے ہم لوگوں کو بلایا!
ہم سب شادی میں جائیں گے،
خوب مٹھائی کھائیں!

1 اوپر پیش کی گئی نظم میں ''خط'' کون سا پیغام لے کر آیا ہے؟

.............................................................................................................

.............................................................................................................

2 کون خط لے کر آیا؟

.............................................................................................................

.............................................................................................................

3 آپ کے محلّہ میں یا آپ کے گھر پر کہاں کہاں سے خطوط آیا کرتے ہیں۔

.............................................................................................................

.............................................................................................................

.............................................................................................................

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک مقام (جگہ) سے دوسرے مقام تک خطوط کیسے پہنچتے ہیں؟ آیئے ایک ایسے ہی خط کے سفر کی دلچسپ کہانی سنتے ہیں۔ جسے رباب نے اپنی دوست نیتو کو لکھا تھا۔

## خط کا سفر

سیوان شہر سے رباب نے اپنی دوست نیتو کو پٹنہ کے پتہ پر لکھا تھا۔ رباب خط لکھ کر ایک خطوط والے سرکاری لال بکس میں ڈالا۔ ڈاکیہ (پوسٹ مین) نے مجھے (خط) نکال کر ایک بڑے ''تھیلا'' میں ڈال دیا۔ میں ڈاکیہ کی سائیکل پر سوار ہو کر ڈاک گھر (پوسٹ آفس) پہنچ گیا۔ وہاں مجھے ''تھیلا'' سے نکالا گیا اور مجھ پر ایک زوردار ٹھپہ (تاریخ کے ساتھ لوہے کی مہر) لگایا گیا۔ وہ ٹھپہ یا مہر سیوان ضلع کا تھا اور اب شروع ہوا میرا دلچسپ سفر۔

لوہے کی مہر کے بعد پہنچا میں دوسرے تھیلے میں، اس تھیلے میں بہت سے خطوط پہلے سے بھرے ہوئے تھے۔ یہ سب خطوط سیوان ضلع سے پٹنہ ضلع کے لئے بھیجے جا رہے تھے۔ ڈاک خانے کی لال سرکاری گاڑی (میل وین) سے میں سیوان ریلوے اسٹیشن پہنچا، سیوان شہر سے پٹنہ جانے والی ریل گاڑی میں وہ تھیلا ڈاک والے ڈبہ (میل کمپارٹمنٹ میں چڑھا دیا گیا)۔

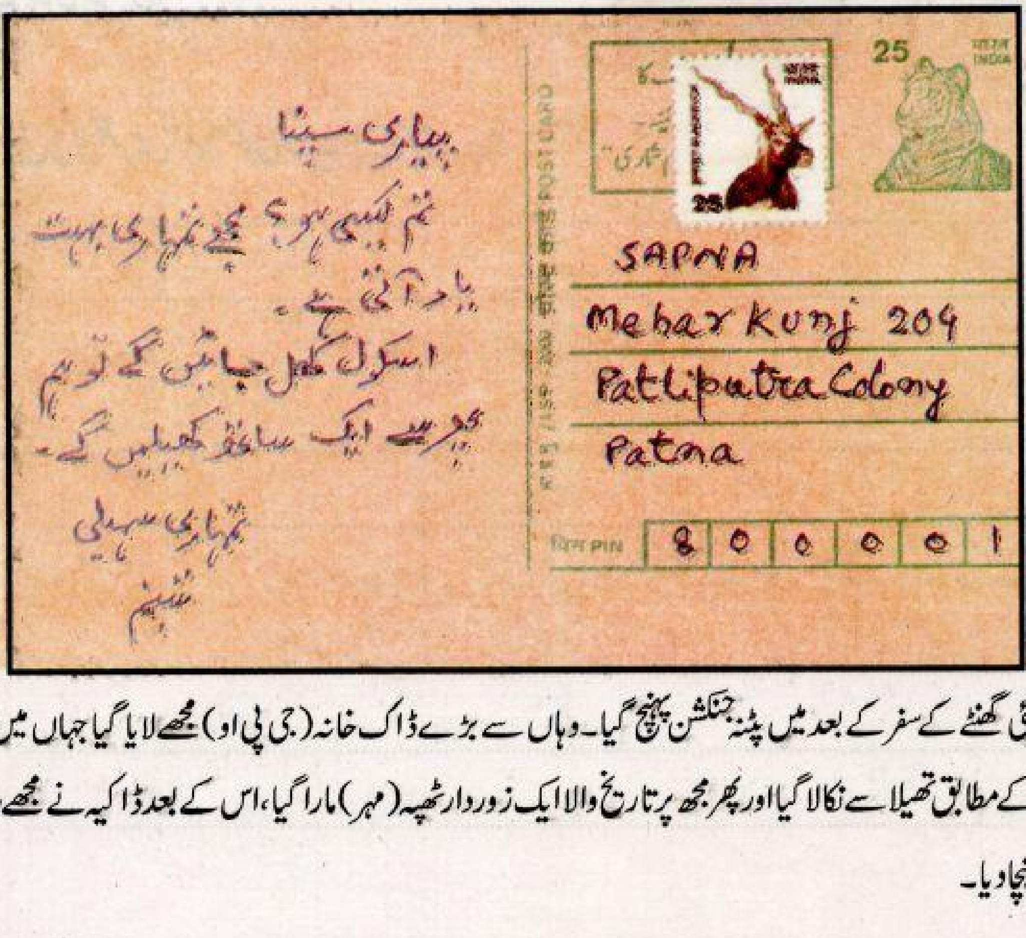


کئی گھنٹے کے سفر کے بعد میں پٹنہ جنکشن پہنچ گیا۔ وہاں سے بڑے ڈاک خانہ (جی پی او) مجھے لایا گیا جہاں میں شہر کے پتوں (ایڈریس) کے مطابق تھیلا سے نکالا گیا اور پھر مجھ پر تاریخ والا ایک زوردار ٹھپہ (مہر) مارا گیا، اس کے بعد ڈاکیہ نے مجھے رباب کی سہیلی نیتو کے گھر پہنچا دیا۔

4 نیچے زینت کے خط کے سفر کو تصویروں کی زبانی دکھایا گیا ہے، لیکن یہ سارے خطوط آپس میں مِل جُل گئے ہیں۔ تصویروں کے نیچے درست نمبر درج کیجئے۔

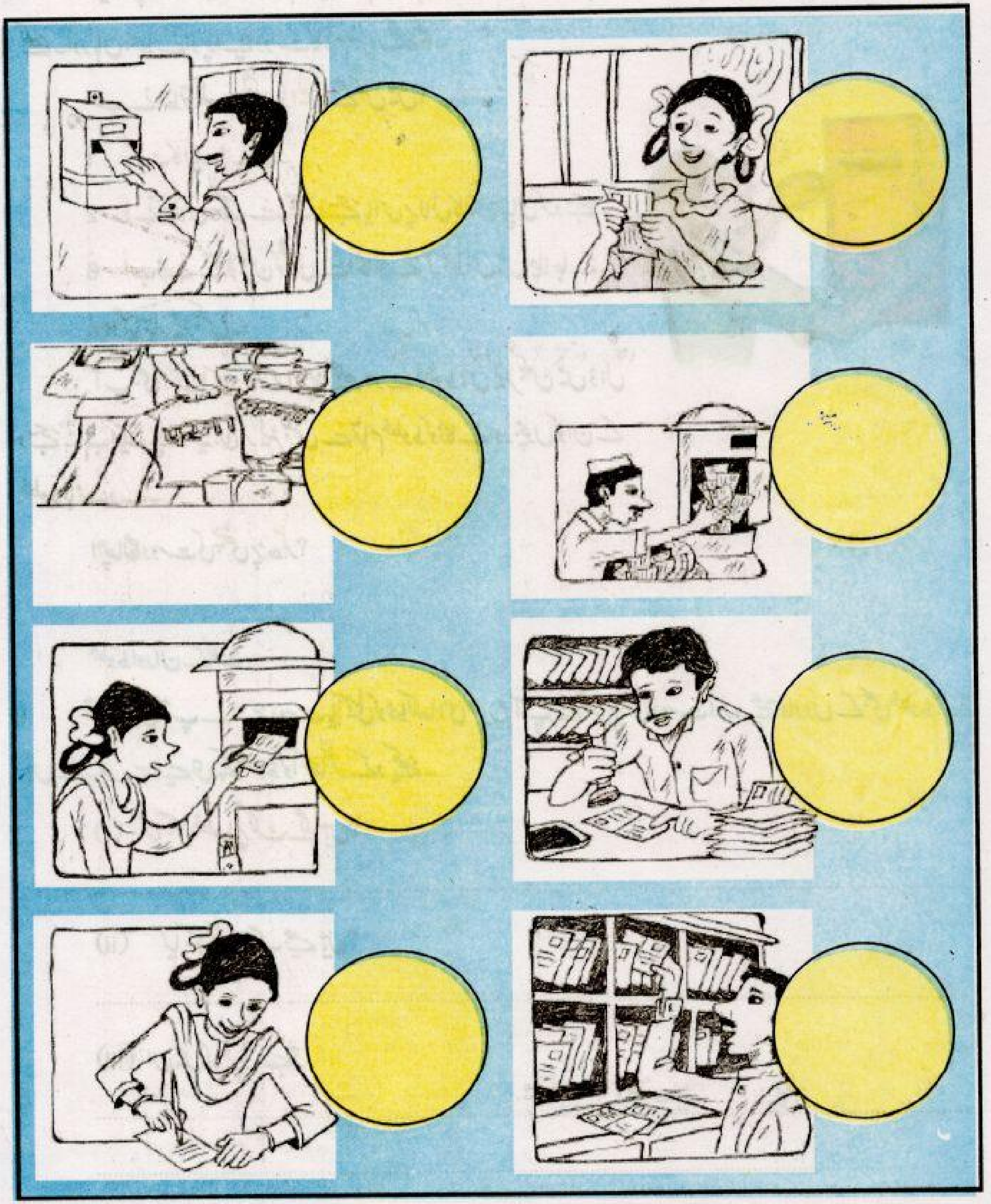

## آپ بھی خط لکھیے:

کیا آپ نے کبھی خط لکھا ہے، جیسے شبنم نے اپنی دوست سپنا کو لکھا ہے۔ ایک خط آپ اپنے درجہ میں کسی دوست یا سہیلی کو لکھیے۔ اور ہاں، خط کے اوپر اپنے دوست کا نام ضرور لکھیے گا۔

سب نے خط تو لکھ دیا، لیکن ڈالیں گے کس میں؟

1 گوٹ کا ایک ڈبہ لیجیے۔

2 ڈبے کو لال رنگ سے رنگ دیجیے یا اس پر لال کاغذ چپکا دیجیے۔

3 اب ڈبے کے ڈھکن کو قینچی سے اتنا کاٹیے کہ خط اس میں چلا جائے۔

لو ہو گیا تیار لیٹر بکس۔

آپ سبھی ایک ایک کر کے اپنے لکھے ہوئے خطوط اس لیٹر بکس میں ڈال دیجیے۔ اب ایک بچہ ڈاکیہ بن کر لیٹر بکس سے تمام خطوط کو نکالے اور بچوں کو ان کے خطوط بانٹ دے۔

اچھا لگا دوست کی چٹھی پڑھ کر؟

### خطوط اور ان کے ٹکٹ

5 جس طرح آپ نے اپنے دوست یا سہیلی کو خط لکھا اسی طرح آپ کے گھر پر بھی دوست اور رشتے داروں کے بھی خطوط آتے ہوں گے۔ گھر سے ایسے ہی کچھ خطوط کو اکٹھا کر کے دیکھیے۔

(i) کیا سبھی خطوط پر ٹکٹ لگے ہیں؟

.....................................................................................

(ii) کیا سبھی ٹکٹ ایک جیسے ہیں؟

.....................................................................................

(iii) ان میں کیا فرق ہے؟

.....................................................................................

.....................................................................................

(iv) کیا کبھی خطوط پر ڈاک گھر کا ٹھپّہ لگا ہے؟ اگر ہاں، تو کتنے ٹھپے لگے ہیں؟

..........................................................................................

(v) اکٹھا کیے ہوئے خطوط پر لگے ٹکٹوں کو دھیان سے الگ کیجیے اور نیچے چسپاں کیجیے۔

6 ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیغام پہنچانے کے اور کیا کیا طریقے ہو سکتے ہیں؟

..........................................................................................

..........................................................................................

7 ان خطوط کے علاوہ کیا ڈاکیہ کچھ اور بھی لاتا ہے؟

..........................................................................................

..........................................................................................

8 خطوط کے علاوہ ہم لوگ تار، موبائل فون، ای میل سے بھی پیغام بھیجنے لگے ہیں۔ ان وسائل سے پیغام بہت جلد پہنچتے ہیں۔
آپ کو پیغام بھیجنے کا کون سا طریقہ اچھا لگتا ہے؟

..........................................................................................

..........................................................................................

..........................................................................................

سبق-17

# قِسم قِسم کے لباس (کپڑے)

وسیم اور اس کی بہن عذرا ایک درزی کی دکان پر کپڑے سلوانے کے لئے گئے۔ وسیم نے درزی سے کہا کہ "مجھے کرتا پاجامہ سلوانا" ہے اور عذراء نے کہا کہ مجھے "شلوار قمیض"۔ درزی نے ان دونوں بھائی بہن کا ناپ لیا اور ان لوگوں سے کہا کہ ایک ہفتہ بعد سلائی کرنے کے بعد آپ کے کپڑے مل سکیں گے۔

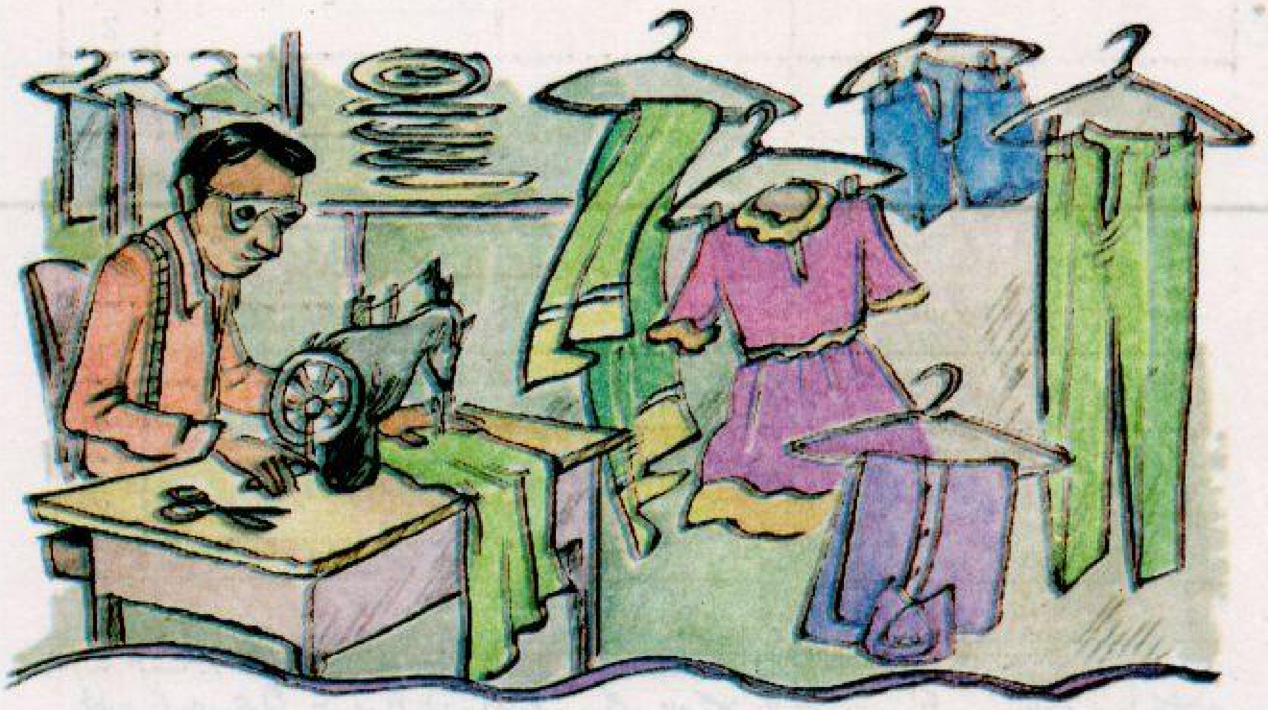

گھر واپس ہوتے ہوئے عذرا نے وسیم سے کہا کہ درزی کی دکان پر کتنے خوشنما رنگ برنگ کے کپڑے (لباس) ٹنگے ہوئے تھے۔

وسیم نے کہا، ہاں! "بہت خوبصورت تھے"۔

عذرا: "ہم لوگ کتنے قسم قسم کے لباس پہنتے ہیں۔"

1 تصویر میں غور سے دیکھئے کہ درزی کی دکان پر بہت سے لباس ٹنگے ہوئے ہیں، ان لباسوں کے نام لکھئے۔

........................................................................................................................

........................................................................................................................

2 اُن لباسوں کے علاوہ اور ایسے کون سے لباس ہیں جنہیں آپ اور آپ کے قرب وجوار کے لوگ (افراد) پہنتے ہیں؟ جدول میں ان کے نام لکھئے:

| نمبر شمار | گھر میں پہنے جانے والے لباس | قرب وجوار کے لباس | دوسرے صوبوں کے لباس |
|---|---|---|---|
| 1 | | | |
| 2 | | | |
| 3 | | | |

3 اوپر بنائے گئے جدول میں سے الگ کر کے لباسوں کے نام لکھئے:

| نمبر شمار | کون سے لباس عورتیں اور لڑکیاں پہنتی ہیں | کون سے لباس مرد حضرات پہنتے ہیں |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |

## کپڑے سے کیا فائدے ہوتے ہیں

سلے ہوئے کپڑوں کو ہم "لباس" کہتے ہیں۔ لباس ہمیں گرمی، سردی اور بارش سے اور پھر گرد وغبار سے بچاتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں ہم زیادہ تر "سوتی لباسوں" کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ سوتی کپڑے ہوادار ہوتے ہیں، جس سے ہمارا جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔

اوپر بنائی گئی فہرست میں بہت سے کپڑے ایسے ہوں گے، جنہیں ہم صرف سردی میں پہنتے ہیں۔ ان سب کے نام لکھئے۔

........................................................................................................................

........................................................................................................................

## کچے پکے رنگ

نغمہ کی امی جان بازار سے کئی طرح کے رنگین کپڑے خرید کر لائی ہیں۔ سلائی کے بعد نغمہ نے کپڑہ کا لباس پہنا تو اس کے جسم پر رنگین لباس بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

نغمہ نے اپنی امی جان سے دریافت کیا کہ ماں! میرے جسم پر یہ رنگ کیوں لگ گئے ہیں؟ تو امی جان نے کہا کہ جو ''کچے رنگ'' ہوتے ہیں پانی لگنے سے ان کے رنگ پھیکے پڑ جاتے ہیں۔ نغمہ نے کہا کہ کیا ''پکے رنگ'' بھی ہوتے ہیں؟

امی جان نے کہا، ہاں! جو رنگ دھولائی کے بعد نہیں پھیکے پڑتے اسے ہی ''پکے رنگ'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

4 تجربہ کر کے دیکھئے:

(i) کاغذ یا کچھ کپڑا لیجئے۔ اس پر مختلف رنگ یعنی روشنائی، کاجل، پھولوں کی پنکھڑیوں کے رس، نیل اور ہلدی لگائیں اور اس پر تھوڑا سا پانی ڈالئے، کیا رنگ پھیکا (ہلکا) ہوا یا پھیل گیا، لکھئے:

......................................................................

......................................................................

(ii) آپ کے کچھ رنگ برنگ کے کپڑوں کے کترن کو جمع کیجئے اور انہیں پانی سے دھو کر یہ معلوم کیجئے کہ ان کا رنگ ''پکا'' ہے یا ''کچا''

......................................................................

......................................................................

(iii) کیا پھولوں سے رنگ بنائے جا سکتے ہیں؟

......................................................................

......................................................................

(iv) آپ بھی اپنے قرب وجوار میں لگے پھولوں یعنی گلاب، گیندا، اُڑہل سے رگڑ کر، نیچے کی تصویروں میں رنگ بھریئے۔

......................................................................

......................................................................

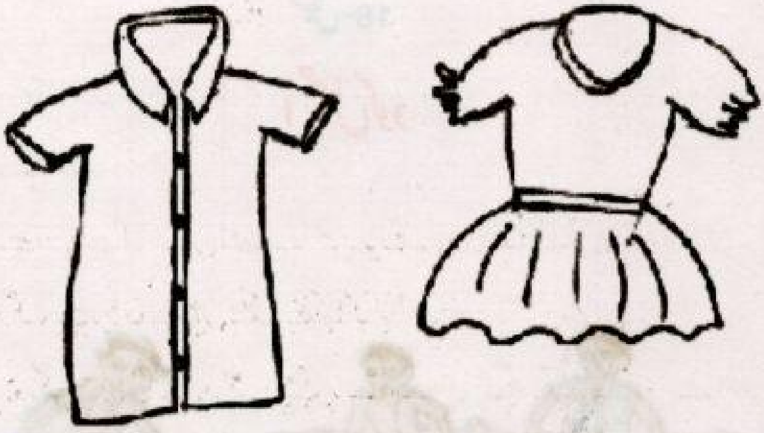

5 ہم مختلف قسم کے لباس پہنتے ہیں۔ کچھ لباس کو سلوانے کی ضرورت پڑتی ہے اور کچھ کو نہیں۔ آپ سلے ہوئے اور بغیر سلے ہوئے لباسوں کی فہرست تیار کیجئے۔

| سلے ہوئے لباس | بغیر سلے ہوئے لباس |
|---|---|
| 1 .................... | 1 .................... |
| 2 .................... | 2 .................... |
| 3 .................... | 3 .................... |

### اسے بھی کیجئے

آپ نے قسم قسم کے خوبصورت ڈیزائنوں والے سلے ہوئے لباس دیکھے ہوں گے۔ اپنی پسند کے لباسوں کی تصویر بنائیے اور ان میں رنگ بھریئے۔

### سرگرمیاں

بھنڈی یا آلو کو ٹھیک بیچ و بیچ کاٹئے۔ ان پر گیلے رنگ لگا کر کاغذ یا کسی سفید کپڑے پر ''ٹھپے'' لگائیے اور اپنی پسند کی رنگ برنگ کی تصویریں تیار کیجئے۔

سبق-18

# اُچھل کود

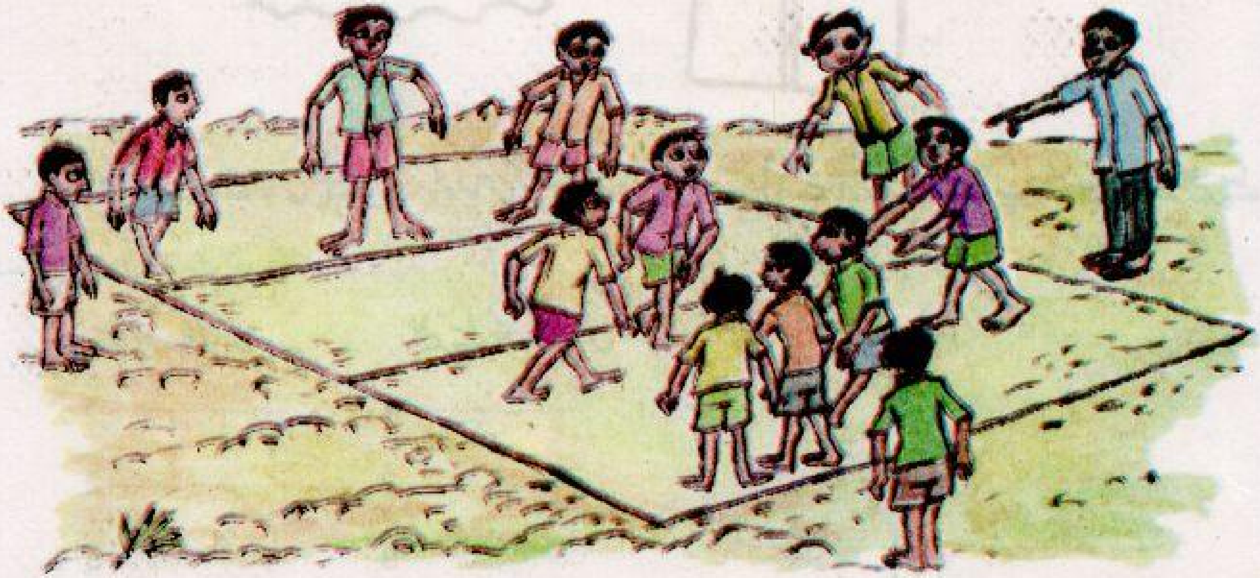

کبڈّی، کبڈّی.......... کبڈّی.......... کبڈّی!

آ،..... جاؤ، ہمارے، نزدیک آؤ..... (سامنے والے گروپ سے آواز آئی)

کبڈّی..... کبڈّی.....!

آؤٹ..... آؤٹ (گروپ کے ایک طرف کھڑا دوسرا گروپ زور زور سے چلّایا)

کبڈّی..... کبڈّی..... کبڈّی (چھولو فیضان، اُسے آؤٹ کردو)

کبڈّی..... کبڈّی..... کبڈّی (پکڑو، جانے نہ پائے، ارے پکڑو، اُسے جانے مت دو)

کبڈّی کبڈّی..... کبڈّی (فرحان ادھر آجاؤ، اِدھر سے پکڑنا)

ارے! فیضان نے رضوان کو چھولیا، پکڑلو اُسے، جانے مت دو)

کبڈّی......کبڈّی......(فیضان جلدی دوڑو! واپس آجاؤ، جلدی سے)

آؤٹ......آؤٹ......آؤٹ......آؤٹ......آؤٹ!

اچھاہاں! رضوان تم آؤٹ ہوگئے۔

رضوان آؤٹ، آؤٹ......آؤٹ......آؤٹ!

سبھی لوگ زوروشور سے چلّانے لگے!

ارے! کتنے زورشور سے ''آؤٹ، آؤٹ'' کی آوازیں آرہی ہیں

ارے! یہ سبھی بچے تو کبڈّی کھیل، کھیل رہے ہیں!

کتنا مزہ آرہا ہے، اس کبڈّی کے کھیل میں، ہے نا؟ کھینچا تانی، زور جھپٹا، چیخنا، چلّانا، مٹی سے رگڑ کھانا، سانس بھر بھر کر کبڈّی کبڈّی بولنا، اِدھر اُدھر بھاگنا اور دوڑنا وغیرہ اپنے آپ کو بچاتے ہوئے دوسرے گروپ کے لوگوں کو چھونے کی کوشش کرنا، ہے نا؟ دلچسپ۔

1 کیا آپ بھی کبڈّی کا کھیل کھیلتے ہیں۔

..............................................................................................................

..............................................................................................................

2 آپ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر ''کبڈّی'' کس طرح کھیلتے ہیں لکھیے:

..............................................................................................................

..............................................................................................................

## سرگرمی

آپ اپنے ساتھی سے کہیں کہ وہ اپنی سانس بھر کر 'کبڈی کبڈی' بول کر دکھائے اور آپ اسے گن کر لکھیں۔ پھر آپ 'کبڈی کبڈی' بولیں اور آپ کا ساتھی اسے گن کر لکھے۔

..................................................  ..................................................

اب بتائیے کہ کس نے کتنی بار 'کبڈی کبڈی' کہا؟

..................................................  ..................................................

3 دی گئی تصویر میں کون سا کھیل بچے کھیل رہے ہیں؟ تصویر کے نیچے ان کے نام لکھیے۔

تصویر کے نیچے ان کے نام لکھیے:

4 آپ اپنے دوستوں کے ساتھ کس طرح کے کھیل کھیلتے ہیں؟ فہرست تیار کیجیے۔

(i) .................... (v) ....................

(ii) .................... (vi) ....................

(iii) .................... (vii) ....................

(iv) .................... (viii) ....................

5 گھروں کے احاطہ میں کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟ اور کون سے کھیل گھر سے باہر کھیلے جاتے ہیں۔

| نمبر شمار | گھروں کے احاطہ میں کھیلے جانے والے کھیل | گھروں سے باہر کھیلے جانے والے کھیل |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |

آپ نے پتنگوں کو اڑتے ہوئے ضرور دیکھا ہوگا اور شاید آپ نے پتنگ (تلنگی) بھی اڑائی ہوگی۔ پتنگ تو کوئی اکیلے بھی اُڑ اسکتا ہے لیکن کیا کبڈّی کھیل اکیلے کھیلا جاسکتا ہے؟

..............................................................................................................................

6 کبڈّی کھیلنے کے لئے ایک ٹیم (گروپ) میں کتنے کھلاڑی چاہئے؟

..............................................................................................................................

7 اس طرح بہت سارے کھیلوں کو کھیلنے کے لئے کئی کھلاڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس جدول (ٹیبل) میں اُن کھیلوں کے نام اور کھلاڑیوں کی تعداد لکھتے ہیں۔

| نمبر شمار | کھیلوں کے نام | کتنے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے |
|---|---|---|
| 1 | کرکٹ | 11 |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |
| 6 | | |
| 7 | | |

8 (i) کچھ کھیلوں کو کھیلنے کے لئے صرف کھلاڑی چاہئے تو سبھی کھیلوں میں کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ کھیلنے کے لئے سامانوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ بتائیے کہ کس کھیل میں کون سے سامانوں کی ضرورت ہوگی؟

| نمبر شمار | کھیلوں کے نام | کون سے سامان چاہئے |
|---|---|---|
| 1 | | |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |
| 6 | | |

(ii) کیا آپ ایسے کھیلوں کے متعلق جانتے ہیں جنہیں کھیلنے کے لئے سامانوں کی ضرورت نہیں ہوتی، ان کے نام لکھئے۔

..........................................................................................

..........................................................................................

9 معلوم کیجئے کہ آپ کے والدین اپنے بچپن میں کون کون سے کھیل کھیلا کرتے تھے؟

..........................................................................................

..........................................................................................

10 کون سا کھیل آپ کو زیادہ پسند ہے؟

..........................................................................................

..........................................................................................

..........................................................................................

11 آپ اپنی پسند کے کسی ایک کھیل کو کھیلنے کے لئے ان کے اصولوں اور قواعد کو لکھئے اور ساتھ ساتھ تصویر بھی بنائیے۔

..........................................................................................

..........................................................................................

..........................................................................................

S.S.A. 2015-16 (Free)

سبق-19

# کوشش کرکے دیکھیے

بچے آنکھ مچولی کھیل رہے ہیں۔ آپ بھی یہ کھیل اکثر کھیلتے ہوں گے۔ کتنا مزہ آتا ہے پٹی باندھے دوست کو چھیڑنے میں۔ وہ اِدھر آتا ہے اور اُدھر جاتا ہے مگر کسی کو پکڑ نہیں پاتا۔ جب آپ کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوتی ہے تو پسینہ چھوٹ جاتا ہے اور جس کی آنکھ پر پٹی بندھی ہوتی ہے اسے باقی دوست آواز دے دے کر اِدھر اُدھر بھگانے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ کئی مرتبہ پٹی والا دوست گرتے گرتے بچتا ہے۔ اس طرح اس کھیل میں بہت مزہ آتا ہے۔ آپ سبھوں نے بھی یہ کھیل کئی مرتبہ کھیلا ہوگا۔

1 جب آپ کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی ہے اور آپ دوستوں کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

..............................................................................................................

..............................................................................................................

2 کھیل کھیلتے وقت آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

..............................................................................................................

..............................................................................................................

3 آپ کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دوست کہاں ہیں؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

4 کیا آپ اپنے دوست کو آواز، سمت اور ڈوری سے پتہ لگا سکتے ہیں؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

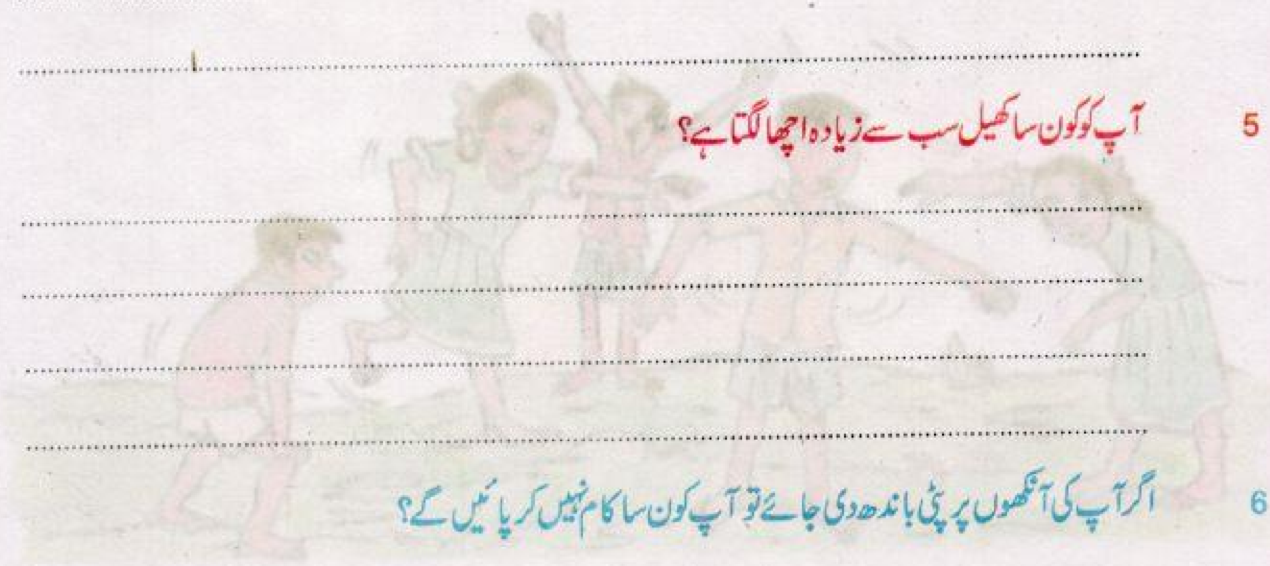

5 آپ کو کون سا کھیل سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

6 اگر آپ کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی جائے تو آپ کون سا کام نہیں کر پائیں گے؟

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

..............................................................................................................................

دنیا بھر میں ایسے اشخاص بھی ہیں جو اپنی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے، انہیں نابینا کہتے ہیں۔ لیکن وہ چھو کر اور محسوس کر کے بخوبی اپنا سب کام انجام دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو کوئی اگر زبردستی یا مدد کے طور پر سہارا دینا چاہتا ہے تو وہ لوگ ناراض ہو جاتے ہیں۔ جب بھی انہیں کسی طرح کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ آواز دے کر چیزوں کی طلب کر لیتے ہیں۔ اس طرح کے افراد سبھی طرح کے کام کر لیتے ہیں اسلیئے ان لوگوں کو کبھی بھی کوئی دشواری نہیں ہوتی ہے۔ ایسے افراد آج کئی طرح کے کام بخوبی انجام دے رہے ہیں، دیکھ نہیں سکتے لیکن پڑھ سکتے ہیں۔

7 کیا آپ کے گھر کے نزدیک آنکھوں سے مجبور (نابینا) افراد رہتے ہیں؟ وہ افراد اپنا کام کیسے انجام دیتے ہیں؟ ذرا معلوم کیجئے اور ان کے بارے میں چند سطور لکھئے۔

..........................................................................................

..........................................................................................

..........................................................................................

..........................................................................................

..........................................................................................

## دیکھ نہیں سکتے لیکن پڑھ سکتے ہیں

جو لوگ دیکھ نہیں سکتے یعنی (نابینا حضرات) وہ چیزوں کی پہچان، آواز، مہک اور چھو کر یا محسوس کر کر تے ہیں۔ ان کی یہ سب صلاحیتیں مشقوں سے بہت کارگر ہو جاتی ہے۔ ان جیسوں کے پڑھنے کے لئے ایک مخصوص رسم الخط (اسکرپٹ) ہوتی ہے جسے ''بریل اسکرپٹ'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس رسم الخط سے پڑھنے اور لکھنے کے لئے کسی بھی زبان کے حروف کو ابھار کر نقطوں کو بنیاد بنا کر بالکل نئی اسکرپٹ کی شکل دی جاتی ہے۔

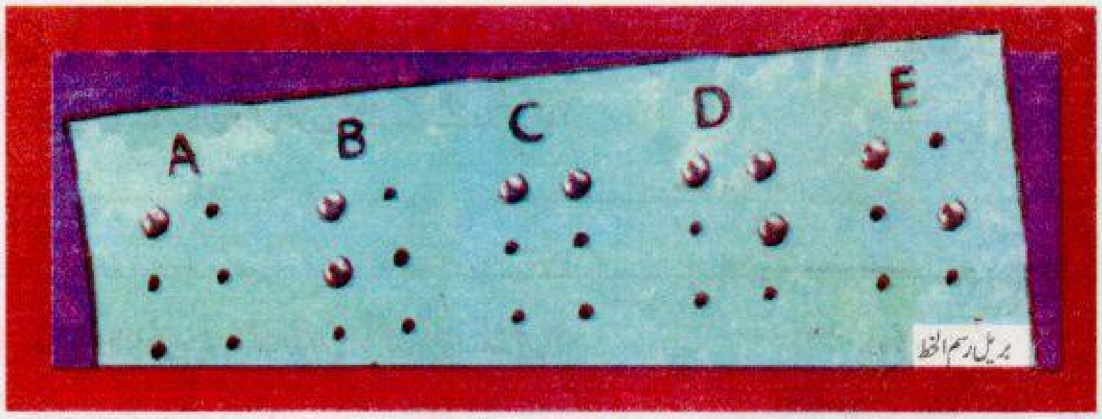

بریل رسم الخط

بریل اسکرپٹ (رسم الخط) کی تحقیق (ریسرچ) کرنے والے ''مسٹر لوئی بریل'' (Mr. Lui Brail) بھی آنکھوں سے معذور یعنی نابینا تھے کیونکہ بچپن میں ایک حادثہ کے دوران انکی آنکھوں میں چوٹ لگ گئی تھی جس کی وجہ سے ان کی دونوں آنکھوں کی روشنی غائب ہو گئی تھی۔

## عرفان کی پہیوں والی کرسی

عرفان اسکول سے واپس آنے کے بعد اپنے گھر کی کھڑکی کے نزدیک بیٹھ کر ڈرائنگ بناتا رہتا ہے۔
اس کی امی جان کا کہنا ہے کہ وہ سب سے اچھی ڈرائنگ (تصویر خاکہ) بناتا ہے۔ ایک دن اس کے ابا جان اس کے لئے پہیوں والی گاڑی (Wheel Chair) خرید کر لے آئے۔ عرفان نے بہت جلد ہی اپنی کرسی کو آگے پیچھے گھمانا سیکھ لیا۔ اب وہ آسانی سے گھر کے کسی بھی حصے میں آسانی سے جاسکتا تھا۔ ایک دن اس کے ابا جان اسے باغیچہ میں لے گئے جہاں چند بچے گیند سے کھیل رہے تھے اور عرفان انہیں غور سے دیکھ رہا تھا کہ اس کے پاس وہ گیند آ گیا تو اس نے گیند کو پکڑا اور زوردار طریقے سے باغیچہ کے میدان کی طرف پھینک دیا، وہ بیٹھا بیٹھا بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھ رہا تھا کہ ایک بچہ عرفان کے پاس آیا اور کہنے لگا، کیا تم بھی کھیلو گے، عرفان نے مسرت بھرے لہجے میں کہا، ہاں۔ ان بچوں نے بات چیت کی اور اُسے بھی کھیل میں شامل کرلیا۔

(i) ان بچوں نے عرفان کو کس طرح کھیلنے کے لئے راضی کیا؟

....................................................................................................

....................................................................................................

(ii) آپ عرفان کو اپنے ساتھ اور کون سا کھیل کھیلا سکتے ہیں؟

....................................................................................................

....................................................................................................

(iii) کس طرح عرفان کو کھیل کھیلائیں گے؟

....................................................................................................

....................................................................................................

(iv) عرفان اپنے گھر میں کون کون سا کام انجام دیتا ہے؟

..............................................................................................................

..............................................................................................................

..............................................................................................................

## اشارات کی زبان

ہم اکثر آپسی گفتگو (بات چیت) کے لئے لفظوں کا استعمال کرتے ہیں اور کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم بغیر بولے ہی کسی کو اشارے سے بلا لیتے ہیں۔ یہ اشارے بھی الگ الگ مواقع کے لئے الگ الگ ہوتے ہیں اور ایک طرح کے بھی۔

آپ کو شاید یہ پتہ نہ ہوگا کہ "اشارات" کی ایک مکمل زبان ہے۔ ہمارے پاس پڑوس میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو "اشارات" کی زبان کا استعمال کرتے ہیں۔ کچھ افراد جو بول نہیں سکتے وہ بھی اشارات کی زبان کا استعمال کر کے ہر طرح کی گفتگو کر سکتے ہیں۔ ان کاموں کے لئے "ہاتھوں" اور ان کی "انگلیوں" کا بھرپور استعمال ہوتا ہے۔ اشارات کے سہارے آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن کے دہلی مرکز سے صرف "اشارات" کے ساتھ خبریں بھی نشر کی جارہی ہیں اور اس طرح عالمی پیمانہ پر خبروں کی اہمیت بڑھتی جارہی ہے۔

8 اگر بغیر کچھ کہے ہی نیچے دیئے کاموں کو کرنا ہو تو آپ انہیں کس طرح انجام دیں گے۔

(i) مہمانوں کا خیر مقدم!

..............................................................................................................

(ii) اپنے دوستوں کو اپنے قریب بلانا!

..............................................................................................................

(iii) پانی کا گلاس مانگنا!

..........................................................................................................................................................

(iv) کھیلنے کے لئے ساتھیوں کو بُلانا!

..........................................................................................................................................................

S.S.A. 2015-16 (Free)

سبق–20

# آؤ کھیلیں مٹی سے

بشریٰ اپنے بھائی ترما کے ساتھ مٹی لاکر گھروندا بنارہی تھی کہ اس کی سہیلی نجات بھی آپہنچی!

نجات کیا بنارہی ہو، میری اچھی سہیلی، بشریٰ!

**بشریٰ**-گھروندا بنارہی ہوں!

**نجات**-کیا مجھے گھروندا بنانا سکھانا پسند کروگی!

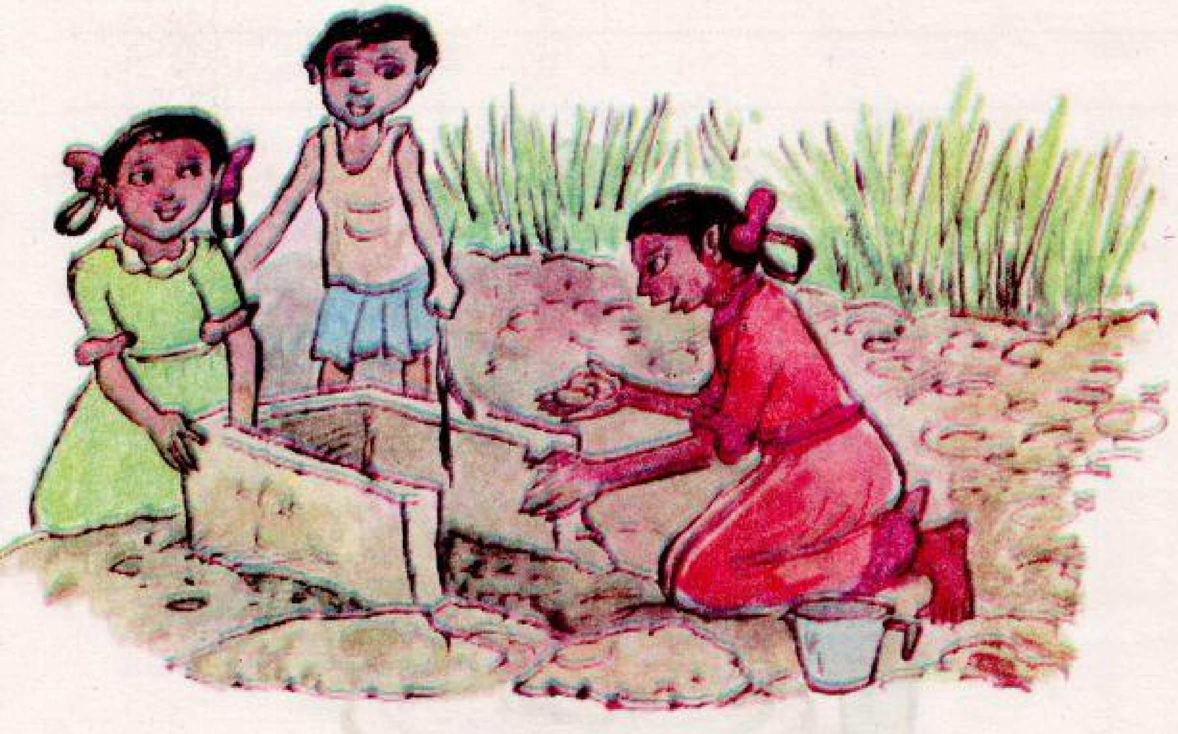

بشریٰ نے کہا کہ ہاں، ہاں، کیوں نہیں؟ تھوڑی سی مٹی لو، اس میں تھوڑا سا پانی ڈال کر مٹی کو اچھی طرح گوندلو اس گوندھی ہوئی مٹی سے دیواریں بناؤ۔

بشریٰ اور نجات یعنی دونوں سہیلیاں گھروندا بنانے میں مشغول ہوگئیں۔

**بتائیے:**

1 کیا آپ نے کبھی مٹی کا گھروندا بنایا ہے؟

............................................................

2 آپ کے گھر میں مٹی سے بنی کس قسم کی چیزیں ہیں؟

............................................................

............................................................

............................................................

3 آپ کے گھروں میں مٹی کے برتن وغیرہ کون سے کاموں میں لائے جاتے ہیں؟

............................................................

............................................................

............................................................

4 ”کمہار“ کے گھر جائیے اور دیکھئے کہ ”گھڑا“ بنانے اور تیار کرنے کے لئے اسے کس طرح کی تیاریاں کرنی پڑتی ہیں؟

5 "کمہار" مٹی کی چیزیں کس طرح بناتا ہے؟ نیچے لکھ دیا گیا ہے لیکن اس طرح کا نمبر شمار درست نہیں ہے، اسے درست کیجیے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 1 | تیار برتنوں کو سکھانا | | مٹی کھود کر لانا | |
| 2 | پکے ہوئے برتن میں رنگ لگانا | | سوکھے برتنوں کو آگ میں پکانا | |
| 3 | چاک پر برتن بنانا | | مٹی تیار کرنا | |

6 آپ کے گاؤں میں لوگ کس طرح کے کام کرتے ہیں، انہیں جدول (ٹیبل) میں لکھیے، ان کاموں کے کرنے والے لوگوں کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے، ان کے نام کی فہرست بنائیے۔

| نمبر شمار | کام | کس نام سے پکارتے ہیں |
|---|---|---|
| 1 | مٹی کے برتن بنانے والے | کمہار |
| 2 | | |
| 3 | | |
| 4 | | |
| 5 | | |
| 6 | | |
| 7 | | |

7 اوپر کی تصویر کی بنیاد پر نیچے کے جدول (ٹیبل) کو پورا کیجیے۔

| نمبر شمار | مٹی کی بنی چیزیں | لکڑی کی بنی چیزیں | لوہے کی بنی چیزیں |
|---|---|---|---|
| 1 | | | |
| 2 | | | |
| 3 | | | |
| 4 | | | |
| 5 | | | |
| 6 | | | |
| 7 | | | |
| 8 | | | |

8 درست الفاظ کو چن کر خالی جگہوں کو بھریے:

درزی، کسان، ڈاکٹر اور معلم (استاذ)

(i) جو کھیتوں میں اناج وغیرہ پیدا کرتا ہے ...................

(ii) جو مریضوں کا علاج کرتا ہے ...................

(iii) جو اسکول میں پڑھاتے ہیں ...................

(iv) جو کپڑا، سلائی کرتا ہے ...................

## آؤ کچھ کریں

آپ معلم حضرات سے گذارش ہے کہ چار-چار بچوں کا گروپ بنا کر تالاب، کھیت، باغیچہ، میدان، ندی اور سڑک کی طرف انہیں لے جائیں۔ وہاں الگ الگ جگہوں سے مٹی کے نمونوں ( Sample ) کو جمع کرائیں۔ اپنے درجہ میں واپس آ کر مٹی کے ان نمونوں کو غور سے دیکھیں۔ مٹی کے رنگ و روپ اور اس کی دوسری صفتوں ( Qualities ) کی پہچان کریں، پھر انہیں دیئے گئے جدول میں لکھئے۔

| نمبر شمار | جگہوں کے نام | چھو کر دیکھنے پر: کھردری | چکنی | ریتیلی | مٹی کا رنگ |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | کھیت | | | | |
| 2 | باغیچہ | | | | |
| 3 | میدان | | | | |
| 4 | تالاب | | | | |
| 5 | ندی | | | | |
| 6 | سڑک | | | | |

ہم لوگوں نے اب تک مٹی، پانی، پیڑ پودوں، جانداروں، خاندانوں، دوستوں کے متعلق بہت سی واقفیت حاصل کر لی ہے۔ ان تمام چیزوں اور جانداروں سے مل کر ہمارا ماحول بنتا ہے اس لئے ان باتوں کے ساتھ ساتھ ہمارا مضبوط رشتہ قائم رہنا چاہئے۔ یہ ہماری ترقی و فلاح اور فروغ کے لئے ایک اہم بات ہے۔ ''ماحولیات'' کو اگر نقصان پہنچتا ہے تو ہمیں بھی سخت نقصانات سے دوچار ہونا پڑے گا۔ ان اہم باتوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

# ہمارا آئین

## تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لئے حاصل کریں

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادیٔ خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع

اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر، ۱۹۴۹ کو یہ آئین ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

# وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَل یَجَ شیتلام،
شسیے-شیام لام مَاتَرم
وَندے مَاتَرم!!
شُوبھر-جیوتسنا-پُلِکت-یامینیم،
پُھلّ-کوسُومِت-دُرم دَل-شُوبھینیم
سُوہاسنیم، سومدھُربھاشینیم،
سُوکھدَام، وَردام، مَاتَرم!!
وَندے مَاتَرم!!

# MAHAULIAT AUR HUM

Class-III

## قومی ترانہ

جَنَ گَنَ مَنَ اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے توَ جے گاتھا !
جَنَ گَنَ منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !


शैक्षिक सत्र - 2015-16 | पर्यावरण और हम भाग-1 वर्ग-3 (उर्दू) | निःशुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

आवरण मुद्रण : जे० एम० डी० प्रेस, मुसल्लहपुर हाट, पटना-6